بسم الله الرحمن الرحیم

توصیف اور تعریف واجب سبحانہ کی کماحقہ ممکن سے ممتنع ہے **بیت** مقدور ہمین کب
ترے وصفونکے رقم کاہو حقا کہ خداوند ہے تو لوح و قلم کا ہو جسکی مدحت کلام الله سے آشکارا اسکی
مدحت کا ہمکو کیا یارا **شعر** لایمکن الثناء کما کان حقہٗ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر اما بعد
معتل ذات ناقص صفات اجوف باطن انقص فکر تمیز سے معریٰ بے تمیزی سے محشیٰ ترب اقدام
ہر خاص و عام مانند الف وصل کی گمنام **محمد تراب علی** غفر الله ذنوبہ وستر عیوبہ ولد
شیخ **غلام علی** بن شیخ نور الدین خانپوری اعلی الله درجتہما فی اعلی علیین وحشرہما فی
زمرة الشہداء والصدیقین التماس کرتا ہے کہ اس تسوید رفاہ عام کا اتفاق بعد تحریر پانچ
رسالون مختلف المباحث کے پڑا پہر تسوید مذکور سفر دکن مین تلف ہو گئی چند ورق مانند
اوراق خزان دیدہ باد مخالف سے پریشان کتابون رہگئے تہے ایک روز خاکسار نے
سبکو جمع کیا اور ترتیب کا ارادہ بعض موانع ایسے درپیش آئے کہ بسبب انکے مدت مدید
اور زمانہ بعید تک طاق نسیان اور حزودان فراموشی مین رہے بعد مدت دراز کے یون
خیال آیا کہ اگر یہ اوراق پراگندہ جمع ہوکر گلدستہ انجمن شائقین ہون تو فائدہ سے خالی نہین
لہذا اس گنج باد آورد کو پانچ باب پر مرتب کیا اور نام تاریخی **گلشن فیض** سروش سے
گوش مین پہنچا حسبی الله نعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر ۹۰ باب اول ۱۲

ہدایت

ہر فرد بشر کو لازم اور واجب ہے کہ اپنے خالق حقیقی اور معبود تحقیقی کو پہچانے اور حق سبحانہ و تعالیٰ شانہ کی معرفت پر تمام مخلوقات اور موجودات دلیل ظاہر اور برہان باہر ہے بلکہ خود وجود حضرت انسان کا شاہد ہے **بیت** وَفِی کُلِّ شَیٍٔ لَہٗ آیَۃٌ + تَدُلُّ عَلیٰ اَنَّہٗ وَاحِدٌ

شعر برگ درختان سبز در نظر ہوشیار + ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار۔

ہدایت خالق کون و مکان کا اور مالک تمام جہان کا واحد حقیقی ہے اور رہنا ایک حالت پر نظام علوی اور سفلی کا اُسکی وحدت پر برہان قاطع اور دلیل ساطع ہے **بیت** ہر گیاہے کہ از زمین روید + وحدہٗ لاشریک لہٗ گوید **شعر** ہے وحدت پر دلیل اُسکے یہ کثرت + ہر یک سبزہ ہے انگشت شہادت۔

حکمت جہان آفرین نے جوہر جان نہایت خوبی کے ساتھ زیور وجود سے آراستہ کر کے اپنی مخلوق کو عنایت فرمایا ہے پس شکر گزاری اُسکی یہ ہے کہ بے گناہ ہو کر اُسکی عبادت میں مشغول رہے اور دائرہ فرمان برداری سے سر طاعت کا سر مو باہر نہ نکالے یہانتک کہ جان جان آفرین کے سپرد کرے تاکہ حیات ابدی پاسے **بیت** از دست و زبان کہ برآید + کز عہدہ شکرش بدر آید۔

حکمت مخلوق کو خالق کے ساتھ ایک نسبت خاص ہے کہ میزان بیان میں نہیں سماتی اور احاطہ تحریر اور تقریر میں نہیں آتی۔

ہدایت جب مشیت ایزدی خواہان اس امر کی ہوئی کہ اپنے احکام نوع انسان میں جاری کرے اور بنی آدم پر مطیع اور متمرد متمیز ہو جاے پس بزرگون کو برگزیدہ فرما کر بوساطت ناموس تشریف وحی سے مشرف فرمایا اسلیے اسکو حکمت ناموسیہ و سیاست ناموسیہ بولتے ہین۔

حکمت خواہش ایزدی جب خواہان اس امر کی ہوئی کہ اپنی مخلوقات مین ایک خلیفہ

باسلیقہ قرار دے تو آدم علیہ السلام کو حیز عدم سے قبضہ وجود مین لا کر زیور علم سے مزین
فرمایا پس سعادتمندی فرزندون کامگاری اسمین متصور ہے کہ شبانہ روز سعی اور تندہی
علم مین سرگرم رہین اور ترکہ جد امجد کو ہاتہ سے ندین **مصرع** چو شمع از پئے علم باید گداخت
پند فضیلت بنی آدم کی تمام انام پر بباعث جوہر علم کے قرار پائی چنانچہ جد امجد کے قصے سے
پیدا و ہویدا ہے پس کوشش تحصیل علوم مین نہایت درکار ہے نہ حصول مال مین **بیت**
بنی آدم از علم یابد کمال + نہ از حشمت و جاہ و مال و منال۔
نصیحت اگر بقاے نام جہان مین منظور ہے اور یادگار زمانہ ضرور ہے تو اپنے فرزند دلبند
کی تعلیم مین یہان تک سعی کر کہ تیری حین حیات مین اہل فنون سے معدود ہو اور ارباب لیاقت مین
محدود ہو **نظم** چو خواہی کہ نامت بماند بجاے + پسر را خردمندی آموز و راے + کہ گر عقل و
دانش نباشد کسے + بمیری و از تو نماند کسے۔
ہدایت مال و منال پر بہروسا کر کے کسب فنون سے باز رہنا خام خیالی ہے کیونکہ مال و
منال کو زوال ہے اور اہل کمال مدام مالامال ہے **نظم** مکن تکیہ بر دستگاہے کہ ہست + کہ باشد
کہ نعمت نماند بدست + بپایان رسد کیسہ سیم و زر + نگردد تہی کیسہ پیشہ ور۔
نصیحت اطفال کو لازم ہے کہ آبا و اجداد کی دولت اور حشمت کو مشاہدہ کر کے پیرایہ
فنون سے عاری نہ رہ جائین بلکہ کسب کمال کر کے مکنت آبائی کو زیادہ رونق دین اور
فرزند ہنر کے رہین کیونکہ ہنر کو بقا ہے اور پدر کو فنا **بیت** چو نادان نہ در بند پدر باش
+ پدر بگذار و فرزند ہنر باش۔
ہدایت وقت تحصیل علوم اور اکتساب آداب کا اوائل عمر اور عہد طفلی ہے **شعر**
نخست از کسب دانش بہرہ ور شو + ز جہل آبا دنادانی بدر شو۔
ہدایت علوم کی تحصیل مین ایسی مشقت اور محنت اور تدبیر چاہیے کہ تہوڑی سی عمر مین
جامع علوم ہو جاے تاکہ حظ وافی پاے **بیت** ولیکن بپا دانش نہ درین راہ + کہ علم آمد

فراوان عمر کوتاه۔

نکتہ ہرچیز خرچ کرنے اور تصرف مین لانے سے زیان قبول کرتی ہے اور نقصان پذیر ہوتی ہے مگر علم عجب پونجی گران مایہ اور دولت بے پایان ہے کہ جس قدر صرف کرو زیادہ ہو

قطعہ بڑہے جسقدر صرف مین لائے + عجب دولت علم ہے دوستان + اگر کیجے تصنیف کوئی کتاب + پس مرگ بہی ہے وہ باقی نشان + **شعر** ز دانایان شدہ این نکتہ مشہور + کہ دانش در کتب دانا ست در گور۔

حکمت اجودجہان کا اور سخی آدان کا وہ شخص ہے کہ اپنا جوہر دلی یعنی علم بے دریغ لوگون کو سکہلاے اور جو دریافت کرنے آے اُس کو بتاے۔

نکتہ علم نابینا کا عصا ہے اور بینا کا چراغ راہ ہے۔

نکتہ جو شخص کہ طلبگار علم رہا اور حاصل کیا اُس کو دو اجر مین ایک محنت اور مشقت کا دوسرا حاصل ہونے اور عمل کرنے کا اور جسکو حاصل نہین ہوا مگر طلبگار علم ہے وہ بہی ایک اجر سے محروم نہین رہے گا یعنی اپنی تندہی اور کوشش کا اجر پاے گا پس اگر حصول ہے تو نور علی نور ہے ورنہ تحصیل علم مین مرنا بہی سعادت دارین سے خالی نہین **بیت**

گرچہ نتوان بدوست رہ بردن + شرط یاریست در طلب مردن۔

نکتہ عالم کو دو فائدون سے ایک فائدہ تو ضرور ہی متصور ہے اول کوئی اُسکے علم سے فائدہ اُٹہائیگا ورنہ اُس کا نفس علم مین غیرون کی طرف احتیاج نہ لیجائیگا **بیت** نیفتد کارسازان را بکس در کار خود حاجت + بخاریدن نباشد احتیاج پشت ناخن را۔

نکتہ افضل علما کا وہ عالم ہے کہ اگر مخلوق مسائل مین اُس کی طرف رجوع کرے تو بتادے اور گاہے گاہے بطور وعظ و پند کے سنادے اور خلق سے کسی طرح کی طمع نرکہے اپنے کار بار کارساز حقیقی کے سپرد کرے اور ہر بلا مین صابر رہے قسمت پر شاکر رہے **بیت** سعادتمند قسمت پر ہین شاکر + ہما کو مغز بادام استخوان ہے۔

نکتہ باعث قدر اور منزلت آدمیون کا اختلاف علوم اور تفاوت فنون ہے اگر سب یکسان ہوتے قدر نپاتے بیت اگر سنگ ہمہ لعل بدخشان بودے + پس قیمت لعل و سنگ یکسان بودے۔

نکتہ انسان اگر خوبی معنی سے مالامال ہے تو فلک الافلاک سے بمراتب فائق تر ہے ورنہ زمین سے بھی کمتر بیت اے نقد اصل و فرع ندانم چہ گوہری + کز آسمان بزرگ تر از خاک کمتری

نکتہ اگر اسرار معانی دریافت کرنے منظور ہین تو راحت کو اپنے حق مین سم قاتل تصور کر بیت خواہی بسر معانی اینہا رو رسی + با خود ہلالی کن و یا غیر شکری۔

نسخہ مریض جہل کے واسطے شفاے حکیم علی الاطلاق نے داروی سوال مین ودیعت فرمائی ہے

نسخہ نسیان علم کے حق مین مرض مہلک ہے اور ترک معاصی مرض مذکور کی داروے شفا

نظم شَکَوْتُ اِلیٰ وَکِیعٍ سُوْءَ حِفْظِی + فَاَوْصَانِی اِلیٰ تَرْکِ الْمَعَاصِی + فَاِنَّ الْعِلْمَ فَضْلٌ مِنْ اِلٰہٍ + وَفَضْلُ اللّٰہِ لَا یُعْطیٰ لِعَاصٍ

نکتہ سخن حکمت آمیز اور نصیحت خیز مطلوب اور محبوب حکیم کا ہے جہان پاتا ہے سمع قبول مین جگہ دیتا ہے اور عمل مین لاتا ہے۔

نکتہ صاحب راے مستقیم اور فہم سلیم علم سے تا نفس واپسین سیر نہین ہوتا جیسے دریا پانی سے۔

نکتہ سعادتمند ہمیشہ ہنرآموزی کے پابند رہتے ہین کیونکہ بے ہنری باعث بے کاری کا ہے اور بیکاری سرمہ برائی کا۔

نکتہ اکثر آدمی اپنے ساتھ آپ دیدہ و دانستہ دشمنی رکھتے ہین کیونکہ کسب کمال کی قدر کو خوب جانتے ہین اور تحصیل مین اُس کی سستی کرتے ہین بیت با خود چہ دشمنی است تراکز کمال نقص + دل را نزار کردہ زبان را بپروری۔

نکتہ جیسے تشخص مابہ الامتیاز اشخاص کا ہے ویسے ہی کلام ممیز ارباب فضل اور اصحاب جہل کا ہے بیت گفتگو یکرنگ نبود غافل و ہشیار را + ور نفس باشد تفاوت خفتہ و بیدار را

علامت ہنرمند وہ ہے جو مدام زیادتی ہنر کا طالب ہو اور بے ہنری سے ہراساں ہو
حکمت توغل علم میں اور کثرت علم کی بہتر ہے زیادت عبادت سے۔
نکتہ جو عالم گوشہ نشینی کو کار فرماتا ہے وہ سرمایہ تحصیل کو ہاتھ سے گنواتا ہے کیونکہ اگرچہ چراغ عقل کا نور دار ہے تو قابل انجمن ہے ورنہ بیکار ہے۔
پند جو شخص عالم ہوگا مستحق کو محروم نہیں رکھے گا۔
نکتہ فصاحت کے یہ معنی ہیں کہ وقت بیان امور مہتم بالشان کے زبان کج مج گیر نہو اور غلطت اور لغزش پذیری سے دور ہو۔
نکتہ بلاغت اُس کو کہتے ہیں کہ کلام موافق فہم سامع کی ہو اور کثیر معانی کو قلیل عبارت میں اس خوبصورتی سے ادا کرے کہ بے تکلف سمجھ میں آجاے۔
نکتہ ہر کاروبار میں دانش پرسیتش کو مشیر تدبیر کرنا لازم ہے ورنہ وہم کہ سخیف محض ہے کام کو برباد کردے گا **فرد** از عقل سرکش کہ مشیر ایست موتمن + بر وہم دل منہ کہ سفیہی ست مفتری
نکتہ اگر اہل علم علم کی حفاظت کرتے اور نااہلوں کی تعلیم سے باز رہتے تو ہر زمانے میں اہل زمانہ کے سردار ہوتے **نتیجہ** اس سے ظاہر ہے کہ اہل علم نااہلوں کے ساتھ ایک برا سلوک کرتے ہیں اُن کو چاہیے کہ اہلیت قبول کریں اور علم کی تحصیل کو غنیمت جانیں۔
نکتہ نااہل کی تربیت میں تضیع اوقات ہے کیونکہ نااہل تربیت سے اہلیت پذیر نہیں ہوتا **شعر** شمشیر نیک ز آہن بد چون کند کسے + ناکس بتربیت نشود اے حکیم کس۔
ہدایت علم عجیب نعمت بے زوال اور غریب دولت پائدار ہے کہ کوئی نعمت اور دولت اُس سے افضل کاسہ آسمان اور کیسہ زمین میں موجود نہیں مگر نالایقوں اور فرومایوں کو پڑھانا گویا گوہر شاہوار کا ہار گردن خنزیر میں پہنانا اور لعل شب چراغ کو مزبلہ اور خلاف میں ڈالنا ہے **نظم** بدگہر را علم و فن آموختن + دادن تیغ بدست راہزن + پوچ و اندر بند استاد را + بعو بند از داعلی الارشاد را + **حاصل** یہ اُن لوگوں کی شان میں ہے جو خلاف

ناہمواری و کجی ۱۲

احمق ۱۲

جا نجاست ۱۲

علم اخلاق اُستادون کی قدر نہین کرتے اس لئے سب کو چاہئے کہ اُستادون کا مرتبہ باپ کی برابر جانین بلکہ زیادہ کیونکہ باپ سبب وجود فانی کا ہے اور اُستاد باعث راحت جاودانی کا ہے۔

پند عالم طامع سے نجاست کی مگس بہتر ہے کیونکہ صحبت طمع وہ دین مین رخنہ انداز ہوتا ہے
شعر عمر با خامی طمع سر میزنی + بلکہ از ابلیس ملعون کمتری۔ **مصرع** طمع آید مرد را بیدین کند
حکمت عالم بے عمل مانند اندھے مشعلچی کی ہے کہ اورونکو روشنی مین پھراتا ہے اور آپ ٹھوکر کھاتا ہے۔

حکمت جس شخص نے علم پڑہا اور عمل نہین کیا اُس کی مثال اُس کشتکار کی سی ہے کہ قلبہ رانی کی اور تخم افشانی نہ کی۔

نکتہ جہال مقتضاے جہالت سے جاہل کو سردار قرار دیتے ہین اور مسائل عبادات اور معاملات کے اُن سے استفسار کرتے ہین اور جاہل بسبب جہل اور سرداری کے جو چاہتا ہے بتاتا ہے پس دونون ضلّوا واضلّوا کے مصداق ہوتے ہین **مصرع** او خویشتن گم ست کرا رہبری کند۔

نکتہ جہلا عالم کو دیکھ کر جلتے ہین اور دور دور مانند بازاری کتونکی عف عف کرتے ہین اور دست حسرت اُن کی فضیلت پر ملتے ہین **فرد** از دست غیرد جور زمان اہل فضل را این غصہ بس کہ دست سوے جاہان نمیرسد۔

نکتہ جو عالم کہ جاہل سے مقابلہ کرنے کا خیال رکھے تو اُسکو چاہیے کہ توقع عزت کی منقطع کرے
نکتہ اگر جاہل زبان درازی سے عالم پر غالب پڑے تو جاے عجب نہین کیونکہ پتھر گوہر کو توڑ دیتا ہے

نکتہ امرا کی صحبت علما کے حق مین مانند جہاڑ خاردار کی ہے جہان ہاتھ پڑے وہین کانٹا لگے۔ ظاہری وجہ اسکی اُن امرا کی ناتربیت یافتگی اور علما کی تربیت یافتگی ہے۔

نکتہ ہر چیز کے واسطے ایک آفت ہے اور علم کے واسطے حسد ہا گفتین ہین لکل شئی آفۃ وللعلم آفات

نکتہ مشیت تاج بند قضا و قدر کی جب اسطرف مائل ہوئی کہ ایک شمہ اپنی سیاست سے اہل جہان کو آشکار اکرے تاکہ ساکنان جہان فرمان بری اور فرمان عزیزی کے فوایداور نافرمانی اور حکم عدولی کی عواید سے آگاہی کماہی پاکر سر فرمان برداری کا دائرہ فرمان پذیری سے سرمو باہر نہ نکالین اور دربار مجازی سے دربار حقیقی کے برخوردار ہوجائین پس قلمرو حکومت مین سلاطین عالی مقام کو یہ خلعت عنایت فرمایا کہ عبارت ہے سیاست مدینہ سے۔

نکتہ داور دادارے خشم کو تصفت پیشہ اور معدلت اندیشہ کی مانند اسکے لطف و کرم کے سنگ جہان آبادی اور دستمایہ کارپردازی کا بنایا ہے **بیت** معدلتش قاہر خون خوارگان مرحمتش یاور بیچارگان۔

نکتہ دروغ بیفروغ تمام انام سے مقبوح اور مکروہ ہے خاص کر سلطان جہان سے مذموم تر کیونکہ سلطان جہان کو عرف مین ظل اللہ اور سایہ خدا بولتے ہین پس ظل صادق کا صادق اور سایہ راست کا راست چاہیے **بیت** اور کج سے زبان پاک را حیف ست بسیارہ کہ از لوث دروغ آلودہ سازی + اگر پا برنداری از رہ صدق + سراز گردون گردان برفرازی

نکتہ غفلت شعاری اور سہل کاری اور شہوت پرستی اور مستی ہر شخص سے ناروا ہے خصوصاً سلاطین اور ملوک سے نہایت ہی مذموم اور قبیح تر ہے کیونکہ گروہ موصوف پاسبان جہان کا قرار پایا ہے **مثنوی** جنبشے کن اے پسر غافل مباش + چون بلے گفتی بر تن مائل مباش + ہر کہ سازد در جہان با خواب و خور + در قیامت باشدش زاتش گزر + بر ہوائے خود قدم ہر کو نہاد + مے تواند کرد با فلک جہاد۔

پند پادشاہ کو لازم ہے کہ مدام ملک گیری کے فن مین رہے اور خبر گیری تمام ملک کی ذمہ ہمت اپنے رکھے تاکہ ملوک نواحی اور سلاطین ہمسایہ چیرہ دستی سے سر نہ اٹھائین اور غالب نہ آئین

پند دادگری اور جہان آرائی فرمانرواؤن کی پرستش ایزدی سے کم نہین **بیت**

ہر کہ درین خانہ شبے داد کرد + خانۂ فردائے خود آباد کرد

پند جس کام کو خدام بارگاہ انجام دے سکتے ہوں اُس میں سلطان بنفس نفیس آپ نہ مشغول ہو کیونکہ خطا غیروں کی اُس سے چارہ پذیر ہو سکتی ہے اور لغزش کو بادشاہ کی کون درست کر سکتا ہے۔

پند بادشاہوں کو لازم ہے کہ بے صلاح خردمندوں کے کار فرما نہ ہوں شعر جز بخردمند مفرما عمل + گرچہ عمل کار خردمند نیست۔

پند فرمانروائی عطیہ کبریٰ اور موہبت عظمیٰ الٰہی سے ہے پس شکرگزاری اُس کی بادشاہ پر غریب نوازی اور دادگری ہے اور رعیت پر فرمان پذیری اور حمد باری شعر رسم است پاس خاطر بیچارگان شکر + بر پا و بر خدائے جہان آفرین جزا۔

پند لشکر ظفر پیکر کو کار گزار اور جفاکش کی سرگرمی میں رکھنا چاہئے تاکہ [illegible] اور محنت اور مشقت کا خوگر رہے۔

پند ملک کو آبادان کار اور کار گزار اور خائف کردگار کی سپردگی میں کرنا لازم ہے شعر خدا ترس را بر رعیت گمار + کہ معمار ملک است پرہیزگار۔

نکتہ بادشاہ کو مرتبہ شناسی نہایت درکار ہے۔

پند فرمانروا کا لطف و قہر پر آمادہ ہونا حسب اندازہ چاہئے۔

نکتہ مرتبہ شناسی دست آویز فرمانروائی اور سرمایہ کامروائی کا ہے۔

پند ارباب سلطنت کو اعیان مملکت اور ارکان دولت پر [illegible] کے ساتھ تفقد [illegible] سے پیش آنا ضرور ہے تاکہ ہر کام کو بخوشی تمام انجام دیں

مصرع نکو دار در خوشدلی کار بیش۔

پند جہانبانوں کو لازم ہے کہ جب گوہر مقصود کو سلک اقتدار میں [illegible] اسکی نگاہداشت

[illegible] سعی کریں [illegible] تعالیٰ [illegible]

کیونکہ بسا اوقات ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ گوہر مقصود نہایت جان کاہی سے دستیاب ہوتا ہے اور اد نی غفلت مین ہاتھ سے نکلجاتا ہے **مصرع** بلن منہ بغفلت از گوش ہوش۔

پند فرمان دہ کو واجب ہے کہ افترا پرداز اور جعلساز اور سخن چین اور بد آئین کو بارگاہ مین بار یاب نہونے دے کیونکہ اگر ایسا شخص دربار شاہی مین باریاب ہوگا تو ارکان دولت اور اعیان سلطنت مین فتنہ اور فساد برپا کرے گا اور اتفاق سینون سے کینون سے تہا ہوگا اور جال نفاق کا دلون پر بچھاوے گا اور یہ امر زوال سلطنت کا موجب ہے اور خرابی و بربادی مملکت کا سبب پس ایسے شخص کو دربار مین تو دخل کیا دخل ہے بلکہ ملک سے بھی دور کرنا مناسب ہے تاکہ اور لوگ فتنہ مین گرفتار نہون **مثنوی** چو بد کیش باشد اعیان شاہ + شود کار شاہ و رعیت تباہ + ستیزہ رساند بجائے سخن + کہ دیران کند خاندان کہن

پند شاہجہان کو جہان آرائی مین نہایت تندہی اور سعی چاہئے بلکہ اپنے آرام اور آسایش پر خلق کی آسودگی اور آلایش کو مقدم کرنا لازم ہے کیونکہ راحت ارباب سلطنت کی موقوف ہے راحت پر رعیت کی **بیت** رعیت چو بیخ است سلطان درخت + درخت اے پسر باشد از بیخ سخت

پند ارباب سلطنت کو کاروبار رعیت مین نیک نیتی درکار ہے کیونکہ حسن نیت باعث برکت ہے اور بدنیت موجب فتنہ اور آشوب خلقت **ابیات** چو نیت نیک باشد پادشا را + گہر خیزد بجائے گل گیاہ را + فراخیہا و تنگی ہائے اطراف + ز رائے پادشاہ خیزد نہ لاف + ہر آنکہ کہ از بیداران بود + در اندیشہ شہر یاران بود + چو بدگر دو اندیشہ پادشاہ + نیابد زمین نم بوقت از ہوا۔

نکتہ امین وہ ہے کہ جو خدا ترسی سے امانت داری کرے نہ بخوف حاکم خیانت سے بچے **شعر** خدا ترس باید امانت گزار + امین کز تو ترسد امینش مدار۔

پند ہر شخص کو لازم ہے کہ بروقت غصہ کے نہایت غور و فکر سے کام کرے خصوصاً اگر فرمانروا کو بسبب خطا کے کسی پر غصہ آئے تو عجلت نفرما سے کیونکہ اگر کوئی چیز خلاف

موقع واقع ہوگی تو اُس کا تدارک غیر ممکن ہوگا **بیت** کہ سہل ست لعل بدخشان شکست + شکستہ نباید دگر بار بست۔

نکتہ فرمانروائی اور فرمان پذیری کو امید اور بیم لابدی اور ضرور ہے تاکہ آراستگی کام کی جلوہ نما

پند پادشاہی کو خبر گیری رعیت کی نہایت ضروری ہے کیونکہ اگر پادشاہ بیخبری کو کار فرما کرے تو آبادی مین بجہت ظلم ظالمون کے خرابی رونما ہوگی اور خرابی موجب قلت خراج کی ہے اور قلت خراج کی ہادم ہے جمیع محکمات کے۔

حکمت فقیر نیک انجام بہتر ہے پادشاہ بد سر انجام سے۔

پند جو کہ جہانبانی ایک امر عظیم الشان ہے اور اُس کا اہتمام ایک شخص سے نہایت ہی دشوار ہے پس صاحب کو اُسکے لازم ہے کہ ایک شخص کو ملازمان درگاہ سے کہ حلیہ امانت اور دیانت سے مزین ہو برگزیدہ کرکے شریک امور مہتم بالشان کا ضرور فرماے تاکہ تمام کام بخوبی تمام انجام پائین۔

پند لیاقت منصب داری کی وہ شخص رکہتا ہے کہ جو ذی شعور اور صاحب استعداد ہو خصوصاً اُس منصب کے لائق کہ جس پر وہ منسوب کیا جاے۔

پند جہان آرائی کو درستی راہونکی نشیب و فراز و خلاب آب سے اور امن و امان درندون اور دزدون اور رہزنون اور ٹہگون سے درکار ہے تاکہ تاجر اور مسافر راحت پائین اور اشیاے گوناگون کی لائین **نظم** بہر دست دزد و سر راہزن کہ ایمن شود ملک ہر مرد و زن + چو رہ گشت ایمن شود کاردان + ز بہر تجارت بہر سو روان + وز ان بس بسے نفع یابند خلق + دمادم بسود اشنابند خلق + شود شہر معمور و دہ نیز ہم + ز آئینہ دل زدود زنگ غم۔

پند امور دشوار بدون استقامت اور استقلال کے رونما نہین ہوتے **شعر** بنا بے نگاہ بر ثبات ایمن باش + کہ ہر بناے بر اصل ست پایدار بود +

پند جو شخص گنہگار ہے وہ ہی سزا کا سزاوار ہے زن و فرزند سے تاوان ظلم مین شمار
شعر گنہ بود مرد ستمگارہ را + چہ تاوان زن و طفل بیچارہ را +
نکتہ نصیحت پادشاہون کو کرنا اُس کو سزاوار ہے کہ جو اپنی جان سے بیزار ہے
یا از خطیر کا امیدوار ہے۔ پس شاہی ناصحون کو نہایت علم و عقل چاہیئے۔
پند اقارب اور خویشون کو حسب احتیاج دینا اور اُن کو ہر طرح خوشحال و فارغ البال
رکہنا موجب استقامت سلطنت کا ہے اور ناراضی اُن کی باعث بربادی کا۔
پند بہتر شکار فرمانروایون کا صید کرنا دلون رعیت کا ہے۔
پند فرمانروایونکو لازم ہے کہ بندگان درگاہ پر ہانک تمکین ہون کہ دوستونکو اعتماد باقی رہے
پند شاہجہان باوجود کثرت جاہ و حشمت اور افواج و عساکر اور خویش و اقارب کے
کہ حکم عقارب کا رکہتے ہین حلقہ مین دوستون ظاہری کے مانند زبان کی دہانین درمیان
دندان تیز کے ہے یعنی دشمنون کے پس صاحب موصوف کو ہر امر مین احتیاط در کار ہے
پند دروغ بے فروغ ہر جگہ خوار دیے اعتبار کرتا ہے خصوصاً دربار مین فرمانروایون کے
عقوبات کو پہنچاتا ہے۔
پند تعمیل احکام مین فرمانروایونکے تعجیل درکار ہے اور تاخیر ناروا کیونکہ یہ گروہ والا شکوہ
اپنے حکم کا آشنا ہے ایک نافرمانی مین دوست جانی سے دشمن جانی ہو جاتا ہے۔
پند عیاذاً باللہ حالت نشہ مین صحبت سے ارباب سلطنت اور اصحاب مملکت کے اجتناب
واجب ہے کیونکہ یہ حالت بندگان شاہی کے حق مین سم قاتل کا حکم رکہتی ہے اللھم
احفظنا عن شرور انفسنا۔ ترجمہ اے اللہ محفوظ رکہ ہمکو ہمارے نفسون کے شر سے +
پند کسی کی خیانت پر فرمانروایون کو مطلع کرنا اُس وقت سزاوار ہے کہ آپ ہر امر کے اجتناب
مین پائے ثبات پائدار رکہتا ہو ورنہ آپ اپنی ہلاکت مین پیروی کرتا ہے اور قدم سعی رکہتا ہے
پند دربار مین فرمانروایون کے احتیاط ہر کار دربار مین درکار ہے خصوصاً احوال ماضی

وحال کو ہرگز اظہار نکرے کیونکہ روز روبکار باب حیلہ حوالہ کا مسدود اور محل گریز
و فرار کا مفقود ہوگا۔

پند دربار مین فرمانروایونکے بیم جان کی اور امید نان کی نہ کران اور بے پایان ہے
پس باریابان دربار کو لازم ہے کہ امید کو بیم پر مقدم رکہین اور بیم کو امید پر اور افراط
تفریط بیم اور امید کی اسطرح ہے کہ جسطرح ابدان مین اخلاط اربع جسکی زیادتی ہو موجب فساد ہے

نکتہ اگر گفتار دلاویز نہین تو بارگاہ مین فرمانروایون والا شکوہ کے مہر سکوت دہن پر رکہے

نکتہ جو طائفہ کہ دربار مین پادشاہ والا جاہ کے مجال سخن کی رکہتا ہو اُس کو لازم ہے
کہ خود بینی اور غرض آرائی سے دور رہے اور حرزگوئی اور خیر اندیشی کے زبان کو سخن
آشنا نکرے **بیت** ہر کہ شاہ آن کند کہ او گوید + حیف باشد کہ جز نکو گوید۔

نکتہ پادشاہون کی دوستی پایۂ اعتبار سے ساقط ہے کیونکہ مزاج صاحبان مذکور کا
ادنی بات مین دگرگونی قبول کرتا ہے اور ایک خیال مین تبدل پذیر ہوتا ہے۔

نکتہ خواہش ہر شخص سے مذموم ہے خصوصاً عالی ہمتون والا فطرتون سے قبیح تر پس
طائفہ موصوف کو لازم ہے کہ سوائے امر لابدی اور ضروری کے دست خواہش کو جیب
قناعت مین رکہین **شعر** بدست خود چنان بستم حنائے بے نیازی را + کہ ہمچون پنجۂ مرجان بجز از دریا نمیگیرم

طریقت طریق بزرگان دین کا اور مسلک خردمندان اہل یقین کا طاعت مین سرگرم
رہنا عبادت مین مشغول ہونا ماسوا اللہ سے کام نرکہنا معبود کی پسند کو پسند کرنا **قطعہ** بسودائے
جانانہ جان مشتغل + بذکر حبیب از جہان مشتغل + نہ سودائے خود شان نہ پروائے کس
نہ در کنج توحید شان جائے کس + نہ از مدچشم از خلائق پسند + کہ ایشان پسندیدہ حق پسند

طریقت جو درویش صادق ہین وہ معرفت مین وحدت کی مانند نفس کے یکتن و احد ہین

طریقت کرامت عبارت ہے احوال کی استقامت سے۔

طریقت پیری عبارت ہے مرض دردلی اور بیماری باطنی کے پہچانتے اور اُسکی

تیار ہ سازی اور د . . . زار و کے کرنے سے نہ ریش ریائی بڑہانے اور جبہ و دستار کے دکہانے اور تسبیح ظاہری ہلانے یا گدڑی پر پیوند لگانے سے **مثنوی** زہد و تقوی نیست این کز بہر خلق + صوفی باشی و پوشی کہنہ دلق + شانہ و مسواک تسبیح ریا + جبہ و دستار و قلب بے صفا۔

طریقت مرید کرنا کنایت ہے استغفار اور توبہ کرانے گناہ ماقبل اور باز رکہنے عصیان مابعد سے اور آگاہ کرنے عبادت اور سمجہانے احکام شریعت اور بتانے طریق طریقت اور تعلیم حقیقت اور افشائے اسرار معرفت سے نہ تحصیل مالی اور خدمت گزاری اور پرستاری سے **مثنوی** دام اندازی برائے مرد و زن + خویش را گوئی منم شیخ زمن + شیخ میگوئی و تسبیح بدست + صد بتے داری نہان اے بت پرست + پیش و پس گردِ مرید ناخلف + چون خرابہ بے آب و علف۔

طریقت ہدایت عبارت ہے مقصود برآری اور مطلوب رسائی اور مراد نمائی سے نہ مرید جمع کرنے اور معتقد بڑہانے اور ہائے ہو مچانے سے **مثنوی** چون ببینی چند کس بیہودہ گرد + خویش را گوئی منم مرد از مرد + مسکینی از کر عالم را مطیع + میدہی تسکین منم فرد شفیع

طریقت طریق درویشون کا عبادت ہے اور قناعت توکل ہے اور تحمل ذکر ہے اور فکر توحید ہے اور تجرید خدمت ہے اور طاعت تسلیم ہے اور تعظیم زیادہ گوئی اور ہرزہ درائی اور ہوا پرستی اور خود نمائی اور حیلہ سازی و رال درازی اور غفلت شعاری اور شہوت براری نتیجہ اسکر و بدبختی [illegible]

طریقت جو آشنا خدا کا ہے وہ بیگانہ اپنا ہے اگرچہ بیگانہ ہوا ور جو بیگانہ خدا کا ہے وہ بیگانہ اپنا ہے اگرچہ ظاہر مین یگانہ ہو **بیت** ہزار خویش کہ بیگانہ از خدا باشد + فدائے یک تن بیگانہ کآشنا باشد۔

طریقت خداوند تعالی نے کہ جس سے کوئی چیز عزیز نہیں غیر چیز کا طالب ہونا خلاف طریقت

ارباب طریقت ہے **بیت** خلاف طریقت بود کا ولیا + تمنا کنند از خدا جز خدا۔

ہدایت غفلت کا دور کرنا ضرور ہے اور جو کثرت امور ہو دست بکار دل بیار رہو

بیت رہو اسطور تو گوئین کہ کثرت ہی مین خلوت ہو + ہنہ چیز ذکر حق الفت ہے ایے خلقت کشت ہو

نکتہ جو شخص خداوند عالم کو دوست رکھیگا اور حق سبحانہ کا فرمانبردار اور مطیع

رہیگا اُس کا ہر کار و بار برآئے گا **رباعی** جون شمع صفات حق پہ پروانہ ہو + لب

زیر نشاط اس کا پیمانہ ہو + ہے مرد وہی جو سب سے یکسو ہو کر + خود محوئے جمال روے

جانانہ ہو +

ہدایت اکثر جو فروش گندم نما لباس تلبیس کا تن زیب کرکے ادعاے ہدایت اور رہنمائیکا

کرتے ہین اور حقیقت مین قطاع الطریق اور رہزنی کے فرمانروا ہوتے ہین **شعر**

اے بسا ابلیس آدم روے ہست + پس بہر دستے نباید داد دست۔

طریقت طریقہ ارباب طریقت کا یہ ہے کہ آپ کو خاک جانتے ہین بلکہ پاے خاک اور

اس کو عین کمال سمجھتے ہین بلکہ عین وصال **بیت** تو مباش اصلا کمال اینست وبس

+ تو درو گم شو وصال این ست وبس۔

نصیحت آدمی کو واجب ہے کہ آپ کو شہوت سے بچاے کیونکہ آدمی مانند ہیزم کی ہے

اور شہوت مثل آتش شعلہ زن کی **ع** کہ شہوت آتش ست از وے بپرہیز + بخود بر آتش دوزخ

مکن تیز + دران آتش نداری طاقت سوز + بصبر آبے برین آتش زن امروز **صحت**

حکمت درویش صاحب قناعت بہتر ہے تونگر صاحب بضاعت سے **قطعہ** اے قناعت

تونگرم گردان + کہ ورائے تو ہیچ نعمت نیست + گنج صبر اختیار لقمان ست + ہر کرا صبر نیست حکمت نیست +

معرفت جو شخص کہ عبادت معبود حقیقی کی کرتا ہے اور مدا ومت اُسکی چاہتا ہے اُس کو

کوئی شے باز نہین رکھتی اور کوئی چیز مضرت نہین پہنچاتی بلکہ سب مطیع و فرمانبردار۔

ہو جاتے ہین **بیت** تو ہم گردن از حکم داور مپیچ + کہ گردن نہ پیچد ز حکم تو ہیچ۔

طریقت اکثر مدعیان ہدایت جبہ و دستار دکہا کر اور ریش ریائی بڑہا کر چار ابرو کا صفایا بنا کر اور گدڑی پر پیوند لگا کر دام تزویر کا پہیلاتے ہین دنیا کو خاطر خواہ کماتے رہین پس حقیقت مین یہ رہنما نہین بلکہ رہزن ہین کہ باوجود دیکہے قافلون کو تاراج کرتے ہین بلکہ رہزنونسے بڑہ کر کیونکہ باوصف اُن کے عیبون کے اُن کو بے وقوف مدح سے یاد کرتے ہین اور ظاہری رہزنون کو سب ذم سے **فرد** درشاہراہ قافلہ تاراج میکنند + آنانکہ داشتند نکہت شمع رہبری۔

نکتہ پہلا مرتبہ بندگی کا یہ ہے کہ بوقت ناملائم رسی کی ہلال پیشانی کو خوب چین جبین سے بچاے اور اُس کا متحمل ہو کر کشادہ پیشانی مانند بدر کی درخشان اور تابان رکہے

نکتہ ہر شخص باندازہ حال اور مقدار حوصلا اپنے کے ایزد بیچون اور بے چگون کو ساتہ کسی نام کے یاد کرتا ہے ورنہ بے نشان کا نام و نشان کہان ہے **فرد** گر کسے وصف او زمن پرسد + بیدل از بے نشان چہ گوید باز۔

نکتہ خلا کی محال ہونے پر دلائل اور براہین قائم کرنیکی کچہ حاجت نہین کیونکہ حق سبحانہ ہر جگہ موجود ہے **ع** ایکہ در ہیچ جا نداری جا + بوالعجب ماندہ ام کہ ہر جائی

نکتہ فضیلت حضرت انسان کی تمام موجودات پر بباعث گوہر عقل کے ہے اور راے صائب وہ ہے کہ سر فرمان پذیری کا دائرہ فرمانبرداری سے یک سر مو باہر نہ نکالے کیونکہ خالق حقیقی نے تمام انام کو کتم عدم سے حیز وجود مین لا کر مطیع اور تابع فرمان انسان کا کر رکہا ہے۔ **قطعہ** ابر و باد و مہ و خورشید و فلک در کار اند + تا تو نانے بکف آری و بغفلت نخوری + ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمان بردار + شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نہ بری۔

نکتہ انسان اپنی عقل کا مرید ہے اگر نور اور روشنی سے بہرہ ور ہے تو خود پیشواہے ورنہ ہزار رہنما ہون گمراہ ہے۔

علامت اہل دل عبارت ہے اُس شخص سے کہ جو موت کو ہر دم یاد رکھے۔

نکتہ موت ایسا واعظ ہے کہ اُس سے بہتر کوئی واعظ نہین۔

بشارت آفریدگار نرم خو اور خندہ رو کو دوست رکھتا ہے۔

علامت نیک بخت وہ شخص ہے کہ جو لوگون کو منفعت پہنچاوے۔

علامت متوجہ ہونا دل کا الفت سے طرف درویشون درست اعتقاد کے موجب سعادتمندی دارین کا ہے۔

نکتہ عاصی تایب بہتر ہے عابد مغرور سے۔

نکتہ ضمیر ظلمت پذیر کو جب تک مودت دنیا اور آخرت سے پاک نہین کرے گا محبت حق تقدس و تعالیٰ کی جاے گیر ہو گی کیونکہ کاغذ محررہ پر تحریر بیکار ہے اور ارض مزروعہ مین آذر بونا بیفائدہ **مثنوی** ہوش دردم دار اے مرد خدا + یکنفس یکدم مباش از حق جدا + نفی گردان از دل خود ماسوا + تا نگنجد در دلت غیر از خدا + زنگ دل از صیقل لا پاک کن + سینہ با تیغ محبت چاک کن + اسم ذات او چو بر دل نقش بست + سکر ضرب محبت خوش نشست + گشت چون بر نقش دل نقش اله + غیر نقش الله را آدل مخواہ

نکتہ جہان آفرین نے خواب کو نمونہ موت کا بنایا ہے پس جب خواب سے بیدار ہو تو شکرانہ زندگی تازہ کا ادا کرے اور حمد ایزدی بجالاوے۔

نکتہ بیداری کو کہ عجب نعمت عنایت ایزدی نے مرحمت فرمائی ہے یاد الٰہی اور ذکر خیر مین صرف کرے **بیت** جاگنا ہے جاگ لے افلاک کے سایہ تلے + ورنہ پھر سوویگا خاک کے سایہ تلے +

نکتہ زیست انسان کی موقوف ہے آمد و رفت پر نفس کے اور آمد و رفت مین نفس کی دو نعمت موجود یعنی جو دم نیچے جاتا ہے امید زیست سے خبر دیتا ہے اور جو اوپر آتا ہے تفریح ذات کا باعث ہوتا ہے اور ہر نعمت کی شکر گزاری مقرر ہے پس ہر نفس پر

دو شکر واجب ہین۔

نصیحت دل کو خانہ خدا کہتے ہین پس دل کو شکستہ کرنا بیت اللہ کو منہدم کرنا ہے **بیت** دل کسی کا ستانا اے دلبر + یہ سنا ہے کہ ہے خدا کا گہر **شعر** چنین گفت رستم فرامرز را + کہ مشکن دل و بشکن البرز را۔

حکمت جو شخص ترک شہوت واسطے مقبولی مخلوق کے کرتا ہے وہ شہوت حلال سے شہوت حرام مین پڑتا ہے۔

نکتہ جبتکا دل اس جہان نادان فریب سے برداشتہ ہو نہایت خوب ہے اگر پھر دل کو اسکی جانب مائل کرے نہایت معیوب **شعر** گر بعد فقر پھر سگ دنیا ہوا فقیر + کمبخت پاک ہو کے پلید ون مین ملگیا۔

نکتہ آدمی کو لازم ہے کہ مدام مجیب الدعوات کی جناب مین دست بدعا رہے کہ اگر بندہ کے افعال اور اقوال تیری مرضی کے خلاف ہین تو موت دے یا موافق رضامندی اپنی کے توفیق عنایت کر **مصرع** بد و نیک را از تو آید کلید۔

نکتہ ایام پیری مین ذکر الہی فکر آخرت خمول اور عزلت گزینی درکار ہے نہ تلون مزاجی اور کوچہ گردی **بیت** مرا برف بارید بر پر زاغ + تماشا نشاید چو بلبل بباغ۔

نکتہ عاقل کار آخرت سے غافل نہین رہتا سرمایہ دنیا کو لاحاصل جانتا ہے۔ **بیت** اے پسر از آخرت غافل مباش + با متاع این جہان خوشدل مباش۔

نکتہ جو چیز وجود مین جلوہ نما ہے اُس کو ایکدن کتم عدم دیکھنا ہے پس خردمند رہروان راہ فنا سے عبرت گیر ہے اور ساز و سامان مین آخرت کے عجلت پذیر نہ جینے کی شادی کرتا ہے نہ مرنے کا غم **بیت** کسیکے مرگ پر اے دل نکیجے چشم تر ہرگز + بہت سا روئیے اُنپر جو اس جینے پہ مرتے ہین۔

نکتہ متقی اُس شخص کو کہنا سزاوار ہے کہ جو آلایش سے بغض اور حسد اور عجب اور

خدا کے پاک ہوا و سینہ کو کینہ سے صاف کرے ستاکتوں نے کہا کہ سینہ میں بھی کینہ ہو وہ سینہ نہیں اچھا ہے

نکتہ ارباب دانش کا طریقہ ہے کہ کسی سے دشمنی نہیں رکھتے اگرچہ اُن سے تمام جہان دشمنی کے ساتھ پیش آے **بیت** از خدا دان خلاف دشمن و دوست × کہ دل ہر دو در تصرف اوست۔

نکتہ اس گلزار پروردگار مین بوسیلہ چشم پر نور بصارت اور بصیرت کے گل دوستی کا بہت خوب معلوم ہوتا ہے اسواسطے کہ بنیاد عیش و عشرت کی اُس پر مبنی ہے **بیت** درخت دوستی بنشان کہ کام دل ببار آرد + نہال دشمنی برکن کہ رنج بے شمار آرد ۔

نکتہ جسم انسان کا باوجود تضاد تمام خاک و باد و آب و آتش کے اربعہ عناصر سے قیام پذیر ہے اور تفارق اُن کا بنیاد فساد پس اگر لطف زیست منظور ہے تو جسطرح بنے دشمنون کو دوست بنا اور اگر دشمن سے ایذا پہنچی ہو یا پہنچے تو خروش و خراش مت کر بلکہ یون تصور کر کہ کسی خلط مین اخلاط اربعہ سے بجہت کسی باعث کے زیادتی ہوگئی تہی اُس کے سبب سے درد پیدا ہوگیا تہا **قطعہ** اگر دشمن نسازد با تو ایدوست + ترا باید کہ با دشمن بسازی + گرت رنجے رسد مخروش و مخراش + توکل کن بلطف بے نیازی + وگر نہ چند روزے صبر فرما + نہ او ماند نہ تو نہ فخر رازی ۔

اشارت اگر کسی کے دل مین اپنی محبت یا عداوت دریافت کرنی منظور نظر ہو تو اپنے ضمیر تنویر تخمیر مین نظر کر کہ اُس کی جانب سے محبت رکہتا ہے یا عداوت بعدہ اُس سے قیاس کر اُسکے ضمیر منیر پر القلب یہدی الی القلب **بیت** دل را بدل رہیست درین گنبد سپہر + از سوے کینہ کینہ و از سوے مہر مہر ۔

بشارت نتیجہ محبت کا الفت طرفین کی ہے اور الفت طرفین کی باعث عدم آزاری جانبین کا پس نتیجہ محبت کا سبب آزاری جانبین کا ہے کیونکہ محب کو محب آزار نہیں دیتا **بیت** محبت جادۂ دارد نہان در خلوت دلہا + چو تارہ بجہ گم

گردید از منزل لبنز لہا **شعر** بیم کلفت بنود گر بہم آمیز حق ہست + آب آئینہ کے از
خاک مکدر گردد۔

اندر زنفاق کرنا آدمی کار گزار سے تضیع کار ہے کیونکہ کار گزاری ہر شخص سے
دشوار ہے بلکہ انسان کار گزار مانند گوہر شاہوار کے نایاب **بیت** انچہ
رجستیم کم دیدم کہ بسیار ست و نیست + نیست جز انسان درین عالم کہ بسیار نیست

حکمت اگر دشمنون کو سلسلہ مراعات اور مدارات سے حلقہ دوستی مین نہین لا سکتا
تو دوستون کو افعال اور اعمال نازیبا اور ناپسندیدہ سے دشمن مت بنا **قطعہ** شنیدم
کہ مردان راہ خدا + دل دشمنان ہم نکردند تنگ + ترا کے میسر شود این مقام + کہ با دوستانت
خلاف ست و جنگ۔

فراست دشمن ہر مکر و فریب سے عاجز اور ناچار ہو کر شعار یاری کا اختیار کرتا ہے
اور اس پیرایہ مین بخوبی تمام داد دشمنی کی دیتا ہے **بیت** بر تواضع ہاے دشمن تکیہ
کردن ابلہی ست + پاے بوسی سیل از پا افگند دیوار را۔

نصیحت جس کو تو نے رنجیدہ کیا ہو اُس کے پاداش سے غافل مت رہو **شعر**
چو تیر انداختی بر روے دشمن + چنان دان کاندر آماجش نشستی۔

پند جو دشمن قوی در پے ایذا رسانی ہو تو جان کہ مجھسے کوئی گناہ کبیرہ سرزد ہوا ہے
کہ اسکی مکافات کو اُس دشمن قوی نے پایۂ تسلط پایا ہے پس اسحالت مین تجکو سپر
توبہ اور سلاح استغفار ضرور درکار ہے تاکہ اللہ سبحانہ اُس موذی زبردست سے نجات دے

حکمت اگر دوست کو مصاحب دشمن کا پاوے تو رنجیدہ مت ہو کیونکہ اگر معتمد ہے تو
مضرت نہین پہنچاوے گا اور جو پایۂ اعتماد سے ساقط ہے تو دشمن کے حوالہ کر۔

حکمت دوستی دوستون صادق سے چاہیے کیونکہ دوستی دوستون پیالہ اور
نوالہ اور کاسہ کیسہ کی غیر ثبات اور ناپائدار ہے۔

پند دوستی پر سب دوستون کے اعتماد مت کر کیونکہ ہر حال مین انسان یکسان نہین رہتا

نصیحت نصیحت پر دشمن کے چلنا خطا ہے لیکن سنا روا ہے کیونکہ برخلاف اُس کے عمل کرنا عین صواب ہے۔

حکمت دشمن کمزور جو اطاعت قبول کرے اور دوستی کا دم بھرے تو مطلب اُس کا سوا اس کے نہین کہ آپ تقویت پاے اور تجھکو مضرت پہنچاے **شعر** بود گل تواضع دشمن بخز گزند + پابوس تیشہ افگند از پا نہال را۔

ہدایت عاجزی پر دشمن کے رحم مت کر کیونکہ اگر وہ قادر ہوگا تو تجھپر بخشش نکرے گا۔

نکتہ نفاق آفاق مین جاے گیر ہے نہ اُس سے امیر خالی نہ فقیر ہے ہر صغیر و کبیر کا یہ حال ہے کہ مقال خلاف افعال ہے **شعر** خونہاست از تو در دل ایام کز نفاق + در قول مومیائی و در فعل نشتری۔

نکتہ سرکش کی عاجزی اور افتادگی سے نڈر رہنا عقل سے بعید ہے دیکھو آگ جہان گرتی ہے اپنے کام سے باز نہین رہتی۔

نکتہ انجمن مین دشمن کی ہرگز مت جا اگرچہ جہان کا جان بخش ہو کیونکہ آتش جب چشمہ آب حیوان مین پڑے گی بجھے گی۔

نکتہ ہزار فروتنی سے پیش آو دشمن وقت پاکر جان بر نہین ہونے دیتا کیا خمیدگی قامت کی پیر زن کو موت سے رہا کر دیتی ہے۔

نکتہ محسود کو چاہیے کہ حاسد کو معذور رکھے دو معنی کر ایک یہ کہ وہ خود عذاب حسد کے مبتلا ہے دوسرے یہ کہ اپنی خوبی کو لحاظ کرے کیونکہ اگر محسود محمود نہوتا تو وہ کیون حسود ہوتا **بیت** جو حسد کسی کو تجھپر ہو تو ہے تیری خوبی + کہ جو تو نہ خوب ہوتا تو وہ کیون حسود ہوتا۔

ہدایت جس کو خوش و خرم رہنا منظور ہو اُس کو لازم ہے کہ حسد سے دور رہو

شعر تا نباشی در جہان اندوہگین + از حسد در روزگار کس مبین۔

نکتہ مفتی خرد کا اس بات پر فتویٰ ہے کہ کسی کے برا کہنے پر بُرا ماننا ناروا ہے کیونکہ اگر تو اُسکی گفتار کا سزاوار ہے تو پھر کیا تکرار ہے اور اگر تو برائی سے برکنار ہے تو وہ کذاب خود خوار دبے اعتبار ہے **ب** تو بھلا ہے تو بُرا ہو نہیں سکتا اے **ذوق** ہے بُرا وہی کہ جو تجھکو بُرا جانتا ہے + اور اگر تو ہی بُرا ہے تو وہ سچ کہتا ہے کیون بُرا کہنے سے اسکے تو بُرا مانتا ہے **شعر** حافظ از خصم خطا گفت نگیریم برو + ور بحق گفت جدل با سخن حق نکنیم

دانش جو شخص اپنے دوستون کے دشمنون سے اختلاط رکھتا ہے اور دوستی کرتا ہے دوستون کو ایذا رسانی اور آزار دینے کا خیال رکھتا ہے **بیت** بشو اے خردمند زان دوست دست + کہ با دشمنانت بود ہم نشست۔

تجربہ جو شخص مصاحبت اور مجالست بدون کی اختیار کرتا ہے گو وہ بد نہو مگر بدی کے ساتھ متہم ہو جاتا ہے + **شعر** رقم بر خود بنادانی کشیدی + کہ نادان را بصحبت برگزیدی۔

تجربہ ناسازگی طبیعت سے جیسے بدن مضمحل اور رنجور ہوتا ہے ویسی ہی صحبت بد سے عقل بیمار ہوتی ہے اور کاہش قبول کرتی ہے خردمند اگر علاج مین اُسکے سستی کرے گا پایہ خردمندی سے ساقط ہوگا **نظم** در گزر از کورہ آہن گران + کاتش و دود دہد از ہر کران + رو بر عطار کہ پہلوے او + جامہ معطر شود از بوے او

نکتہ رنجوری خرد کو کوئی علاج بہتر صحبت سے نیکون کی صحیفہ عقل مین نہین معلوم ہوتا **نظم** ہمنشین با مقبلان کہ خارے + در صحبت گل شود بہارے + با ہر کہ نہ مقبل ست منشین + کز زہر نگشتہ کام شیرین۔

نکتہ نفس با وجود اپنی نفاست کے بباعث مصاحبت طبیعت ہمنشینون کی سی پیدا کرتا ہے اور گوہر تابناک کو خاک مین ملاتا ہے **بیت** وانکہ نادانی و غفلت وصف اوست

صحبتش مانند زہر قاتل ست۔

نکتہ آدمی بسبب دل گرفتگی کے ہمنشین کی خواختیار کرتا ہے اگر ہمنشین بد ہے تو مصدر بدی کا ہوتا ہے اور جو ہمنشین نیک ہے تو مورد نیکی کا ہوتا ہے **سہ** مہر پاکان درمیان جان نشان + دل مدہ الا بمہر سرخوشان + نار خندان باغ را خندان کند + صحبت مردان از مردان کند **شعر** ربط نا جنس سے کرتے ہین کوئی پاک نہاد + ہو نہ ہم صحبت تار رگ خار اگوہر۔

نکتہ جس شخص کی طبیعت کو میلان اور رجحان طرف خباثت اور نفاق کے ہو یقین جان کر اُس نے صحبت نیکون کی نہین پائی **رباعی** گر طبع ازاں کرم رم میداشت + میدان بریقین کہ سرکشی کم میداشت + از سجدہ پیچ کس نہ کردابا + گر شیطان صحبت با آدم میداشت۔

نکتہ سخت عادتون اور زشت خصلتون سے بجز نرمی اور ملایمت کے چھوٹنا امر دشوار ہے **بیت** بنرمی جان زدست سخت گیران میتوان بردن + بزیر تیغ ہرگز کس نگیرد خامہ مورا

نصیحت جو شخص صحبت بدون کی اختیار کرتا ہے نیکی سے محروم رہتا ہے **بیت** پرحذر باش اے تقی از یار بد + تا نیند از دترا در کار بد۔

پند جو شخص مصاحبت مین بدون کی مجالست رکھتا ہے اور ناپسند یدون سے الفت اور محبت کرتا ہے وہ قابل صحبت کے نہین اُسکی قربت سے اجتناب لازم ہے **قطعہ** ہرگز از بد دوستی مپسند + کہ رود جاے ناپسندیدہ + تشنہ را دل نخواہد آب زلال + نیم خوردہ دہان گندیدہ

پند جس شخص سے مصاحبت کا اتفاق نہوا ہو اُس سے موافقت خلاف رائے اولی الالباب ہے کیونکہ محبت مین ناآزمودہ کی مضرت ہے۔

پند دوست قابل دوستی کے بہم پہنچا کر مراعات حقوق دوستی مین سستی کرکے متنفر کرنا عقلمندی سے نہایت بعید ہے **شعر** دست وفا در کمر عہد کن + تا نشوی عہد شکن جہد کن

حکمت اگرچہ دانش ارباب دانش کی خمول اور تنہائی کو کمالات سے شمار کرتی ہے لیکن جب تک کہ تحصیل علوم اور اکتساب فنون سے کما ینبغی بہرہ اندوز ہو تب تک عزلت گزینی کا نام نہ لے کیونکہ مفتی خرد بدون کسب کمال کے گوشہ نشینی کو بے خردی بتاتا ہے اور قاضی دانش حمق قرار دیتا ہے۔

نصیحت انسان کو ہر شخص سے الفت اور محبت لازم ہے کیونکہ اگر عقلمند ہے اور رضائے ایزدی کا پابند ہے تو لایق دوستی کے ہے اور جو بیمار نادانی کا ہے تو سزاوار مہربانی کا **شعر** خورشید وار دیکھتے ہین سبکو ایک آنکھ + روشن ضمیر ملتے ہر اک نیک و بد سے ہین

حکمت دانائی اسمین ہے کہ آدمیون مین رہکر کارہائے ناشایستہ اور امور ناباِیستہ سے دست بردار اور برکنار رہے ورنہ عزلت گزینی اور گوشہ نشینی مین کامون نالایق سے اجتناب کرنا نہایت آسان ہے۔

نکتہ جمعیت دل کی بسبب عزلت گزینی کے ہر شخص کو میسر ہو سکتی ہے بشرطیکہ ہم صحبت مفسد و زر کہین

نصیحت ارباب دانش کو لازم ہے کہ سادہ رخون سے پرہیز کرین اور گلبدنون سے دور رہین کیونکہ زلف خوبون کی زنجیر پائے خرد کی ہے اور خال محبوبون کا دانہ ہے جال چرہ یا عقل کا اور غمزے اور رمزین اور حرکات و سکنات اُن کی قفس ہے طایر دانش کا۔

مثنوی چو خواہی کہ قدرت بماند بلند + دل اے خواجہ در سادہ رویان مبند + وگر خود نباشد غرض درمیان + حذر کن کہ دارد بہ ہیبت زیان۔

نکتہ بیماری بدن کی کہ ظاہر ہے اور اطبا اُس کے دوا فرما وجود اسکے کیسی خطا مین وقوع مین آتی ہین اور بیمار بسا اوقات مرجاتا ہے پہر رنجوری نفس کی کہ ناپدید ہے اور چارہ ساز اُس کا کمیاب کیونکر مداوا قبول کرے اور علاج پذیر ہو۔

نکتہ صحت نفس کی عبارت ہے کردار شریفہ سے مشرف ہونا اور علالت نفس کی کنایت ہے اطوار رذیلہ مین گرفتار رہنا۔

نکتہ سیاہ روئی وخان کی بسبب دور ہونے نور دنا خلفی کے ہے۔

نکتہ گویائی بدولت ہمنشینون کے حاصل ہوتی ہے ورنہ مدام لب بستہ رہے۔

پند دوست حمیم اور یار غار سے کسی بات کا دریغ نہین چاہیے بلکہ اُس کو ہر چیز سے عزیز رکہنا لازم ہے **فرد** با دوستان مضائقہ درعمر و مال نیست + صد جان فدائے یار نصیحت نیوش کن

نکتہ اگرچہ بیمار رائے اور علیل عقل کے اس سرائے خود نما ور خود پسند مین اپنے آپ کو تندرست اور تومند جانتے ہین لیکن اطبائے معنی شناس نقش پیشانی سے پہچانتے ہین **شعر** مرد حقانی کی پیشانی کا نور + کب نہان رہتا ہے پیش ذی شعور۔

پند دشمن کے مرنے پر خندہ زن ہونا اور خوشی اور شادی کی انجمن قرار دینا نہایت نامناسب ہے کیونکہ سب کو یہی شاہ راہ درپیش ہے اور ہر ایک اس طریق کا ابن السبیل ہے کُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ یعنی تمام شئے فنا ہونیوالی مگر ذات باری۔ **بیت** اگر بمرد عدو جائے شادمانی نیست + کہ زندگانی تو نیز جاودانی نیست۔

ہدایت جو شخص بسبب بلاؤن دنیا کے محنت اور مشقت مین مبتلا ہو اُسکو لازم ہے کہ استغفار پڑہے اور توبہ کرے کیونکہ جو ادیب دنیا سے راہ راست نہین قبول کرتا وہ عذاب آخرت مین گرفتار ہوگا **مصرع** وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّار

حکمت دل بستگون کو دنیا کے سزاوار ہے کہ ہمیشہ سرگرم پیشہ رہین تاکہ بسبب بیکاری کے ملامت اہل دنیا کی نہ اُٹھائین اور حاجات دنیوی سے عاجز نہ رہین۔

حکمت جو شخص کہ تارک دنیا نہو بلکہ عین دنیادار ہو تو وہ جہانتک طلب دولت وحشمت اور حصول جاہ ومنزلت مین کوشش کرے سزاوار ہے۔

نکتہ طالب دنیا مدام بے آرام رہتا ہے یہان بسبب طلب دنیا کے اور وہان بہمت سستی دین کے **شعر** سگ دنیا پس از مردن بہی دامن گیر دنیا ہو + کہ اُس کتے کی مٹی سے بہی کتا گہاس پیدا ہو۔

پند اگر دنیاے دون سے دست بردار نہین ہوسکتا تو محو و مستغرق مت ہو۔
مثنوی دوستان حق کہ بیزار اند ازو + چیست حکمت ہیچ میدانی ورو + حب دنیا چون کند بر دل نگاہ + دل چو خار اگردد ش سخت و سیاہ + کور گردد بایقین چشم یقین + بستہ گردد بعد ازآن درہاے دین۔

ہدایت تارک دنیا کو لازم ہے کہ آپ کو نیست و نابود اور بے نشان کر دے تا صیاد دنیا سے نجات پاے ورنہ ادنےٰ لوٹ مین مثل صید جستہ کی اپنے پانو مین آپ کلہاڑی مارے **گا بیت** بے نشانے دار دآزادازبلا وارستہ را + دام باشد نقش پاے خویش صید جستہ را۔

نکتہ مداہن دین اور سگ دنیا کا طریقہ ہے کہ ظاہر مین نہایت تملق اور چاپلوسی سے پیش آتا ہے اور ہر بات مین چکنی چپڑی باتین بناتا ہے لیکن باطن مین دل پتھر سے بدتر رکھتا ہے کیونکہ گاہے پتھر سے پانی خروج کرتا ہے اور اُس کے دل سنگین سے سواے تحصیل دنیا اور مداہنت اور بے رحمی کے کچھ نہین آتا **شعر** سنگین دل ست ہر کہ بظاہر ملایم ست + پنہان درون پنبہ نگر پنبہ دانہ را **فرد** دلین رکھتے ہین کدورت جو کہ ہین ظاہر مین صاف + زنگ مین آلودہ پایا بیشتر آئینہ کو ×

نکتہ اہل ریا کو دین سے کیا مطلب اور اسلام سے کیا کام اور اُن کے واسطے دفع بلایات اور وظائف اُن کے واسطے رفع آفات کے ہین ورنہ مسجد مین رشوت ستانی کے کیا معنی اور اہل فضل و کمال سے بغض و عناد کا کیا مطلب **بیت** کجا اہل ریا را آگہی از درد دین باشد + کہ خوانند از پے فوت نماز این قوم یسین را۔

نکتہ جس شخص کو دو باتون کا اختیار دیا جاے اُس کو چاہیے کہ آسان کو اختیار کرے تاکہ بخوبی تمام انجام دے۔

ہدایت جو شخص کہ دو بلاؤن مین گرفتار ہو اور نجات اُن سے بدون قبول کرنے

ایک کے غیر ممکن تو اُس کو لازم ہے کہ آخر الامر تر کو اختیار کرلے۔
نکتہ جو شخص کسی کام کے حاصل کرنے میں متردد ہو اُس کو لازم ہے کہ ایسی جانب اختیار کرے کہ بے آزار حاصل ہو۔
حکمت حکیم مت شمار کر اُس شخص کو کہ ساتھ کسی لذت کے لذائذ دنیا سے شاد ہو یا بسبب کسی مشقت کے اُس کی مشقتون سے ناشاد ہو۔
نصیحت انسان اگر کسی بلا مین مبتلا ہو تو اُس کو لازم ہے کہ اُس کے دفع ضرر مین حتی الوسعت کوشش کرے اور مضطر ہو کر دروازہ چارہ سازی کا بند نکرے **اشعار**
ہنگام سختی مشو ناامید + کہ ابر سیہ بارد آب سپید + در چارہ سازی بر خود مبند + کہ بسیار سختی بود سودمند۔
حکمت حال مصیبت زدون کا وہ شخص خوب جانتا ہے کہ جو کسی بلا مین مبتلا ہوا ہو خصوصاً اُس مصیبت کا کہ جس مین آپ گرفتار رہا ہو **مصرع** پریشان کی پریشانی پریشان خوب جانتے ہے۔
حکمت تمام جہان کا پہلوان نزدیک ارباب کیاست کے وہ شخص ہے کہ ہر وقت غصہ کے نفس امارہ کو مغلوب کرے اور عقل کو غالب رکھے **بیت** بزرگے موذی کو بار۔ نفس امارہ کو گر مارا + نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا۔
نصیحت غصہ کی حالت مین بردباری اور حلم نہایت ضرور ہے کیونکہ مغلوب الغضب مین جنیت کا غلبہ ہوتا ہے اور بسبب اُس کے افعال ناشایستہ اور اقوال ناباسیتہ حیز ظہور مین جلوہ گر ہوتے ہین۔
علامت زور آور وہ ہے کہ جو قوت غضبی اور شہوی کو مغلوب کرے۔
نکتہ آتش غضب کی پہلے صاحب غضب کو جلاتی ہے بعد شعلہ اُس کا طرف دشمن کی متوجہ ہوتا ہے گاہے دشمن تک پہنچتا ہے اور گاہے اثنائے راہ مین ہوا ہو جاتا ہے۔

حکمت ارباب دانش کو لازم ہے کہ ایام جوانی مین دونون جہان کے کام بخوبی تمام انجام دین تاکہ بعد کو کف افسوس ملنے سے باز رہین مگر امور دین کو دنیا پر ترجیح واجب ہے **نظم** جوانا رہ طاعت امروز گیر + کہ فردا جوانی نیاید ز پیر + من آن روز را قدر نشناختم + بدانستم اکنون کہ در باختم۔

کیاست فیض یابان درگاہ مبدء فیاض کی سیر چشمی کو دوست رکھتے ہین آپ کم کھاتے ہین اورون کو زیادہ کھلاتے ہین اور غیرون کے کھلانے کو غنیمت نہ شمار کرتے ہین بلکہ اُن کے ممنون منت اور مرہون احسان ہوتے ہین اسواسطے کہ وہ جانتے ہین کہ تمام اپنی قسمت کا کھاتے ہین ہمارا نام ہوتا ہے **قطعہ** ہر کرا مینی ابما یس روزی خود مے خورد + گر ز خوان قسمت یا باشد ز خوان خویشتن + پس ترا منت ز مہمان داشت باید بہر آنکہ + مے خورد بر خوان احسان تو نان خویشتن **رباعی** اپنی قسمت کے سوا کھاتا نہین کوئی بشر + اپنے گھر مین بیٹھکر وہ کھاے یا اورون کے گھر + اُن کا تو مرہون احسان ہو جو کھاے تیرے ساتھ + یعنی کھاتا ہے وہ اپنا تیرے دسترخوان پر **اندرز** طریقہ مہمان نوازی اور حتی الوسع خدمت گزاری نہایت خوب ہے اور فائدہ اُس کا یہ ہے کہ تجھکو سخیون مین شمار کرتا ہے اور اپنا مقسوم کھاتا ہے **بیت** شکر بجا آر کہ مہمان تو + روزی خود میخورد از خوان تو۔

حکمت فیض مبدء فیاض کا سب پر یکسان ہے لیکن بے استعدادی اور عدم رسیدگی وقت کی سد راہ ہے چنانچہ فعل کوزہ گر کار استی پر اس گفتار کی شاہد ہے **بیت** ہر چہ ہست از قامت ناساز بے اندام ماست + ورنہ تشریف تو بر بالاے کس کوتاہ نیست + **شعر** عام ہین اُس کے تو الطاف شہیدی سب پر + تجھسے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا + **فرد** فیض کو عالم بالا کے ہے شرط استعداد + قطرہ یکجاے طبا شیر ہے یکجا گوہر۔

پند مرنا ساتھ توقیر اور عزت کے بہتر ہے جینے سے مذلت کے **بیت** بسے مرگ بہتر
ازین زندگیست + برین زندگانی بباید گریست۔
نکتہ انسان کہ پیرایہ شعور سے عاری ہے شعار اُس کا ضائع کاری ہے **مصرع**
شرط سلیقہ ہے ہر ایک امر مین۔
حکمت انسان بباعث طلب آرزو کے ہر حال مین اپنے آرام کا دشمن ہے
اسواسطے کہ اگر گھر مین موجود ہے تو خیال سفر اور غریب الوطنی کا رکھتا ہے اور جو سفر
مین ہے تو دل خار خار اور سینہ فگار گھر آنیکی تمنا مین مرتا ہے غرض کہ ہمیشہ سفر اور
حضر مین راحت سے بے بہرہ اور بے نصیب ہے **بیت** کبھی نہ چین سے رہنے دیا
تمنا نے + خراب وخستہ مین اس دل کی آرزو سے رہا +
ہدایت خُردون کو ایام خردی مین اتباع بزرگون کا نہایت ضرور ہے ورنہ فلاحت
اور راحت سے دور اور محنت اور مشقت سے قریب ہونگے **فرد** مکن درین چمنم سرزنش
بخودروی + چنانکہ پرورشم میدہند میرویم ۔
نصیحت متکلم کو لازم ہے کہ جب تک کلام کو میزان دانش مین نجانچ لے اور ترازوے
خرد مین نتارے زبان آشنا نکرے کیونکہ بسا اوقات سخن بے تامل باعث شرمندگی کا
ہوتا ہے **شعر** تا نیک ندانی کہ سخن عین صوابست + باید کہ بگفتن دہن از ہم نگشائی۔
حکمت دروغ گوئی مانند زخم خندہ دندان نما کی ہے اگرچہ زخم بھر آتا ہے لیکن داغ
نہین جاتا ہے **شعر** وگر نامور شد بقول دروغ + دگر راست باور ندارند ازو +
نکتہ زخم تیغ وسنان کا بھر آتا ہے لیکن زخم کلام کا مانند زخم دہان کی مدام تر رہتا ہے
نکتہ زخم دہان کے واسطے کوئی مرہم بہتر سکوت سے نہین۔
نصیحت اگر سلامت درکار ہے تو زبان کو بے ضرورت سخن آشنا نکر کیونکہ اکثر
آفت زیادہ گوئی سے آتی ہے **بیت** بے زبان باش اگر میل فراغت داری

طفل اشکم ست زتکلیف ویتان آزاد۔
حکمت تصاویر موجودات کا احوال آئینہ خیال مین ملاحظہ کرنا مانند کیفیت صورتون کی ہیولی مین مشاہدہ کرنا ہے **شعر** جلوہا دارد مقام اعتبارات وجود + رنگ ما در آئینہ گردید صورت دیگرست +
نتیجہ ہر حال کو ایک طور پر شمار کرنا نہین چاہیے۔
آگاہی اہل زمانہ کو بخوبی تمام آزمایا ارباب حیا کو اصحاب سخا پایا **مصرع** آنرا کہ حیا بیش سخا بیشتر ست۔
حکمت آدمی دنیاے دون مین مانند مسافر موسم گرمی کی ہے کہ وقت شدت گرمی کی سایہ ڈہونڈ کر بیٹہ جاتا ہے کچہ دیر کے بعد اپنی راہ لیتا ہے **بیت** مانند بوے گل چمن روزگار مین + رہنی کی ایک دم بہی یہ عمر روان نہین۔
ہدایت حالت تنگدستی اور صورت مفلسی مین انسان کو صبر درکار ہے تاکہ مانند دنیاے دون کی آخرت کی نعمتون اور لذتون سے محروم نرہے **بیت** صبر بہتر مرد را از ہر چہ ہست + تا بیابد بر مراد خویش دست + **شعر** کلید در گنج مقصود صبر ست + در بستہ آنکس کہ بکشود صبر ست۔
پند ارباب دانش عذر کو اہل عذر کے درجہ اجابت بخشتے ہین **بیت** گنہ گار اعذر نسیان بنہ + چو زنہار خواہد تو زنہار دہ۔
پند اہل خرد کا طریقہ ہے کہ جس شخص کو کوئی گناہ معاف فرماتے ہین اُس کا اظہار غیروکے روبرو نہین کرتے۔
پند جسقدر کہ گناہ بزرگ تر ہوگا فضیلت عفو کرنیوالی کی زیادہ تر ہوگی **بیت** گر عظیم ست از گنہ گاران گناہ + عفو کردن از بزرگان اعظم ست۔
پند اگر بخشش ایزدی درکار ہے تو لوگون کے جرایم عفو کر الا حدود واللہ **بیت**

اگر توقع بخشایش خدا داری + زرو ے عفو و کرم بر گناہگاران بخش

نکتہ جس شخص کی طبیعت جس عادت پر مجبول ہوتی ہے اُس کا انقلاب امر دشوار ہے پہاڑ کا ٹلنا ممکن ہے پر خصلت کا بدلنا غیر ممکن۔

ہدایت خصلت بد کی عادت مت کرو ورنہ خصلت بد طبیعت مین بیٹہ کر قیامت تک نہین نکلتی **بیت** خوے بد در طبیعتے کہ نشست + نرود تا بوقت مرگ از دست۔

نصیحت انسان بسبب خوے بد کے جہان جاتا ہے خواری اُٹہاتا ہے کامون کو خراب کرتا ہے لوگون کو رنج دیتا ہے آپ خراب وخستہ و برباد رہتا ہے **شعر** اگر زدست بلا بر فلک رود بدخو + ز دست خوے بد خویش در بلا باشد۔

حکمت موذی کی گوشمالی مین مخلوق کی راحت متصور ہے جہانتک موذی کی بیخ کنی ہو بہتر ہے **شعر** موذیون پر قہر بار ب لطف سے خالی نہین + کیا مزا دیتا ہے لٹنا خانہ زنبور کا

نکتہ اکثر سادہ لوح تقلید پرست جو فروش گندم نمایون کی داستانون نے احمل کو دانشمندی تصور کرتے ہین اور ہمیشہ زیان اور نقصان اُٹہاتے ہین **مثنوی** اے تو نابینا بجو بینا ے راہ + تانیفتی از سر عمیا بچاہ + کور کو رہ جوید از کور دگر + در چہ او با فتند زود تر + خلق را تقلید شان برباد داد + ہفتصد لعنت برین تقلید باد۔

نکتہ جو بزرگون سے ایسی بات ظہور مین آے کہ میزان عقل اور نقل مین پوری نہ اُترے اُس سے تمسک کرنا بہی خطا ہے **مصرع** خطاے بزرگان گرفتن خطاست۔

نکتہ نکوہش تقلید کی بنا ز مند دلیل کی نہین اگر خوب ہوتی تو انبیا کیون اپنے آبا اور اجداد کی پیروی کو ترک کرتے اور کیون درپے تحقیق ہوتے **شعر** رتبہ تحقیق کا ملتا ہے کوئی تقلید سے + کیا خلیل اللہ ے نسبت ہے آتش باز کو۔

حکمت ہر شخص کے ضمیر مین مضمر ہے کہ راستی اور درستی نہایت خوب ہے اور نہایت محبوب گفتار موافق کردار کے ہو اور کردار مطابق گفتار کے مگر دانا کرتا ہے نادان نہین

اگر توقع بخشایش خدا داری + زروے عفو و کرم بر گناہگاران بخش

نکتہ جس شخص کی طبیعت جس عادت پر مجبول ہوتی ہے اُس کا انقلاب امر دشوار ہے پہاڑ کا ٹلنا ممکن ہے پر خصلت کا بدلنا غیر ممکن۔

ہدایت خصلت بد کی عادت مت کرو ورنہ خصلت بد طبیعت مین بیٹھ کر قیامت تک نہین نکلتی **بیت** خوے بد در طبیعتے کہ نشست + نرود تا بوقت مرگ از دست۔

نصیحت انسان بسبب خوے بد کے جہان جاتا ہے خواری اُٹھاتا ہے کامون کو خراب کرتا ہے لوگون کو رنج دیتا ہے آپ خراب و خستہ و برباد رہتا ہے **شعر** اگر ز دست بلا بر فلک رود بد خو + ز دست خوے بد خویش در بلا باشد۔

حکمت موذی کی گوشمالی مین مخلوق کی راحت متصور ہے جہانتک موذی کی بیخ کنی ہو بہتر ہے **شعر** موذیون پر قہر یا رب لطف سے خالی نہین + کیا مزا دیتا ہے لگنا خانۂ زنبور کا

نکتہ اکثر سادہ لوح تقلید پرست جو فروش گندم نمایون کی داستانون نے اصل کو دانشمندی تصور کرتے ہین اور ہمیشہ زیان اور نقصان اُٹھاتے ہین **مثنوی** اے تو نابینا بجو بینا ے راہ + تا نیفتی از سر عمیا بچاہ + کور کو رہ جوید از کور دگر + در چہ او با فتند زود تر + خلق را تقلید شان برباد داد + ہفتصد لعنت برین تقلید باد۔

نکتہ جو بزرگون سے ایسی بات ظہور مین آے کہ میزان عقل اور نقل مین پوری نہ اُترے اُس سے تمسک کرنا بھی خطا ہے **مصرع** خطاے بزرگان گرفتن خطاست۔

نکتہ بکوہش تقلید کی بنا ز مند دلیل کی نہین اگر خوب ہوتی تو انبیا کیون اپنے آبا اور اجداد کی پیروی کو ترک کرتے اور کیون درپے تحقیق ہوتے **شعر** رتبۂ تحقیق ملتا ہے کوئی تقلید سے + کیا خلیل اللہ سے نسبت ہے آتش باز کو۔

حکمت ہر شخص کے ضمیر مین مضمر ہے کہ راستی اور درستی نہایت خوب ہے اور نہایت محبوب گفتار موافق کردار کے ہو اور کردار مطابق گفتار کے مگر دانا کرتا ہے نادان نہین

نکتہ روح انسانی ایک جوہر بسیط ہے اور بحیثیت لطافت کے جمیع اشیا پر محیط ہے۔
ہدایت قدر ہر شخص کی حسب مرتبہ مناسب ہے۔
حکمت شخص بے قدر کا مرنا جینے سے بہتر ہے **شعر** ہر کرا قدرے نباشد در جہان + زندہ مشمارش کہ ہست از مردگان۔
نصیحت اپنا بار اوروں پر ڈالنا اور آپ کو سبکدوش رکھنا خرد کے نزدیک معیوب ہے بلکہ دانش ایسے جینے کو مرنے سے بدتر شمار کرتی ہے **شعر** نہ پکڑیں دامن الیاس گرداب بلا میں ہم + کہ بدتر ڈوب کر مرنے سے ہے جینا سہارے کا۔
نکتہ اس زمانے میں بخل موجود ہے اور سخاوت مفقود **بیت** سخاوت جسکو کہتے ہیں کہاں ہے وہ زمانہ میں + بخیلوں کی بدولت رہگیا ہے نام حاتم کا۔
نکتہ اگر اہل حاجت نہوتے تو اہل دول بے قدر رہتے **بیت** اہل حاجت کی بدولت ہوتی ہے منعم کی قدر + مرتبہ بے شک ہے یکسان خاک اور اکسیر کا۔
نکتہ جس پیشہ ور کو اپنے پیشہ میں دست بالغ حاصل ہو اُس کو فیض مبدء فیاض کا تصور کرنا چاہیے اور شکرانہ ایزدی بجالانا لازم ہے۔
نکتہ مآل کارشناس ستم نہیں دیکھتا اور سختی کو زمانے کی باد صرصر جانتا ہے **مصرع** مرد آخر بین مبارک بندہ ایست۔
نصیحت جو شخص نصیحت کرے اُس کو لازم ہے کہ پہلے آپ اُس نصیحت پر عمل کرے ورنہ اس بیت کا مصداق ٹہیریگا **بیت** وعظ گوئی خود بسیاری در عمل + چشم پوشی ہیچو شیطان دغل۔
نصیحت جس شخص کو جانے کہ نصیحت کو ضائع کرے گا اور دل دیگر نہ سنے گا اُسکو نصیحت مت کر **بیت** گرچہ دانی کہ نشنوند گوے + ہرچہ دانی تو از نصیحت و پند۔
ہدایت قابل توصیف کے وہ شخص ہے کہ جس نے فایدہ میں نقصان غیروں کا تصور

اُس سے برکنار رہے۔

نصیحت نصیحت گیری اور پند پذیری مین سن وسال اور دولت ومال پر نظر نہین کرنی چاہئے بلکہ خُرد سال اور کنگال کی جو بات کو بہت جلد قبول کرنا لازم ہے تاکہ آپ کو منفعت ہو اور غیرون کو رغبت **شعر** نصیحتے کنمت بشنو و بہانہ مگیر + ہر انچہ ناصح مشفق بگویدت بپذیر

نکتہ کاروبار مین سہولت اور آسانی درکار ہے کیونکہ جو کام مین سختی اختیار کرتا ہے مشقت اور مصیبت مین گرفتار ہوتا ہے **شعر** گفت آسان گیر بر خود کارہا کز روے طبع + سخت میگیرد جہان بر مردمانِ سخت کوش۔

نصیحت جسکو کتمان راز دشمنون سے مدنظر ہو اُسکو چاہیے کہ اُس راز کو اپنے دوستون سے پوشیدہ اور مخفی رکھے **شعر** تا بماند رازت از دشمن نہان + سر خود با دوستان کمتر رسان

ہدایت جو شخص کہ میرے عیب تجھپر ظاہر کرے وہ محسن ہے تو اُسکا احسان مان کیونکہ اُسنے تجھکو چاہ تاریکی سے نکالا اور راہ نورانی پر ڈالا **بیت** جز آنکس ندانم نکوگوے من + کہ روشن کند بر من آہوے من۔

نکتہ جو شخص سخن غیر کا خوش اسلوبی سے موقع پر بیان کرتا ہے وہ دانائی کو اپنی اور صاحب سخن کی جتلا دیتا ہے **مصرع** ہر سخن وقتے و ہر نکتہ مقامے دارد۔

نکتہ جو شخص شعر کو دوسرے کے درست پڑھتا ہے یا تضمین عمدہ کرتا ہے تو مرتبہ صاحب شعر کا اور اپنا دکھاتا ہے

نصیحت جس کو یہ منظور نظر ہو کہ میرا عیب آدمیون پر ظاہر نہو تو اُسکو چاہیے کہ لوگون کی پردہ پوشی کرے اور اُن کے عیب نہ بکہائے **بیت** اے برادر پردۂ مردم مدر + تا ندرد پردہ ات شخص دگر۔

ہدایت جو شخص نصیحت نہین مانتا وہ پشیمان ہوتا ہے۔

ہدایت جس شخص کو منظور ہو کہ مین پشیمان نہون تو اُسکو چاہیے کہ بدون مشورے

دوستو ہیچ کوئی کام نکرے **بیت** باہواے دل مکن زنہار کار + تا نیارد پس پشیمانیت بار

نکتہ سرمایہ زیان کاری کا خودپنداری اور ناہنجاری ہے —

نکتہ آفریدگار نے مال کو جان کا خدمت گار قرار دیا ہے پس مالدار کو لازم ہے کہ جو کام مال سے نکلتا جانے جان کو خطرے مین نڈالے۔

نکتہ عشق آتش ہے اور پند پنبہ۔

نکتہ وصل یار درد عاشق کی دوا ہے۔

پند اگر آرام جان جہان مین منظور ہے تو نیک و بد سے اہل جہان کے تعرض مت کر

نکتہ جو چیز آدمی کو محنت اور مشقت سے حاصل ہوتی ہے اُسکو نہایت عزیز رکھتا ہے۔

نکتہ تمام مخلوق بحکم مصلحت طبعی کے اپنے کاروبار مین ایک دوسرے کی طرف محتاج ہے

نکتہ شاہد مقصود کو حجلۂ آغوش مین وہ شخص لاتا ہے جو تیغ بلا کی سپر بناتا ہے۔

نکتہ اگر طریق خرمی کا مانند خردمندون کی چلا چاہتا ہے تو ہر ہواے حوادث سے مانند برگ بید کے لرزان مت ہو۔

نکتہ زر و سیم وسیلہ ہے عشرت تمدنی کا۔

نکتہ زر و سیم کی اسواسطے قدر ہے کہ اُسنے حاجت روائی میسر ہے ورنہ یہ بھی پتھر ہین۔

نکتہ جسقدر جس چیز سے حاجت روائی ہے اُسیقدر اُس چیز کی قدر اور منزلت و خواہش ہے

نکتہ ظاہر کرنا اسرار غیبی اور روشن ہونا رموز باطنی کا موقوف ہے تحریک پر دل کے

نکتہ جو اوروں کے ننگ و ناموس کا خیال رکھتا ہے اور اُسکے ننگ و ناموس کا خیال رکھینگے

نکتہ سخن بے حجت اور دلیل کے درجۂ پذیرائی نہین پاتا۔

نکتہ صبر اگرچہ گران رکاب ہے لیکن تازیانۂ شوق اُسکو نہایت جلد سبک عنان کرتا ہے

نکتہ نرخ متاع فراوان کا اگرچہ مانند جان کی گران مایہ ہو ارزان ہوتا ہے۔

نکتہ اعتراض عبارت ہے نافہمی سے خواہ معترض کی ہو خواہ معترض علیہ کی۔

نکتہ جس شخص کو جس چیز کا شوق ہوتا ہے اُس شخص کو اُس چیز کے حاصل کرنے مین رہنما اور رہبر کی احتیاج نہین **بیت** شوق در ہر دل کہ باشد رہبرے در کار نیست + سیل بے رہبر بدریا می رساند خویش را۔

نکتہ جو شخص کسی چیز کا طالب ہوتا ہے اُس کو ہر چیز رہنما اور ہادی بنجاتی ہے **شعر** ہمچو آتش ہر کرا دود طلب در سر بود + ہر خس و خارش باوج مدعا رہبر بود۔

نکتہ مال مثال باران کی ہے جیسی جگہ جاے گا ویسا ثمرا وگائیگا ور ثمر لائیگا **شعر** باران کہ در لطافت طبعش خلاف نیست + در باغ لالہ روید و در شور بوم خس۔

نکتہ دانا آپ کو نادان سے بھی کمتر جانتا ہے **بیت** گرچہ دانا باشی و اہل ہنر + خویش را کمتر ز ہر نادان شمر۔

نکتہ آزاد مرد مانند سرو آزاد کی ہمیشہ شاد رہتا ہے نہ خزان کا ڈر رکھتا ہے نہ بہار کی خوشی **شعر** گرت ز دست برآید چو نخل باش کریم + ورت ز دست نیاید چو سرو باش آزاد

ہدایت جس شخص کو اپنی قدر و منزلت منظور ہو تو اُس کو لازم ہے کہ اور ونکی قدر و منزلت پیش نظر رکھے تاکہ لوگ اُس کے مرتبے کو لحاظ رکھین **شعر** قدر مردم را شناس اے محترم + تا شناسد دیگرے قدر تو ہم۔

نکتہ عوام کالانعام بباعث ادراک منفعت کے سیاہ درونوں اور کور باطنوں کو بزرگ اور سترگ بیان کرتے ہین اور صد وعن السبیل کی مصداق بنتے ہین **مثنوی** خادمان گویند این شیخ زمان + چشم پوشیدست از خلق وجہان + شیخ را لاہوت باشد منزلش + شد فنا ذات بقا شد حاصلش + اے خوشا مدگوے چندین ابلہان + رہبر تا شد رہزنا ند رہزنان۔

نکتہ تیرہ درون چشمۂ نور کو کہ مانند وہ طور کی پر نور ہے بسبب فقدان بصیرت کے سراسر ور جانتا ہے **بیت** گر نہ بیند بروز شپر چشم + چشمۂ آفتاب را چہ گناہ۔

شعر کور باطن کو ہو کیا جوہر دانش کی شناخت + کہ پر کہتا نہیں جز دیدہ بینا گوہر

نکتہ خوبروے صد ور بدی کا ایسا ہے کہ جیسے انسان سے حیوان پیدا ہونا **شعر**

جوہر خوب کو درکار ہے آرایش خوب + خوب تو آب کی خوبی سے ہے ٹہرا گوہر **شعر**

ہو جو محبوب خوب رو بد خو + صاف عالم ہے اُس مین حنظل کا۔

نکتہ اپنے مذہب کو ہر شخص بہتر جانتا ہے اور سایر مذاہب پر ترجیح دیتا ہے بلکہ باقی مذہبو کی نسبت لبطلا نکا اعتقاد رکھتا ہے۔

نکتہ قبلہ ہر شخص کا جاے خارق عادات ہے لیکن حق وہ کعبہ ہے کہ غیر جنبی ا ۔ ۔ امر الٰہی سے ثابت ہو۔

نکتہ اختلا ف مذاہب کا بجہت متعلقات ضمایر کی ہے ولیکن حق واحد ہے۔

نکتہ پابندی اپنے مذہب کی ہر شخص کو بباعث تقلید کے ہے ورنہ حق مثل آفتاب نصف النہار کے روشن اور ظاہر ہے اور دانش ہادی اور رہبر

نکتہ سماعت معذرت باردہ کی درگاہ مجازی مین نہین تو بارگاہ حقیقی مین کیونکر کارآمد ہو گی

نکتہ ہر گروہ اپنی روش کو پسند کرتا ہے کیونکہ اگر پسند نہین کرتا تو پابند اُس روش کا کیون رہتا لیکن قابل پسند وہ روش ہے کہ جس کو دانش پسند کرے

نکتہ ظہور بخشش کا عالم وجود مستعار مین بسبب گیرندون کے ہے اگر لینے والے نہ لیتے یا موجود نہوتے تو بخشش یکقلم مفقود ہوتی۔

نکتہ سخی کو احسان لینے والے کا ماننا چاہئے کیونکہ اگر گیرندہ نلیتا تو سخی کیونکر ہوتا اور سخی کون کہتا۔

نکتہ پہلے سر کے بال سفیدی پذیر ہوتے ہین کیونکہ ریش اور مونچھین بعد کو ہین اور سفیدی کے آتے ہی جوانی اپنی راہ لیتی ہے بلکہ زندگی بھی جواب دیتی ہے **بیت**

جوانی شد و زندگانی نماند + نماند کسے چون جوانی نماند۔

نکتہ مسافر عمر اور شام جوانی کے واسطے سفیدی اور پیری کوس رحلت اور تباشیر صبح ہے **بیت** خواب غفلت سے ہویدا رکہ آئی پیری + نہین مہتاب یہ ہے روشنی صبح رحیل۔

نکتہ ہر گروہ حیوان مین عشرت نر کی مادہ پر اور مادہ کی نر پر موقوف ہے خاص کر آدمی زاد بجہت کثرت آرزو کے زیادہ اپنے جفت کا شیفتہ اور فریفتہ ہے۔

نکتہ جہان کہ سخن خوب اور کلام خوش اسلوب کی بے قدری ہو وہان خاموشی بہ نسبت گفتار کی بدرجہا بہتر اور خوشتر ہے۔

نصیحت جو سخن کہ تمسخر آمیز اور خندہ خیز ہو اُس سے نزدیک دانش کے سکوت اور پرہیز بہتر اور عزیزتر ہے۔

حکمت جو بات کہ گزرے اُس کی تکرار سے کیا فایدہ

نصیحت اپنی توصیف آپ کرنی نہایت مذموم ہے۔

نصیحت اپنی اہل خانہ کی تعریف غیرون کے روبرو بیان کرنی نہایت قبیح ہے

دانش مراد پر اولاد کے رہنا اور اُس سے توقع رکھنا دانش سے نہایت بعید ہے

نکتہ اولاد کی پرورش اور محبت اُس کی طبعی ہے کسی امید پر موقوف نہین اگر انسان مین کہیے تو باقی حیوانات مین کیونکر بنے گی۔

پند شخص آزمودہ سے حسن ظن رکھنا چاہیے۔

پند ناآزمودہ پر اعتماد کلی کرنا دور از دانش ہے۔

تجربہ جو آزمودہ کو آزماتا ہے ندامت اُٹھاتا ہے **بقولیکہ** آزمودہ را ازمایید آزمودہ۔

نکتہ جس سال کہ میوہ کثرت سے پیدا ہوتا ہے شاداب اور شیرین کم ہوتا ہے باعث کم شادابی اور شیرینی کا یادی الراے مین زیادتی پیدایش کی معلوم ہوتی ہے

نکتہ اگر ستم شکم کا نہوتا تو کوئی پرندہ دام مین صیاد کے نہ آتا بلکہ صیاد آپ جال نہ پھیلاتا۔

ہدایت درویش ضعیف الحال کا احوال مت استفسار کر کیونکہ خصوصاً ایام قحط مین لیکن بشرطیکہ کچھ دے یاد دلاوے۔

ہدایت بار احسان حتی الوسع کسی کا مت اُٹھا خصوصاً فرومایون کا **بیت** قبول انعام بد معاشان بخود گوار اگیر بیدل ٭ کہ میشود این گلو خراشان ز استخوان ز نوالہ پیدا

پند جس چیز مین مظنہ مضرت حال یا استقبال کا ہو اُس چیز سے احتراز واجب ہے۔

نکتہ گستاخ کرنا عوام الناس کا نہایت خراب کرنا ہے۔

ہدایت انسان کیا حیوان ہے کہ جو آپ شکم سیر سوئے اور ہمسایہ بہوکہا رہے۔

نکتہ اہل حاجت کو مایوس کرنا نہین چاہیے **مصرع** ہر کجا در دیستی دانش مقرر کرد اند

نکتہ بات نیک کہنا گویا صدقہ دینا ہے۔

پند حق حقدار کا نگاہ رکہنا واجب ہے۔

پند خرچ مقدار مقدور سے کرنا سزاوار ہے۔

پند کام جس شخص کا کرنا منظور ہو تو اُس شخص کے اندازہ اور مقدار کی موافق کرنا لائق اور سزاوار ہے۔

پند سائل کو اپنے حوصلہ کی موافق دے یا اُس کے مرتبہ کی مطابق۔

پند زمانہ لایق اعتماد نہین **فرد** بیک ساعت بیک لحظہ بیکدم ٭ دگرگون میشود احوال عالم

نکتہ جوانمردی اختیار کرنا کار جوانمردون کا ہے۔

نکتہ کلمہ حق ہر شخص کے دل مین گہر کر لیتا ہے گو تعصب اظہار حقیقت کو مانع ہو۔

نکتہ اگر بعد جاننے حق کے حق کو نہین مانیگا تو گمراہ ہو گا کیونکہ بعد ہدایت کے ضلالت ہے

حکمت جس چیز کے معلوم ہونیکا تجہکو یقین ہو اُس کے دریافت کرنے مین جلدی مت کر

نکتہ جو شخص کہ بیم و امید مین بسر کرے گا دین و دنیا کو شاداب و سیراب رکہے گا۔

نکتہ دو شخص پاس سے قاضی کی راضی نہین آتے۔

نکتہ کلام قاضی حکم ور د کار کہتا ہے ہر شخص کے کان کا آویزہ نہین ہو سکتا۔
پند سائل موافق اپنے یا مطابق حوصلہ مسئول عنہ کے سوال کرے تاکہ دینے لینے میں دریغ نہو۔
علامت شہر وہ ہے کہ جہان اقسام اقسام کے پیشہ ور اور انواع کے ہنر پرور موجود ہون اور گوناگون اور بوقلمون کی اشیا بہم پہنچتی ہون۔
آگاہی دریا کا اطلاق اُس پر صادق آتا ہے کہ جو تمام سال روان رہے۔
سواد جدائی ممالک کی بسبب زبان یا بیابان یا بجہت دریا یا کوہستان کے حیز و قوع میں جلوہ نما ہوتی ہے۔
پند جو شخص با وجود نیک جاننے کے بدی کا مشورہ دے وہ خاین ہے۔
نکتہ تعبیر خواب عالم تفاول سے ہے پس باین جہت خواب کو عالم خیر خواہ اور نیک اندیش کے روبرو پیش کرنا مناسب ہے تاکہ فال نیک سے خوشحال کرے **بیت** مزن فال بد کاورد حال بد + مباد اکسے کو زند فال بد
نکتہ سخاوت امانت گزاری ہے اور دین دیرین سے سبکساری۔
نکتہ جو شخص جس شئے کی افراط مین پرورش پاتا ہے وہ اُس کی کم قدر کرتا ہے اور ہمیشہ اُس سے سیر چشم رہتا ہے۔
پند خنجر دل پاش اور سینہ خراش کو تو اول لب آشنا مت کر۔
حکمت جو شخص کہ ادنیٰ ادب کے پذیرائی مین انحراف کرتا ہے اشد عذابین گرفتار ہوتا ہے
نصیحت تنہا سفر کرنے مین جان و مال کا خطر ہے **مصرع** باشدت رفتن سفر تنہا خطر
ہدایت مسافر کو حالت مسافرت مین سونے سے نہایت پرہیز لازم ہے **بیت** لکہا ہے بوعلی سلے آپ رہے + کہ سونے سے مسافر کو خطر ہے۔
پند سفر مین بلکہ نیز حضر مین احتیاط ہر امر کی نہایت ضرور ہے۔

پند ہر امر کی تجویز و تدبیر مین مردمدبر اور مصلح اور تجربہ کار وخردمند کو شریک کرنا لازم ہے تاکہ رائے صایب سے راہ خیر کی ہدایت کرے

نکتہ زندگی برباد ہے اُس زمانے مین کہ نیکی کر سکتا ہے اور نہین کرتا۔

حکمت عالی ہمت تنگی اور فراخی کو زمانے کی یکسان تصور کرتا ہے اور اپنی عادت مین تبدل اور تغیر کو کسی حال مین راہ نہین دیتا۔

حکمت جو شخص آدمیون پر رحم نہین کرتا خداوند زمین وزمان اُسپر رحم نہین کرتا۔

حکمت بہتر نیکون کا وہ شخص ہے کہ جو غیرون کو نفع حتی الوسع پہنچاے۔

علامت جوانمرد وہ شخص ہے کہ احسان کرے اور بیان نکرے۔

علامت دانا وہ ہے جو وقت کے موافق کام کرنے مین کارفرما ہو۔

علامت صاحب سخن اور سخندان وہ ہے کہ جو بات کہے سمجھکر کہے

علامت خوشوقت وہ ہے کہ جو ساتھ فوت دنیا کے ملول نہو۔

علامت آسودہ وہ ہے کہ جو بیم وامید سے فارغ ہو۔

علامت بےغم وہ ہے کہ جو کسی کو آزار نہ دے۔

حکمت جو شخص کہ زیردستون پر رحم نہین کرتا پنجہ مین ظالمون زبردست کے پھنستا ہے

علامت حسین اور جمیل وہ شخص ہے کہ لباس علم وعمل سے پیراستہ اور حلیہ حیا اور حسن اخلاق سے آراستہ ہو۔

نکتہ واژگونی سر کا اشارہ ہے کہ آدمی کو آدمی سے سوال کرنا ناروا ہے کیونکہ جسکا کاسہ خود اوندھا ہے وہ دوسرے کو کیا دے گا۔

نکتہ جو کہ تم عدم سے وادیٔ ہستی مین آتا ہے اول ہی دم مین توسن عمر روان کا شہسوار ہو جاتا ہے اور راہ عدم کے طے کرنے مین ایسا سرگرم ہوتا ہے کہ توسن عمر کے دمبدم تازیانے دم کے لگاتا ہے۔

نکتہ دم کی آمد و رفت کا اشارہ ہے کہ جو صاحب دم آتا ہے اُسکو ایکدن غار عدم مین
جانا ہے۔

نکتہ باعث غم کا دم ہے کیونکہ جب دم نہ تہا غم نہ تہا **مصرع** غم رہا جبتک کہ دم مین دم رہا

نکتہ حرکتِ نبض کا ایما ہے کہ یہ دار ناپائدار لایق سکون نہین۔

نکتہ عدم ثباتی پر اس دار ناپائدار کے صاف یہ بات دال ہے کہ سقف افلاک کی شبیہ بلند جہاب ہے

نکتہ ہلال اور بدر کے دیکھنے سے صاف ظاہر ہے کہ کبہی ترقی ہے کبہی تنزل ہے۔

نکتہ گردش آسمان کی یونہی نہین بلکہ اسمین یہ مضمون مطوی ہے کہ جہان جاے سکون نہین

علامت خوشخوہ ہے کہ جو بدون کو نیکی سے یاد فرماے۔

حکایت ایک بزرگ بطور گلگشت کے تشریف فرماتے اثناے راہ مین لب سڑک

ایک سیاہ سگ مردہ کرم خوردہ بوسیدہ پڑا تہا لوگون نے کہا کیا بُری بو آتی ہے

صورت کیسی بدنما ہے کیا بے موقع پڑا ہے آپ نے فرمایا کہ دانتونکی سفیدی کیا سہی خوب ہے

نکتہ جس شخص کو ہر دل عزیز ہونا منظور ہو اُسکو لازم ہے کہ خود بینی اور خود پرستی

دور رہو۔

نکتہ دلدار اُس کو کہنا سزاوار ہے کہ جو کسی کے دل کو آزار ندے **بیت** کسی

دل تک رسائی ہو سکے تو یہ رش ہے یہ بہی + عزیزو گر نہین معراج ممکن عرش اعظم کی

نکتہ دل کی دلداری ضرور ہے کیونکہ گزرگاہ ایزدی قرار پایا ہے پس رضامندی دل کی

کہ خلاف شرع شریف کے نہو عین عبادت ہے **نظم** دل بدست آور کہ حج اکبر ست +

از ہزاران کعبہ یکدل بہتر ست + دل گزرگاہ جلیل اکبر ست + کعبہ بنگاہ خلیل آذر ست

نکتہ جو بزرگون سے جنگ و جدل کا جریان ہوتا ہے وہ اپنے آپکو ہلاکت مین ڈالتا ہے

نصیحت کسی شخص کو روبرو آدمیون کے شرمندہ کرنا یا کرانا نہایت نامناسب ہے

پند مرد کو لازم ہے کہ عورتون کی مانند زیب و زینت اور بناو سنگہار کا پابند نہو۔

مصرع زیب و زینت عورتون کا گار ہے۔

پند حرمت کا ہر شخص کی پاس رکہنا موجب حفاظت حرمت اپنی کا ہے۔

نکتہ سخت عادتون اور درشت طینتون اور بدخصلتون سے بجز نرمی اور ملایمت کے چہوٹنا امر دشوار ہے **بیت** بنرمی جان زدست سخت گیران میتوان بردن + بزیر تیغ ہرگز کس نگیرد خامۂ مورا۔

نکتہ متکلم کے عیب جبتک خیر بیان مین جلوہ نما نہین ہوتے کلام اُس کا اصلاح پر نہین آتا اور حسن معنی سے بے بہرہ رہتا ہے **مصرع** مغرور نہو خوبی گفتار پہ اپنی

نصیحت نظر بیجا سے چشم کا بند رکہنا بہتر ہے کیونکہ بدنظری دیدہ کا زنا ہے۔

شعر پاس نظر بدار کہ این ورد تیز دست + گوہر بزور مے برد از دست جوہری

پند سخن ساتھ حجت اور دلیل کے چاہیے **شعر** جو کرے بات اُسے چاہیے ہوش + گر نہین ہوش تو بیٹہے خاموش **بیت** ندارد کسے با تو ناگفتہ کار + ولیکن چو گفتی دلیلش بیار

نکتہ سخن گویان بے معنی سے طبیعت کو خلجان پیدا ہوتا ہے۔

نکتہ فیض سخن کا دروازہ سعی اور کوشش سے وا نہین ہوتا دیکہو گرہ زبان کی دندان سے نہین کہلتی۔

نکتہ جو اپنی طرف سے بات تحقیق کرکے نہین کہتا اور مانند خامہ کی غیر دنکے حرفون کو ادا کرتا ہے نزدیک ارباب تحقیق کے بات اُسکی بات ہی رہتی ہے پایہ ثبات کا نہین پاتی۔

نکتہ رجال اقوال سے معلوم ہوتے ہین نہ اقوال رجال سے۔

نکتہ کتمان صدق کا مانند اظہار کذب کی ہے۔

نکتہ زمانے مین بگانے اور بیگانے کو خوب آزمایا کسیکو کسی کا درد شریک نپایا صاحب درد کو نالان دگریان دیکہا اپنے اور پرایون کو خندان و فرحان پایا **بیت** کسی کا درد ہوتا ہے کسی کو کب زمانے مین + کہ جام و گل ہین خندان شیشہ و بلبل کے

شیون پر۔ **شعر** کسیکو ہمنے یہان اپنا نہ پایا + جسے پایا اُسے بیگانہ پایا۔

نکتہ روز بد مین جزو بدن تک دشمن ہو جاتے ہین دیکھیے روز قیامت مین کیا حالت ہو گی ہر عضو جداگانہ شہادت بہرتا ہو گا اور ہر یگانہ اپنے یگانے سے نفرت کرتا ہو گا **بیت** کسی کا کب کوئی روز سیہ مین ساتہ دیتا ہے + کہ تاریکی مین سایہ تک جدا رہتا ہے انسان سے **شعر** کیا روز بد مین ساتہ رہے کوئی ہمنشین + پتّے بہی بہاگتے ہین خزان مین شجر سے دور۔

نکتہ جو رفاقت اہل غفلت سے رکہتا ہے مدام کام سے بیکار رہتا ہے جسطرح پاون خفتہ کے باعث دوسرا اچہا پاون رفتار سے باز رہتا ہے۔

نکتہ ارباب غفلت کو نور عقل سے ہمیشہ عداوت رہتی ہے دیکہلو چراغکو بوقت سونیکے گل کر دیتے ہین

نکتہ ہر نادان اپنے کام مین ہوشیار ہے **شعر** آتش داغ جنون از سنگ طفلان میکشد + یک نفس غافل نیند از کار خود دیوانہا۔

نکتہ ہر نادان آپ کو دانا جانتا ہے **شعر** گر از بسیط زمین عقل منعدم گردد + بخود گمان نبرد ہیچکس کہ نادانم۔

نکتہ ہر شخص کے کان مین شیطان پہونک گیا ہے کہ تیری مثل ہر امر مین روے زمین پر نہین

نکتہ سیاہ کار و نکو روشن طبیعتون سے مدام بغض و عناد رہتا ہے جسطرح چور و نکو چراغون سے۔

نکتہ نیک خو اور خوب رو کو سب چاہتے ہین دیکہلو بوستان دہر مین سواے گل کے خار پر کون نظر ڈالتا ہے۔

نکتہ جو شکوہ بے نوکری کا کرتا ہے وہ نادان ہے کیونکہ جو کسیکا نوکر نہین وہ آپ آقا ہے۔

نکتہ سپاہی کی خونریزی درکار ہے اور غیر خونریزی کے حلہ جو ہر بیکار دیکہو تلوار مین کاٹ درکار ہے اور اگر کاٹ نہو ہزار جوہر دار ہو بیکار ہے۔

نکتہ فتحیاب جب ہوتا ہے کہ آپکو مردودین شمار کرے اور اللہ عزیز و غالب پر توکل۔
نکتہ اگر نام اور ظفر درکار ہے تو سردار پر ہاتھ ڈال کیونکہ سردار کے مرنے سے فوج بیدل ہوکر مفرور ہوگی۔
نکتہ بیدار مغز غافلوں پر مدام غالب ہوتے ہیں تھوڑی فوج شوق سے بہتوں کی فوج کو مغلوب کرتی ہے۔
نکتہ شجاعت چھوٹے بڑے پر منحصر نہیں دیکھو دل اور اعضا کی نسبت بہت چھوٹا ہے مگر شجاعت اسی کے حصے میں آئی ہے۔
نکتہ بخیلوں کے روبروں کو واسطے سوال کے مثل کھول شاید زبان کو لقمہ جانکر دانت سے نہ چبائیں
نکتہ سانپ کو گنج پر تھانے سے صاف ثابت ہے کہ موذی خزانہ کے پاسبان ہوتے ہین اور ان کے قبضہ مین گنج رہتے ہیں۔
نکتہ مال بخیل کا پستی ہمت سے مصون و محفوظ نہیں رہ سکتا کوئیں کے پانی کیطرح زور و زبردستی سے لیتے ہیں۔
نکتہ زر و سیم ہر شخص کا حاجت روا ہے اور کسی کے حاجت روا کو قید کرنا نا روا ہے
نکتہ ہر گل زبان حال سے یہ مثال بیان کرتا ہے کہ جو بوستان دہر میں زردار ہے خار غم میں گرفتار ہے۔
نکتہ اس قدر زمانہ میں ہنر بے قدر ہے کہ عجب نہیں کہ جوہر دار ہتیار کو عیب دار شمار کریں اور آدمی صاحب جوہر کو مکار
نکتہ اپنی چیز اپنے کام مین آتی ہے کیا زبان شمع سے گلگیر کو گویائی حاصل ہوتی
نکتہ خانہ دنیا گویا خانہ کمان کا ہے جو دنیا مین آتا ہے تیر سا نکلجاتا ہے۔
نکتہ راہ عدم کے طے کرنے مین پیر جوانوں سے تیز رو ہین۔
نکتہ چیز مستعار سے کیا حاجت نکلتی ہے تیر مین گو پر ہین مگر بے مدد کمان کب اڑ سکتا ہے

نکتہ رزق کا ہمکو کیا غم ہے ہم سے ہمیشہ آگے رہتا ہے دیکھو رازق قبل تولد کے
شیرپستان میں مرحمت فرماتا ہے۔

پند پیٹھ پیچھے بد کہنے کا یہ پھل ہے کہ بار گناہ کا پشتارہ پیٹھ پر جمع ہوتا ہے۔

نکتہ اہل غفلت پر عقدہ حق و باطل کا کبھی وا نہیں ہوتا ہے دیکھو تمیز خواب و
بیداری کی رویا میں کہاں ہوتی ہے۔

نکتہ ہاتھ لگانا جس بدن کو دشوار ہوتا ہے وہی تن زیر زمین ریزہ پارہ ہوجاتا ہے

نکتہ جثہ قوی خوراک مور ہے پھر کس بات پر مانند پیل دہان کے اظہار زور ہے

نکتہ جوانی میں جو ظالم ہے پیری میں اظلم ہوگا کیونکہ جب تک سانپ سالخوردہ نہیں
ہوتا اژدہا نہیں بنتا۔

نکتہ جو ضعیفوں کو ستائے گا آپ سزا پائیگا دیکھو جو کانٹوں کو روندتا ہے دکھ پاتا ہے

نکتہ خونخوار گردش افلاک میں ضرور گرفتار ہوتا ہے جسطرح تلوار سان کی گردش میں

نکتہ ظالم بعد مردن بھی راحت نہیں پاتا تیغ عذاب سے دل فگار رہتا ہے جسطرح
گینڈا کہ بعد مرنیکے سپر بنایا جاتا ہے اور زیر تلوار رہتا ہے۔

نکتہ تنگ ظرف سے راز پنہاں رہنا امر دشوار ہے **شعر** جو بیت کے ہلکے ہیں
رکے بات کب اُن سے + روکیں تو اپھر جائے شکم اور زیادہ۔

نکتہ اگر پختگی درکار ہے تو مانند کباب کی رفتار اختیار کر جبتک خامی رہتی ہے پھرتا رہتا ہے

نکتہ اہل کمال شہرت کو پسند نہیں فرماتے دیکھو درکب انگشت نمائی کا طالب ہے

نکتہ ہر فرد بشر کو یوں سمجھنا لازم ہے کہ ہر نرم و سخت زمانے کا ازل سے مقدر ہے
عبث نہیں بلکہ اُس میں کوئی حکمت ملحوظ ہے کہ ہم پر ظاہر نہیں دیکھو کسی کے
گوشت میں استخوان بیکار ہیں۔

پہاک کیا جاتا ہے گھونگے کو کوئی نہین چھیڑتا

نکتہ اہل دنیا عین غفلت مین مثل نرگس بیمار کی ہین اگرچہ دیکھنے کو دیدہ بیدار وا رکھتے ہین

نکتہ جو نشہ عرفان یعنی آگاہی کاہی سے خالی ہے اُسی کے مزاج مین قیل و قال ہے دیکھو ساغر خالی ندا و صدا کرتا ہے نہ لبریز۔

نکتہ گدا و شاہ مین فرق بعد مرنیکے اتنا ہے کہ اول کو راحت اور ثانی کو حسرت

نکتہ قوت بازو و زور زر کے روبرو بیکار ہے۔

نکتہ عنایت ایزدی سے دو آنکھین مانند دو پلّون ترازو کی مرحمت فرمائی ہین تا کہ نیک و بد کو جہان کے مثل زر و سنگ کے جانچین۔

نکتہ زبان دہانین انسانکے مانند زبان میزانکی ہے جبتک کمی بیشی کو دور نہین کریگی گرفتار رہے گی۔

نکتہ انسان مانند پلّون میزان کی یکسان ہین لیکن کوئی زردار ہے اور کوئی بار افلاس سے زیر بار یہ پہیر قسمت کا ہے

نکتہ ارباب سخن کی طبیعت مین ملایمت و دلیجنت ایزدی ہے برہان اسپر یہ ہے کہ زبان مین استخوان کا نشان تک نہین۔

نکتہ اُفتادون کو دشمن سے کیا گزند پہونچے پامین ہزار تیر بار و روزن کبہی نہوگا۔

نکتہ وارستہ مزاج آلودگی سے مدام آزاد رہتے ہین ہوا ہزار دریاؤن پر گزرے دامن تر نہ پاوگے۔

نکتہ جو دنیا مین باآبرو ہوتا ہے دل فگار رہتا ہے دیکھو قطرہ آب کا جب گوہر بنجاتا ہے روزن کیا جاتا ہے۔

نکتہ بلایات دہر کی سیل سے ارباب فنا بری ہین غور کرو بعد مردن انسان غرق نہین ہوتا

نکتہ چرب زبانی بہی آفات سے باعث نجات ہے کسی سے روغن کو بہی پانی مین

غرق ہوتے دیکھا یا سنا ہے۔

نکتہ روح جسم مین مانند ہوا کی حباب مین ہے۔

نکتہ اہل دنیا مین اکثر باعث رنج کا گفتگو ہوتی ہے اور مہر سکوت اُس کا علاج ہے

نکتہ نکہت گل کی پروازی کا اشارہ ہے کہ گلستان دہر قابل نظارہ نہین۔

نکتہ کافور کی کافوری کا ایما ہے کہ سراچہ دنیا لایق سکون نہین۔

نکتہ شادی اور غمی اور حیات و ممات اس جہان کی لایق اعتبار نہین کیونکہ بیت دنیا مین سراسر استعارہ ہے۔

نکتہ بے غرض دوست دنیا مین ہونا محال ہے بے غمی شمع صبح مردہ کی اسپر دال ہے

نکتہ کمال انسان کا نطق ہے اگر پر معنی ہے تو بہایت خوب ہے ورنہ صورت بہایم سے بدتر۔

مصرع دواب از تو بہ گر نگوئی صواب۔

پند ایسی بات پیچھے کیون کہے کہ روبرو آے تو شرمندگی اُٹھاے۔

نکتہ اگر طالب حق ہے سالکون کا ساتھ مت چھوڑ کیونکہ جو سیل مین ملجاتا ہے دریا مین جاملتا ہے

نکتہ سنگین دل کا استفادہ دل گداز سے امر دشوار ہے دیکھو پتھر پانی مین ہزارون برس رہے پر ملایمت کا کیا ذکر ہے۔

نکتہ حسرت شاہی کے مٹانے کو فقیر اپنا نام شاہ رکھتے ہین۔

نکتہ ناجنسون مین الفت ہونی غیر ممکن ہے کیا عداوت آب شمشیر اور روغن سپر کی بسبب قریب ہونے کے تبدیل ہوجاتی ہے۔

نکتہ قید تعین سے ہمجنسون مین مخالفت پڑجاتی ہے دیکھو تیغ اور چار آینہ ایک ہی لوہے کے ہین

نکتہ چرب زبانی اور بیجا جنبانی خونخوارون کو بھی آفات سے نجات دیتی ہے جسطرح چکنائی تلوار کو زنگ سے بچالیتی ہے۔

نکتہ نرمی یہانتک درکار ہے کہ قتل مین دشمن کی بھی کسی قدر ضرور چاہیے خوض کی

جاہے کہ کڑی تلوار اکثر ٹوٹ جاتی ہے۔

نکتہ صحبت بدوں اور اچھوں کی مدام نہین رہتی جسطرح گل اور خار کی۔

نکتہ بدوں کو دنیا مین عیش ہے اور نیکوں کو رنج برہان اسپر یہ ہے کہ گل کو گلچین توڑتا ہے اور خاروں کو چھوڑتا ہے۔

نکتہ اگر غرض ناچیز سے برآئے تو اُس کا عزیز رکھنا سزاوار ہے جسطرح کاہ کو بروقت حاجت کے چشم پر رکھتے ہین۔

نکتہ ہم کسکو ناچیز سمجھین کہ بروقت حاجت کے ہر ناچیز ہی عزیز ہوتا ہے دیکھو وقت احتیاج کے گھاس کے تنکے کو آنکھ پر رکھتے ہین۔

نکتہ خودپسندی جان من برہان نادانی کی ہے۔

نکتہ چسپیدہ دل زر سے مدام بے قدر ہے چنانچہ حروف روپیہ و اشرفی کے اسیر فنا ہین

نکتہ دولت دنیا سے عیب عیبدار کا زائل نہین ہوتا دیکھو کسوٹی کی سیاہی سیم و زر سے کہان جاتی ہے۔

نکتہ جو حاجت کہ حد سے تجاوز کرتی ہے بے نیازی اور استغنا۔ حاصل ہوتا ہے

نکتہ کج کو تکلف سے راہ راست پر لانا امر دشوار ہے جیسے کمان سے تیر بنانا۔

نکتہ جو کہ خلاف طریقہ مین اُن سے خرق عادت مانند مردہ بر آب ہے۔

نکتہ دل تن کاہل مین حکم خون مردہ کا رکھتا ہے جیسے لعل سنگ مین آتش افسردہ کا

نکتہ حصول عرفان بے ریاضت دشوار ہے۔

نکتہ جو دوست کہ پیوستہ مدام مانند بادام دو مغز ایک پوست کی ہین اُن کو گفتگو خلاف ایسے جدا کر دیتی ہے جسطرح سخن دونون لبوں کو۔

نکتہ ارباب کمال کثرت ریا کو بار جانتے ہین بلکہ وبال۔

نکتہ نہایت آمیزش اور اختلاط دوستوں کا باعث ملال خاطر ہوتا ہے مانند

گرجاے پلکون کی آنکھ مین۔

نکتہ عزلت گزینی اور خلوت نشینی دست انداز دشمن سے محفوظ او رمصون رکھتی ہے جسطرح شرر سنگ کا پانی سے محفوظ رہتا ہے **بیت** ز دست انداز دشمن نیست غم خلوت گزینان را + کہ بیم آستین نبود چراغ زیر دامان را +

نکتہ زمانے مین عادت مستمرہ ہے کہ وقت تولد کے تمام شادان اور فرحان اور خندان ہوتے ہین اور ولد گریان اور بروقت دم واپسین تمام ماتم زدہ اور گریان ہوتے ہین لیکن میت اگر بداعمال ہے تو غم والم کی پامال ہے اور جو اعمال صالحہ سے مالامال ہے تو نہایت خندان اور خوشحال ہے **ع** یاد داری کہ وقت زادن تو + ہمہ خندان شوند و تو گریان + آن چنان کن کہ وقت مردن تو + ہمہ گریان شوند تو خندان۔

نکتہ جس چیز کا بدل دشوار ہو اُس سے ناہمواری اختیار کرنا اپنی ناہنجاری اور خواری ہے نہ دوسرے کی خرابی **بیت** در یخست روا زکسے تافتن + کہ دیگر نشاید چو او یافتن۔

نکتہ ہر شخص اپنے مطلوب کا طالب ہے اور غیر مرغوب سے ہارب۔

نکتہ جو دوست یا خویش کہ خودغرضی کا دوست اور خویش ہے وہ نہ دوست دوست ہے اور نہ خویش خویش **مثنوی** مدہ راہ صاحب غرض پیش خویش + و ز صاحب غرض میشو وسینہ ریش + کہ او جملہ نیرنگ و مکر و فن ست + برون دوست واندرون دشمن ست۔

نکتہ دم توسن عمر روان کے دہن کا دہانا ہے دم ٹوٹتے ہی غار عدم مین جا چھپتا ہے

نکتہ گورے اور کالے خاکین ملکر سب ایک رنگ ہو جاتے ہین جسطرح دانے ہر رنگ کے خاکین ملکر ایک رنگ سبزا وگاتے ہین۔

نکتہ دشمن قوی بازو کو تدبیر سے مغلوب کرنا لازم ہے جیسے ہاتھی کو پیلبان قابو میں لاتا ہے۔

نکتہ دشمن زور آور قوی بازو کی آدمی دانا کے آگے کیا پیش جاتی ہے کیا فیل زور آور فیلبان پر غالب آتا ہے۔

نکتہ گناہ زبردستی سے کسی پر ثابت نہیں ہوتا **مصرع** کس ندیدیم کہ آمو بدویدن گیرد

نکتہ اخلاط فاسدہ اور فاضلہ کو آتش ریاضت کی سوختہ اور صالحہ کرتی ہے

نکتہ ریاضت نفس کو لطافت اور نفاست بخشتی ہے۔

نصیحت جو شخص کہ پند و موعظت نمانے اور عداوت سے پیش آسے یعنی معنون بیت ہذا کی عنوان کا ہو **بیت** ناصحا مت کر نصیحت دل میرا گھبراسے ہے + میں اُسے سمجھوں ہوں دشمن جو مجھے سمجھاسے ہے + تو اُس کو نصیحت مت کرو در مصداق اس مثل مشہور کا ہوگا **مثل** زر دادن و درد سر خریدن۔

نکتہ گاہ گاہ کی ملاقات سے محبت زیادہ ہوتی ہے۔ زُرْنی غِبّاً تَزْدَدْ حُبّاً

نکتہ مہتاب دور روز محبوب رہتا ہے سب کا مطلوب ہوتا ہے اور آفتاب ہر روز طلوع کرتا ہے کوئی محبوب نہیں رکھتا **بیت** بدیدار مردم شدن عیب نیست ولیکن نہ چندان کہ گویند بس۔

نکتہ جو شخص آدمیوں کے احسان کا شکرگزار نہیں ہوتا جان آفرین کی عطیات کا شکر نہیں کرتا۔

علامت بصیر وہ ہے کہ عیب پر اپنے اور ہنر پر غیر کے نظر کرے **مصرع** عیب خود میں عیب بر مردم مکن۔

نکتہ سستی اور کاہلی کار خیر کی رہزن ہے۔

نکتہ کار خیر میں حتی الوسع جد و جہد کرے اور درگزر سے برکنار رہے۔

نکتہ خردمند ہر کاروبار مین میانہ روی اختیار کرتا ہے خیر الامور اوسطہا۔
پند کام کو تدبیر و راے سے کرنا لازم ہے۔
پند آپ سے جو بزرگ ہو اُس سے مزاح نہایت قبیح ہے۔
پند جو آپ سے برا ہو اُس سے بیجا اور بیہودہ بات مت کہو۔
پند بزرگون کے روبرو زیادہ گفتگو کرنی نہایت نا ملائم ہے
نکتہ جو نیکون کو بدی سے یاد کرتا ہے گویا اپنی پردہ دری کے درپے ہے **بیت**
گر خدا خواہد کہ پردہ کس درد + میلش اندر طعنہ پاکان برد۔
نکتہ اہل دنیا کا دخل بعد مرنے بھی نمایان ہے ورنہ اُنکی قبرون پر طمع کا کیا باعث ہے
نکتہ شجاعت آبرو کے تابع ہے جسطرح کاٹ تلوار کا آبداری کے۔
نکتہ اہل حرص باوجود سیری کے کوشش مین سرگرم رہتا ہے اور سعی سے فارغ نہین ہوتا جیسے زبان باوجود لبریز ہونے دہانکی نعمتون سے گردش مین ہے۔
نکتہ بے وقار باوقارون کی صحبت مین سبکسار رہتے ہین کیا خدمتگار مخدوم کے مرتبہ کو پہنچتا ہے اور سایہ کوہ مانند کوہ کی وزنی ہوتا ہے۔
نکتہ اعلی اعلی ہی ہے ادنی ادنی ہی ہے سایہ آدمی کا کسیقدر برہ جاے پر رتبہ آدم کو ہرگز نہین پہنچے گا
نکتہ جو شخص ظالم کو بسبب ظلم کے طعمہ اجل کرتا ہے خلق خدا کو آزار سے اور ظالم کو عذاب سے نجات دیتا ہے۔
نکتہ غفلت کے باعث راحت کو دنیا کی مسرت شمار کرتے ہین ورنہ جو بیدار مغز ہین احتلام سے زیادہ نہین تصور کرتے دلیل اسپر یہ ہے کہ خواب مین جو راحت حاصل ہوتی ہے خواب ہی تک رہتی ہے بعد بیداری کے فنا ہو جاتی ہے
نکتہ قلیل جمال بہتر ہے کثیر مال سے بلکہ کمال سے۔

نصیحت جس بھید کو مخفی رکھنا منظور ہو کسی سے مت کہو اگرچہ دوست ہو کیونکہ اس کے بھی دوست ہونگے وعلیٰ ہذا القیاس۔

پند حتی المقدور جنگ وجدل سے باز رہنا نہایت مناسب ہے۔

پند اپنا کھانا غیر کے دسترخوان پر کھانا عقل سے نہایت بعید ہے۔

پند زور آزمائی بے فائدہ نہایت مذموم ہے۔

پند منفعت کی محافظت مین غفلت کو دخل دینا خلاف راے اولی الالباب ہے

نکتہ لذت میوے کی بیوہ جانتی ہے نہ صاحب میوہ کیونکہ جو جس چیز کی ریز مین پلتا ہے اُسکی وہ قدر کم کرتا ہے۔

نکتہ سخاوت بہتر ہے شجاعت سے **مصرع** کہ دست کرم بہ کہ بازوے زور +

نکتہ اگر اتفاق ہو ربع مسکون کی تسخیر کیا دشوار ہے ایک ہمزادسے رابطہ کرنے مین تمام مخلوق تابع ہو جاتی ہے۔

قول لکل داء دواء یعنی ہر درد کی دوا ہے **مصرع** ہر کجا درد دیست درمانش مقرر کردہ اند

قول الوجود بین العدمین عدم کان الطہر بین الدمین دم یعنی وجود دو عدمین کے بیچ حکم عدم کا رکھتا ہے جیسے طہر دو خونون مین حکم خون کا **نتیجہ** ہستی انسان کی درمیان دو نیستیون کے ہے پس اُس کو لازم ہے کہ اپنی ہستی کو نیستی تصور کرے **مثنوی**

اے عدم زادہ وجود طراز + نیستی نقش حیرت آئینہ ساز + اولت ہیچ و آخرت معدوم + وسط اندیشہ ہاے نامفہوم + درشکنج دو نیستی جایت + وین ہمہ شوخی من ومایت + کاش زین ما و من خبر گیری + پردہ گوش در نظر گیری۔

پند صورت سختی کی حالت ناتوانی مین وہ شخص دیکھتا ہے کہ جو اپنی چلتی مین اپنے زیر دستون کے ساتھ سلوک نہین کرتا۔

نکتہ غنی بے پروا ہوتا ہے اُس چیز سے جو غیرون کے پاس ہوتی ہے۔

نکتہ جنگ گزشتہ کا یاد کرنا بہتر نہیں کیونکہ ثمر اُس کا رنج و ملال ہے۔
نکتہ گرفتار طمع کا جبتک چین جبین اور ترش روئی مسکون کی دیدہ یقین سے مشاہدہ نہیں کرتا دامن آرزو کا دست خواہش سے نہیں چھوڑتا۔ **فرد** تا سرکہ پیشانے دو نان بچشیدیم + دندان طمع کند نشد در دہن ما۔
پند ہر شخص کو لازم ہے کہ ایام جوانی کو غنیمت تصور کرے کیونکہ لطف زندگانی کا ایام جوانی ہی مین ہے **مصرع** جوانی شد و زندگانی نماند۔
نکتہ بزرگی حضرت انسان کی بسبب جوہر عقل کے ہے اور جوہر عقل جسقدر زودرس اور باریک ہوگا اُسیقدر قابل توصیف کے **فرد** فربہ مشو کہ شخص جہاں زامیان تو دانی ستودہ اند میان را بلاغری۔
نکتہ عبرت پذیری کو عبرت موت کی کافی دوا فی ہے۔
نکتہ جو شخص جس چیز مین کثرت سے توغل رکھیگا اُسکے ساتھ مشہور ہوگا۔
نکتہ نعمت فنا پذیر اگرچہ بکثرت ہووے بے برکت ہے۔
نکتہ ہر کار مین توسط درکار ہے او رسستی اور سختی بیکار **بیت** کہ نرمی و سختی بہم در بہ ست + چو جراح رگزن و مرہم بنہ است۔
پند اپنے کام کارساز حقیقی کے سپرد کر تدبیر پر نازان مت ہو **مصرع** تدبیرکے پر جلتے ہین تقدیر کے آگے۔
نکتہ تدبیر بھی تقدیر مین داخل ہے۔
پند جو صاحب کہ تلون مزاجی کو کار فرماتے ہین اور ایک بات پر قیام پذیر نہین ہوتے مدام اقسام اقسام کے آلام اُٹھاتے ہین او پشیمانی کے طمانچے کھاتے ہین **شعر** نجات از قید محنت نیست ارباب تلون را + بیلے بیخار ہرگز کس نہ بیند پاے گلچین را۔

پند اگر ذخیرہ نیکوکاری کا جمع کرنا منظور ہے تو موت کو ہر دم پیش نظر رکہہ اور تکیہ جوانی اور زندگانی پر مت کر **بیت** مجکو دم لینے کی بہی فرصت نہ دنیا مین ملی + روز مولد شادیانہ کوچ کا نقارہ تہا۔

عبرت گورستان عجب عبرت زا اور ریخت و شکست کی جا ہے کہ کسی نامور کا کہین کاسہ سر جدا پڑا ہے اور کسی کا آئینہ زانو شکستہ ہے **قطعہ** گذر ناگاہ جو میرا ہوا شہر خموشان مین عجب نقشہ نظر آیا وہان شاہان عالم کا + کہین آئینہ زانو سکندر کا شکستہ تہا + کسی جا پر پڑا تہا کاسہ سر خاک مین جم کا

پند آدمی کو لازم ہے کہ افشاے راز مجلس کا ہونے دے اور جو کچہ جس مجلس مین سنے اُسکا ذکر دوسری مجلس مین نکرے لیکن جو ضروری ہو المجالس بالامانتہ۔

پند مستشار امانتدار ہے یعنے مشورہ لینے والا اپنی امانت کو اُسکے حوالہ کر دیتا ہے پس اُسکو لازم ہے کہ امانت مین خیانت کو راہ ندے اور جو اُسکے مفید مطلب ہو کہے مضر سے باز رہے المستشار موتمن۔

نکتہ دل سنگین کوہستان کی لایق ہے نہ گوشت و پوست انسان کی پس یا اُسکی صلابت دور کر یا خود کو باہر **فرد** بود از سینہ بیرون کردے آندل کہ سنگین ست + دلیل راہ خود گردان درین وادی فلاخن را۔

نکتہ انسان اپنے آپ کو اصل الاصول تمام عالم کا قرار دیتا ہے اور کردار اور گفتار خلاف قرار داد کرتا ہے پس دعوی اُسکا بے برہان ہے اور دعوی بے برہان نامسموع **فرد** شرمندہ باش در نظر خود کہ خویش را + میزان کل لقب نہی و حشو دفتری۔

نکتہ راست باز و نکو آزما یا قول و فعل مین یکسان پایا جتنا کہتے ہین اُتنا کرتے ہین کم و بیش سے مطلب نہین رکہتے اگر کہین زیادتی ہے تو بطور تبرع ہے **بیت**

انچہ باشد مخالف قول وفعل راستان باہم + کہ گفتار قلم باشد ز رفتار قلم پیدا +
نکتہ جو افعال نیک نہین کرتا گو ظاہر مین زندہ ہے لیکن دانش کے نزدیک مردہ
بیت آنکہ نبود مرد را فعل نکو + مردہ میدانش کہ نبود زندہ او + بلکہ رائے صاحب
مردہ سے بھی بدتر شمار کرتی ہے کیونکہ اگر نیک کردار نہین تو بد اطوار ہوگا اسواسطے
کہ نفس بیکار نہین رہتا پس اپنے کردار مین گرفتار ہوگا مورد عتاب اور عذاب کا
سزاوار ہوگا **مثنوی** جامی اگر زندہ دلی بندہ باش + بندہ این زندہ پاینده
باش + بندگیش زندگی آمد تمام + زندگی این باشد وبس والسلام +
نکتہ دنیا کے عیش وعشرت کو احتلام جان -
نکتہ جہان کی آفات کو خواب پریشان سمجھ -
نکتہ گردون کی گردش اور زمین کے سکون مین یہ نکتہ ہے کہ ادنیٰ کو اعلیٰ پر حسرت
نہو کیونکہ اعلیٰ گردش مین ہے اور ادنیٰ راحت مین -
نکتہ سیاہ کارون سے ملنے مین سیاہ کاری ہی حاصل ہوتی ہے دیکھو صابون کی
خاصیت سفید کرنا چیز کا ہے لیکن جب وسمہ مین ملایا جاتا ہے مددگار سیاہی ہوتا ہے
پند آدمی کو چاہئے کہ دنیا کے مقدمے مین آپ سے کمتر کو دیکھے تاکہ احسان الٰہی کی
قدر معلوم ہو اور شکر گزار ہو اور دین کے باب مین آپ سے بہتر کو دیکھے تاکہ نادم ہو
اور طاعت مین سرگرم -
نکتہ ظاہر مین گو انسان ایک ہین مگر باطن مین فرق ہے کیا ہر صدف مین گوہر
ہوتا ہے اور کیا ہر سینہ مین حکمت ہوتی ہے -
مثل نتیجہ زیادہ گوئی کلیے حیائی ہے -
حکمت حلم علم کی زینت ہے جیسے حلم انسان کی -
طریقت شکستہ ہو اور خاموش رہو -

پند سلطان عادل کے سب مطیع ہوتے ہیں پہر آدمی کیون خالق کو چہوڑ کر اوروں کی عبادت کرتے ہیں۔

نکتہ چمنستانِ ہستی مین جو غنچے اور گل گوناگون او بوقلمون کے ہین باعث اُس کا شکر ایزدی ہے کیونکہ اگر تمام یکسان ہوتے شکر ایزدی کا بہی حق ادا نہ کرتے

باب دوم

ہدایت نزدیک عقلاے دہر اور حکماے عصر کے دو چیزین افضل سفر آخرت کی زاد راہ ہین اول ایمان دوسرے اطاعت رحمان **بیت** سعادت ز طاعت میسر شود * دل از نور طاعت منور شود۔

ہدایت دو شخص دولتِ علم سے محروم رہتے ہین ایک مستحی یعنی شرمیلا دوسرے متکبر پس علم کے باب مین حیا و شرم دور کرنی واجب ہے اور غرور و تکبر ہر حال مین

شعر تکبر بود مایۂ مدبری + تکبر بود اصل بد گوہری

پند دو چیزین خوب ہین مگر دو اُن سے بہی خوبتر ہین ایک خلعت پادشاہی اگرچہ خوب ہے مگر اپنا جامہ پرانا اُس سے بہتر ہے کیونکہ یہ بے منت ہے اور وہ با منت

شعر کہن جامۂ خویش آراستن + بہ از جامۂ عاریت خواستن + دوسرے خوان بزرگون کا اگرچہ خوب لذیذ ہے مگر پس خوردہ اپنی اولاد کا اُس سے صد درجہ مزہ مین بڑہ کر ہے اسواسطے کہ وہ با احسان ہے اور یہ بے احسان **شعر** دست بایست شست از آبروے خویشتن + گر ز خوان اہل دولت تا شتا برداشتی

پند غنچہ حالت خاموشی مین بہار کا خیال رکہتا ہے اور وقت گل ہونے کے صورت پذیر پریشانی ہوتا ہے اس بات سے ہویدا ہے کہ شیرازہ اجزاے حواس کا

خاموشی اختیار کرتا ہے اور پریشانی نسخہ جمعیت کی کثرت گفتار **بیت** وصف خاموشی کے کچھ کہنے مین آسکتے نہین + جس نے اس لذت کو پایا ہے سدا خاموش ہے

پند ارباب الباب نے دو چیزون کو آئینہ دل کی جلا کا مصقلہ قرار دیا ہے ایک مصاحبت نیکون کی **بیت** ہمنشینے کو لطیف و کامل ست + راحت روح ست و آرام دل ست + وانکہ نادانی و غفلت وصف اوست + صحبتش مانند زہر قاتل است + دوسرے خالی رکہنا شکم کا **بیت** اندرون از طعام خالی دار + تا درو نور معرفت بینی +

نکتہ دولتمند بدکار مانند کلوخ زر اندودہ کی ہے اور درویش نیک کردار مثل گوہر خاک آلودہ کی کیونکہ سختی نیکونکی تبدیل ہونے والی ہے اور دولت بدونکی برباد **بیت** پاک گوہر پاک ہونگے گرچہ ہون وہ خاک پر + اصلِ بد برباد ہونگے اگرچہ ہون افلاک پر +

نکتہ دو چیزین خلاف عقل اور نقل کے ہین کہانا زیادہ رزق مقسوم سے اور مرنا پہلے وقت معلوم سے کیونکہ جو شے نہو سکے اُسکا ارادہ کرنا رہان سبک عقلی کی ہے

حکمت شرافت جمال ہے اور علم زیور اُس کا کیونکہ جیسے زیور جمال کو دوبالا کرتا ہے ویسے ہی علم شرافت کو لیاقت بخشتا ہے **مصرع** بنی آدم از علم یابد کمال۔

حکمت کم کہانا اور غم کہانا ہر شخص کا کام نہین **بیت** گر خوری ہمچون پیل باشی تو + کم خوری جبرئیل باشی تو +

آگاہی نیک نکوہش سے دشمنون کی بد نہین ہوتا اور بد ستایش سے بیوقوفونکی نیک نہین بنتا۔

آگاہی تنزل رتبہ اعلی سے طرف ادنی کی ادنی بات مین حاصل ہوتا ہے اور ترقی ادنی سے طرف اعلی کی نہایت دقت سے صورت باندہتی ہے جیسے بار گران

دشواری سے سر پر آتا ہے اور ادنی حرکت سے زمین پر گر جاتا ہے۔

حکمت اگر سعادت ساتھ قوت اور جلادت کے حاصل ہوتی اور ریاست ساتھ حکمت اور کیاست کے ہاتھ آتی تو ہر زور آور سعادتمند اور ہر عقلمند صاحب ملک ہوتا **شعر** بخت و دولت بکاردانی نیست + جز بتائید آسمانی نیست

ہدایت انسان کو لازم کہ صادق القول ہو اگرچہ قید ہوا ور دروغ سے پرہیز کرے اگرچہ خلاصی پاے **شعر** گر راست سخن گوئی و در بند بمانی + بہ زانکہ دروغت دہد از بند رہائی

پند خردمند جہان نفاق و فساد مشاہدہ کرتا ہے وہان سے کنارہ پکڑتا ہے اور جہان موافقت اور محبت پاتا ہے وہان سکونت اختیار کرتا ہے کیونکہ صورت اول مین سلامتی مفقود ہے اور صورت ثانی مین حلاوت موجود **بیت** مثال مجلس جو کوئی کہ پاک طینت ہین جہان صفا ہے وہین بود و باش کرتے ہین

دانش نیک بخت وہ ہے جو اورون کے حال سے عبرت پذیر ہوا ور بدبخت وہ جو اور اُس کے حال سے نصیحت گیر ہون۔

دلالت جو طالب علم ہے اُسکی طالب جنت ہے اور جو طالب گناہ ہے اُسکی طالب دوزخ ہے **نتیجہ** اول کا طالب ہو اور ثانی سے ہاریہ۔

پند عقلمند وہ ہے جو دنیا کو عقبیٰ پر مقدم نکرے اور بزرگ وہ جو گناہ سے بچے

آگاہی جو گناہ نفس امارہ کی خواہش سے ہوتا ہے اُس کی امید بخشش کی ہے اور جو گناہ تکبر سے ہوتا ہے اُسکی امید عفو کی نہین کیونکہ شیطان کے گناہ کی بنیاد تکبر پر تھی اور حضرت آدم علیہ السلام کی لغزش خواہش نفسانی پر۔

آگاہی دو شخص دشمن ملک اور دین کے ہین ایک پادشاہ ظالم اور بے حلم دوسرے زاہد کم فہم اور بے علم۔

دانش داناؤن کا طریقہ ہے کہ آپ کو نادان شمار کرتے ہین اور جو انکو نہین آتا اُسکے دریافت کرنے مین شرماتے نہین۔

پند اشرف المخلوقات حضرت انسان اور ذلیل تر موجودات کا کتا اگر کتا حق شناس بہتر ہے آدمی ناسپاس سے **قطعہ** سگے را لقمہ ہرگز فراموش + نگردد ورزنی صد نوبتش سنگ + وگر عمرے نوازی سفلہ را + بکمتر چیزے آید با تو در جنگ۔

اندرز وقت ابتلا کے بلا مین صبر در کار ہے اور وقت رہائی کے بلا سے شکر کیونکہ صابر پر الله سبحانہ رحمت زیادہ کرتا ہے ان الله مع الصابرین اور شاکر کی نعمت اور دولت بڑہاتا ہے **شعر** شکر کنی نعمت افزون کند + ورنکنی ہمسر قارون کند

نصیحت جس شخص سے عذر کرین اور نمانے شیطان ہے اور جسکو سکھلائین اور نہ سیکھے حیوان ہے۔

پند شہوت پادشاہون کو غلام کرتی ہے اور صبر غلامون کو پادشاہ جس کو شبہہ ہو دیکھے قصہ یوسف زلیخا کا **بیت** صبر بہتر مرد را از ہرچہ ہست + تا نباید بر مراد خویش دست۔

نکتہ اگر فقیر کو قناعت ہوتی تو کریم دروازے پر اسکے آتا اور اگر کریم کو صبر ہوتا تو گدا اُسکے آستانہ پر جاتا

نکتہ کریم فقیر کو چاہتا ہے اور فقیر کریم کو ڈہونڈتا ہے **نتیجہ** ہر شخص اپنے مطلوب کا طالب ہے

اندرز حاسد بسبب حسد کے دو بلاؤن مین مبتلا ہے ایک نعمت سے خداوند تعالی کی بخل کرتا ہے دوسرے بندہ بے گناہ سے دشمنی رکھتا ہے **بیت** بمیر تا برہی اے حسود کین رنجیست + کہ از مشقت او جز بمرگ نتوان رست۔

پند عابد جاہل مثل پیدل کی ہے کہ انقطاع منزل مین سرگرم ہے اور عالم بے عمل مانند سوار سوئے ہوئے کی پس عابد جاہل کو علم سیکھنا لازم ہے اور عالم بے عمل کو

عمل کرنا

اندرز خوف خدا مین رہنا امن و امان ہے اور بے خوفی اُس سے کفر

پند مرد بے مروت مانند عورت کی ہے اور عابد لالچی مثل ٹھگ کی **بیت** اے

بناموس جامہ کردہ سپید + بہر پند از خلق نامہ سیاہ

نکتہ خوبیان شعر کی بیداد نظر سے الفاظ آشنایون اور نافہمون کے فریاد مین ہین

مصرع محو ظاہر لفظ دید وحرفے از معنی نخواند ۲ اور آلات استادون اہل پیشہ کے

ہاتون سے اناڑیون کی افتاد مین **مصرع** قدر زر زرگر بداند قدر جوہر جوہری۔

ہدایت رات مین آہستہ بات چیت مناسب ہے کیونکہ بہ نسبت دن کی رات کو

آواز دور دور جاتی ہے اور دروازہ پر ہر طرف نظر کر کے گفتگو کرنی لازم ہے

شاید کوئی کسی جانب کہڑا سنتا ہو **مصرع** آہستہ لب بجنبان دیوار گوش دارد

تنبیہ انسان کے ہات جب دولت کثیر آتی ہے اُسوقت مال اور اسباب مین مشغول

ہوتا ہے اور یاد سے پروردگار عالم کی فراموشی اختیار کرتا ہے اور اگر افلاس مین

گرفتار ہوتا ہے تو حلاوت ذکر سے دور رہتا ہے اور عبادت سے کوسون بہاگتا ہے

فرد گہ اندر نعمتے مغرور و غافل + گہ اندر تنگدستی خستہ وریش

پند صاف طبیعتون کے واسطے تقلید رہزن تحقیق ہے اور تابع ہونا رسوم و عادات

کا مانع حصول توفیق **بیت** صورت تقلید مین معنی کی کب تحقیق ہے + رنگ گو ہے پر

کہہ رہے ہے بو گل تصویر مین۔

حکمت خوشی اور خرمی اُس شخص کو حاصل ہے کہ جس کی عقل حاکم ہے اور خواہش

نفسانی محکوم اور خرابی اور خواری اُسکی ہے جس کی خواہش نفسانی حاکم ہے

اور عقل محکوم۔

حکمت نزدیک عقلا اور حکما کے دو شخص قابل تاسف اور لایق تلہف کے ہین

ایک نا قابل کہ کسب کمال مین کوشش کرتا ہے اور دوسرا قابل کہ کسب کمال سے بھاگتا ہے **شعر** کسب کمال کن کہ عزیز جہان شوی + کس بے کمال ہیچ نیرزد عزیز من

پند صابر ہونا فقیر کا کمال ہے اور صبر کرنا کریم کا نقصان۔

ہدایت ہونہار کے ہونے مین تندہی اور کوشش لازم ہے اور جو استعداد نہین رکھتا اُس سے پرہیز کیونکہ چھوڑنا قابل کا ظلم ہے اور تربیت نا قابل کی جہل

بیت چو استعداد نبود کار از اعجاز نکشاید + مسیحا کے تواند کرد روشن چشم سوزن را

پند دو خصلتون کا اجتماع صاحب ایمان مین ممتنع ہے ایک بخیلی دوسری بدگمانی

پند اہل علم کو ہر جگہ دیس ہے اور جاہل کا سب جگہ پردیس **قطعہ** وجود مردم دانا مثال زر طلا ست + بہر کجا کہ رود قدر و قیمتش دانند + بزرگزادۂ نادان بشہر وا ماند + کہ در دیار غریبش بہیچ نستانند۔

حکمت انسان ضعیف ہوتا ہے اور دو چیزین اُس مین جوان ہوتی ہین ایک حرص دوسرے طول امل یعنی درازی آرزو۔

حکمت تاثیر طبیعت مین اصحاب کرم کے ایسی پیچیدہ ہے جیسے موج دریا مین اور طینت سے ارباب خِسّت کے اسطرح بعید ہے جیسے پتھر سے ملایمت۔

نکتہ حرکت واسطے طاعت کے برہان معرفت کی ہے اور جنبش جسم کی دلیل زندگی کی۔

نکتہ ابر خار اور گل پر یکسان برستا ہے اور آفتاب سنگستان اور گلستان پر برابر چمکتا ہے پس اہل کرم کے نزدیک وقت عطا کے بد اور نیک یکسان ہین۔

حکمت ریاضت سے صفائی دل کو حاصل ہوتی ہے اگر باعتدال ہو اور سستی اعضا پر ضعف لاتی ہے اگر کمال ہو پس مواد فاسدہ کو اصلاح پر لانا منظور نظر رکھے نہ اجزاے صالح کو فاسد کرنا **مصرع** اعتدال کار عرفان را کمال۔

دانش اہل دنیا کو اہل اللہ مفتون جانتے ہین **مصرع** فکر ہر کس بقدر ہمت اوست + اور مقربان ایزد بیچون کو اہل دنیا مجنون سمجھتے ہین **مصرع** ہر کس بخیال خویش خبطے دارد۔

پند دوستون اور دشمنو ںمین کشادہ ابرو رہو اور حمقا اور جہلا سے دور رہو **بیت** ز جاہل حذر کردن اولی بود + کز و ننگ دنیا و عقبی بود۔

اندرز ساتھ یار غار اور دوستو ںکی مہربانی اور موالات کرنی لازم ہے اور دشمنو ںکی ساتھ مدارات **شعر** آسایش دو گیتی تفسیر این دو حرف ست + با دوستان تلطف با دشمنان مدارا۔

پند آدمی کو غرور و پندار فوق عرش سے تحت فرش تک لاتے ہین اور عجز و انکسار تحت الثراے فوق السما تک پہنچاتے ہین **بیت** تواضع ترا ار جمندی دہد ز روے شرف سربلندی دہد۔

نکتہ نبوت ایک امر معین ہے کہ مراتب کمال اور جمال کے اُس پر ظاہر و باہر ہین اور ولایت ایک امر مبہم ہے کہ پردے جلال کے اُس پر مستور و مستتر ہین **بیت** دوربینان بارگاہ الست + جز ازین پے نبردہ اند کہ ہست۔

پند لباس اور بدن کو صاف و پاک رکھنا تازگی روح کی اور تندرستی بدن کی ہے **مصرع** صفائی بہرحال اولی تر ست۔

پند اس گلستان خزان آباد مین کہ عبارت دار ناپائدار دنیا سے دون سے ہے جس شخص کو مسرور رہنا منظور ہے اُس کو دو باتون کا لحاظ ضرور ہے اول ساتھ یار غارون کے ہمدم اور ہمقدم ہم نوالہ اور ہم پیالہ رہے اور صحبت کو اُن کی غنیمت سمجھے دوسرے دشمنون سے دور بہاگے اور اُنکے قرب و جوار کو نار سے بدتر جانے **ابیات** درمیان دوستان مسرور باش + گر خبر داری

ز دشمن دور باش + با محبان باش دایم ہمنشین + تا توانی روے اعدا را مبین
+ در جوار خود عدو را ره مده + از براے آنکه دشمن دور به + ہر کہ از دشمن نباشد
پُر حذر + عاقبت بیند از و رنج و ضرر۔

نکتہ علم متعین مین زحمت تاویل کی نہین اور فہم مبہم مین تکلیف تامل اور حاجت
غور کی ہے پس علم اپنا وہ ہے جو یاد ہو۔

نصیحت اپنے عیب دیکہو اورون کی حرف گیری مت کرو۔

حکمت اصلاح پر لانا طبیعت کا موقوف ہے ظاہر ہوئے کیفیت پر اور
معالجہ ہر مرض کا محتاج ہے تشخیص پر۔

نصیحت پرہیز تندرستون کے حق مین اسطرح ہے جسطرح بیمارونکے حق مین بدپرہیزی

ہدایت انسان کو لازم ہے کہ اول اپنے فرزند دلبند کو علم پڑہاے کیونکہ آدمی
بے علم بے کمال ہے گو مالدار ہو **بیت** بنی آدم از علم یابد کمال + نہ از حشمت و
جاہ و مال و منال + دوسرے آداب سکہلاے کیونکہ بے ادب مانند بہایم کی
ہوتا ہے اور مدام الطاف حق سے کہ عبارت توقیر عند الناس سے ہے محروم
رہتا ہے **بیت** ادب تاجیست از لطف الہی + بنہ بر سر برو ہر جا کہ خواہی +
اور اگر یہ نہین ہوسکے تو فن سپہ گری اور سواری مین نہایت چست و چالاک
اور یکتا کرے **مصرع** کسب کمال کن کہ عزیز جہان شوی۔

آگاہی ملعون ہے دنیا اور جو کچہ کہ اُسمین ہے مگر یاد حق سبحانہ و تعالیٰ شانہ
کی اور تعلیم یا تعلم۔

نصیحت دو چیزون سے اجتناب لازم ہے اول جو فن جس شخص سے نہین سیکہا
ہو اُس کو اُس فن مین اُستاد کرنا **مصرع** او خویشتن گم ست کرا رہبری کند +
دوسرے جو فن آپ کو نہین آتا اُس مین اورون کو تعلیم کرنا **مصرع** خفتہ را

خستہ کے کند بیدار

پہلے وہ شخصون کی آ.ز و نہین گھٹتی اور امید بڑہتی ہے ایک سوداگر کشتی شکستہ دوسرے وہ وارث کہ صحبت مین قلندرون کی رہا ہو **شعر** کبہی نہ چین سے رہنے دیا تمنا نے + خراب خستہ مین اس دل کی آرزو سے رہا۔

نکتہ دو کام خلاف دانش اور بینش کے ہین دواگان پر کہانا اور راہ ندیکہی سوئی بے قافلہ جانا۔

نصیحت انسان کو دشمن سے جبتک امن ہنو آرام طلب ہنو اور بیمار جبتک تندرستی کامل حاصل نکرے لذت اکل سے پرہیز رکہے۔

نکتہ فضل حق سبحانہٗ و تعالیٰ کا ایک نعمت بے شمار ہے کیا امکان کہ ہم اُس کا انحصار کرین اور مبدء فیاض کا فیض عجیب دریاے ناپیداکنار ہے ہمکو کہان قدرت کہ اُس کے طول و عرض کو دریافت کرسکین **بیت** مقدور کہان ہے تیرے وصفون کی رقم کا + حقا کہ خداوند ہے تو لوح و قلم کا +

نکتہ جو ارباب طالب معنی ہین الفاظ کے پابند نہین اور جو خواہان الفاظ ہین معنی سے بے بہرہ ہین **بیت** مست باطن معنی اندیشہ بے آثار لفظ + محو ظاہر لفظ دیدہ و حرف از معنی نخواندہ۔

حکمت صحبت دانا کی اس عالم غفلت آباد مین عطیہ غیبی ہے اور صحبت رکہنا عالمون باعمال اور عارفون صاحب کمال سے اس انجمن نسیان بنیاد مین غنیمت لاریبی ہے **بیت** مہر پاکان درمیان جان نشان + دل مدہ الا بمہر دلخوشان کار خندان باغ را خندان کند + صحبت مردانت از مردان کند۔

آگاہی دوست دو طرح کے ہوتے ہین ایک بطور غذا کہ بغیر اُنکے چارہ نہین دوسرے بمنزلہ دوا کہ گاہے گاہے طرف اُنکی احتیاج پڑتی ہے۔

ہدایت دنیا دارِ مکافات ہے نیکی کریگا نیکی پائےگا بدی کریگا بدی **بیت**
گندم از گندم بروید جوز جو ÷ از مکافاتِ عمل غافل مشو۔

پند تحصیلِ علوم اور اکتسابِ فنون کے دو طریق ہین ایک یہ کہ جو آپ کو آتا ہے
بتانے مین اُسکے بخل نکرے اور دوسرے جو آپ کو نہین آتا اُسکے دریافت کرنےمین
شرم ترکرے المستحی من العلم محروم۔

آگاہی متعلم محتاج ہے تعلم مین طرف معلم کی اور معلم مشتاق ہے تعلیم مین
طرف متعلم کی پس ہر فاعل مشتاق ہے جانب مفعول کی اپنی فاعلیت مین اور
ہر مفعول محتاج ہے طرف فاعل کی اپنی مفعولیت مین

آگاہی بایع نقد کو اجناس سے سودمند شمار کرتا ہے اور مشتری اجناس کو
نقد سے غنیمت گنتا ہے **نتیجہ** ہر شخص اپنے مطلوب کو محبوب جانتا ہے

حکمت کریم کرم کرنے مین ناچار ہے اور محتاج حاجت کے حاصل ہونے مین
بے اختیار **شعر** ہر کسے را بہر کارے ساختند ÷ میل او در خاطرش انداختند۔

حکمت طبیعت کریم کی بسبب کثرت نزاکت کے زبان سائل کو نشتر جانتی ہے
اور مزاج لئیم کا بباعث زیادتی سختی اور درشتی کے سائل کی دامنگیری کو کچھ
خیال نہین کرتا

پند دوست سے الفت اور دشمن سے مدارات درکار ہے تاکہ شجر دوستی کا
باردار ہو اور درخت دشمنی کا بر کندہ۔

نکتہ جسکو حلاوت وصال سے مذاق ہے وہ عارف تلخی فراق ہے اور جو لذت
وصال سے واقف نہین وہ تکلیف ہجر سے ماہر نہین **مصرع** ای زراحت دہ
من ہجر کا قیامہ

نکتہ اگر جمیع مخلوقات درپے منفعت ہو اور مقدر مین تیرے نہو ہرگز نہین کرسکتی

اور اگر جمیع موجودات مضرت رسانی کی خواہان ہو کہ تقدیر مین تیری نہو ہرگز نہین پہنچا سکتی **مصرع** پیش آتا ہے وہی جو کچھ کہ پیشانی مین ہے۔

پند جوانمردی ہے کہ کسی کے رنج دینے سے رنجیدہ نہو اور تنگ رنج کو با وجود قابو کے رنج نہدیوے۔

پند جہال تحصیل مال مین مرد ہین اور علما سے کمال باعث کسب کمال کے زندہ ہین **آیت** رضینا قسمة الجبار فینا، لنا العلم وللجہال مال، فان العلم یبقی لا یزال، وان المال یفنی عن قریب۔ **ترجمہ** جو حصہ کہ خدا نے تقسیم کیا ہم آدمیون مین راضی ہین واسطے ہمارے علم اور جاہلون کے لئے مال پس تحقیق علم کو بقا ہے ہمیشہ۔ اور تحقیق مال فنا ہوتا ہے قریب

پند ناشکری نعمت کی بخیلی ہے اور صحبت احمق کی شامت **بیت** صحبت مفلس ہچو انگشت نماید نقصان + گرم سوزد بدن و سرد ان جامہ سیاہ

نصیحت عبرت پذیری کو عبرت موت کی کافی ہے اور جڑ تمام گناہون کی محبت دنیاے دون کی **بیت** حب دنیا رشتۂ زنار تست + سبحۂ ریش و فن دستار تست

پند امر بالمعروف اور نہی عن المنکر یعنی نیک بات کا حکم کرنا اور بدبات سے باز رکہنا طریقہ صلحا کا ہے۔

اندرز دو شخصون کی سعی بے جا اور محنت بے فائدہ ہے اول اسکی کہ مال جمع کیا اور نہین کہایا اور دوسرے اسکی کہ ہنر سیکہا اور عمل مین نہین لایا **ع** علم ہرچند بیشتر خوانی + گر عمل در تو نیست نادانی۔

حکمت دو چیزین دو چیزونسے رونق پذیر ہوتی ہین ملک عقلمندون سے اور دین پرہیزگارون سے۔

پند رحم کرنا بدون پر ظلم ہے نیکون پر اور بخشنا ظالمون کو ستم ہے غریبون پر **بیت** نیکوئی با بدان کردن چنانست + کہ بد کردن بجائے نیکمردان -

اندرز حد سے زیادہ غصہ وحشت پیدا کرتا ہے اور لطف بے وقت کا ہیبت کہوتا ہے

آگاہی دو شخص دشمن ملک اور دین کے ہین پادشاہ بے حلم اور زاہد بے علم

پند تقریر اور تحریر موافق فہم عوام الناس کے چاہیئے نہ مطابق ادراک خواص کے کیونکہ خواص جس معنی کو ساتھ عبارت سلیس اور الفاظ آسان کے کہ بے تکلف معنی دیتے ہین ادراک کرتے ہین اسی معنی کو عوام باوجود ایضاح بیان اور توضیح تمام کے ساتھ مشقت اور دقت کے سمجھتے ہین **بیت** ہمین بزم ست کز عرض فن خوب و زشت اینجا + نگاہ بوالہوس اغیار عاشق بازے بیند + ہمان آب کہ بے بینی طراوت مایہ گلہا + چو بر آئینہ پاشی کلفت زنگار مے بیند + حقیقت سطر بیرنگی ست کز نقص کمال خود + یکے اسرار مے خواند یکے اظہار مے بیند -

اندرز ہزارون آدمی ایک دسترخوان پر کہانا کہا لیتے ہین اور دو کتے ایک مردار پر جہگڑتے ہین حاصل یہ ہے کہ حریص کی آنت مین تمام عالم سما جاے پہر بہی خالی کی خالی اور قانع کا شکم ایک روٹی مین پُر ہو جاتا ہے **قطعہ** اے قناعت تونگرم گردان + کہ ورائے تو ہیچ نعمت نیست + گنج صبر اختیار لقمان ست + ہر کرا صبر نیست حکمت نیست +

حکمت نادان کو اگر فوائد خاموشی معلوم ہو جائین تو ہرگز زبان کو کلام آشنا نکرے اور جو دانا کو قبائح زیادہ گوئی کی دریافت ہون تو ہرگز فضول بات زبان پہ نلاوے **بیت** زبان بریدہ بکنجے نشستہ صم بکم + بہ از کسیکہ نباشد زبانش اندر حکم +

نکتہ اس عالم نمایش آباد مین یہ قاعدہ مستمرہ ہے کہ بزرگی اور ہنر جبتک جامہ نمایش اور لباس ظہور سے معری رہتا ہے منزل معدوم مین معدود ہوتا ہے **شعر**

فضل و ہنر ضائع است تا ننمایند + عود بر آتش نہند و مشک بسایند۔

حکمت کہانا کہانا اُس وقت بہتر ہے جس وقت نہایت شدت کی بہوک ہوا ور بات کہنی اُس وقت خوب ہے جس وقت کہتے بہین مضرت ہو **مثنوی** سخن آنگہ کند حکیم آغاز + یا سر انگشت سوے لقمہ دراز + کہ زنا گفتنش خلل زاید + یا زنا خوردنش بجان آید + لاجرم حکمتش بود گفتار + خوردنش تندرستی آرد بار۔

نصیحت دو شخصون سے راز کہنا خلاف راے اولی الالباب ہے اول عورتوں سے کیونکہ خام راے اور کوتہ اندیش ہوتی ہین دوسرے بچون سے اس لئے کہ بچے سمجہ کے کچے اور نا عاقبت اندیش ہوتے ہین۔

نکتہ بدی سے باز نہین آتا جب تک اُس کا نتیجہ نہین پاتا اور نیک اگلون کی باتین سننے نہین پاتا کہ نیک ہوجاتا ہے۔

ہدایت آسمان مدام زمین پر آبپاشی کرتا ہے اور زمین کا کام ہمیشہ آسمان پر خاک اوڑانا ہے **نتیجہ** آدمی کو لازم ہے کہ اپنی خوے نیک کو بسبب کسی کی بدی کے بدل نہ دالے **شعر** گرت خوے من آمد ناسزاوار + تو خوے نیک خویش از دست مگذار

نصیحت ارباب دانش اور اصحاب بینش نے دو چیزون کو کم عقلی اور سبکی راے کا نشان قرار دیا ہے ایک وقت کہنے کے چپ رہنا دوسرے وقت خاموشی کے کہنا **شعر** دو چیز تیرہ عقلست دم فرو بستن + بوقت گفتن و گفتن بوقت خاموشی

نصیحت دو چیزین جب تک جس شخص کے قبضۂ قدرت مین رہتی ہین اُس کے تابع اور فرمان بردار ہوتی ہین ایک اسپ دوسرے عورت **نظم** زن و دوست بر دے زمانے + تا خبر تو نیافت مہربانے + چون در بر دیگرے نشینند + خواہد کہ ترا دگر نہ بینند۔

دلالت ذاتی بدون کے دو نشان ہین ایک کسی کے ساتہ دغا کرنا دوسرے

خطا سے بچو کتنا **شعر** بد کہر با کسے وفا نکند + اصل بد از خطا خطا نکند

نکتہ علام الغیوب ستار العیوب دیکھتا ہے اور عیب پوشی کو کار فرماتا ہے اور بہت آ
باوجود دیکھنے کے شور و غل مچاتا ہے اور افترا پردازی کو کام مین لاتا ہے **شعر**
نعوذ باللہ اگر خلق غیب دان بودے۔ کسے بحال خود از دست کس نیا سودے

پند بدگویون کا یگانہ مت ہو تاکہ نیکون سے بیگانہ نہو اور پیچھے سے آئینہ مت دیکھ
تاکہ صورت منقلب نہو **رباعی** حیف از تو دو روزے کہ مقیم باغی + اے بلبل غافلی
حریف زاغی + صحبت موت ست ترا آگہ باش + در آب روی تر ہی ز آتش داغی

حکمت اگر رزق عالم غیب سے نہین حاصل ہوتا اور باران رحمت سواے
نیکون کے اورون پر نہین برستا تو متوکلون کو فاقہ ہوتا اور محرمون کو پاس
بیت کسے نیست رزاق روزی کسان + خدا ہست رزاق روزی رسان

آگاہی نادان کے دو نشان ہین ایک صحبت لڑکون کی اختیار کرنا دوسرے
رغبت عورتون سے رکہنا **شعر** شد دو خصلت مرد نادان را نشان + صحبت
صبیان و رغبت با زنان۔

نصیحت دو شخصون سے کتمان راز نامناسب ہے ایک طبیب حاذق دوسرے
یار صادق سے۔

پند مفسدون پر سخاوت سے پیش آنا شاید گناہ ہے اور مشورہ پر عورتون کے
کام کرنا تباہ کاری۔

نکتہ جسکو مادہ قابلیت ہے اور تربیت حاصل نہین جانے افسوس ہے اور جو
مادہ استعداد سے عاری ہے اور تعلیم اُس کی جاری ہے تضیع اوقات سے خالی
نہین **بیت** چو استعداد نبود کار از اعجاز نکشاید + مسیحا کے تواند کرد روشن چشم کوران را
نصیحت اگر مریض سا تہ طبیب کے دشمنی کرے گا یا تلمیذ استاد سے عداوت رکہے گا

تو گویا اپنی جان کے زیان کا روادار اور اپنے ایمان کے نقصان کا طلبگار ہے
نظم گر شود بیمار دشمن با طبیب + ور کند کودک عداوت با ادیب در حقیقت دشمن
جانِ خود اند + راه جان ایمان را خود میزنند۔
حکمت راکھ برابر خاک کی ہے گو نسبت جوہر عالی سے رکھتی ہے یعنی آگ سے
اور زرمس سے نہین شمار ہوتا اگرچہ اُس سے بنتا ہے **نتیجہ** وصف ذاتی کا اعتبار
ہے نہ اضافی کا **شعر** اما بود وصف اضافی سبز خویش + این فتوے ہمت بود
ارباب ہمم را۔
نصیحت علماے اعلام اور حکام عالی مقام کو مناسب ہے کہ جاہل بسبب
اپنی جہالت کے اُن کو سخت و سست کہے اور وہ حلم و بردباری کو کار فرماین
کیونکہ اس صورت مین دونون طرف کا نقصان متصور ہے اس لئے کہ اُن کی ہیبت
کم ہوتی ہے اور اُس کی جہالت مستحکم۔
نکتہ دو شخص دو گروہون پر غالب نہین آتے بلکہ مدام مغلوب رہتے ہین ایک
شیطان اولیا پر دوسرے سلطان فقرا پر۔
نکتہ دوستی پر دشمن کے اعتماد مت کرو اور مدح پر مداح کے مغرور مت ہو کیونکہ
وہ مکاری کرتا ہے اور یہ طمع مین گرفتار ہے **قطعہ** الا تا نشنوی مدح سخنگوے +
کہ اندک مایہ نفع از تو دارد + اگر روزے مرادش بر نیاری + دوصد چندان عیوبت بر شمارد
حکمت دوست جفا سے دشمن ہوتا ہے اور دشمن احسان سے دوست **نظم**
کرم پیشہ کن کادمی زادہ صید + باحسان توان کرد وحشی بقید + عدو را بہ الطاف گردن
بہ بند + کہ نتوان بریدن بہ تیغ این کمند + چو دشمن کرم بیند و لطف وجود +
نیاید از و ہیچ بد در وجود
نصیحت دوست صالح سے شیر و شکر صفت ہو اور دوست طالح سے تیر و کمان کی مانند دور رہو

نکتہ نفس پرور ہنر سے محروم رہتا ہے اور بے ہنر سرداری کے لایق نہین ہوتا پس ہنر نالایق کو لایق کرتا ہے اور بے ہنری مرتبہ سے گراتی ہے **مصرع** کس بے کمال ہیچ نیرزد عزیز من۔

پند دو شخص مرجاتے ہین اور حسرت لیجاتے ہین ایک وہ کہ مال جمع کیا اور نہین کھایا دوسرے وہ کہ جانا اور نہین کیا **شعر** تمنا سے دل کچھ نہ حاصل ہوئی بلکہ عدم جان واصل ہوئی **نتیجہ** چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی **اندرز** صبر کا کام سازگاری ہے اور انجام تعجیل کا تباہ کاری **مصرع** کہ تعجیل کارے شیاطین بود۔

نکتہ ارباب دانش نے فرمایا ہے اور نیز تجربہ مین آیا ہے کہ دولت اور کامرانی قوت بازو اور زبردستی پر موقوف نہین بلکہ من جانب اللہ اور دادالہی ہے **شعر** کس نتواند گرفت دامن دولت بزور + کوشش بے فائدہ است وسمہ برابروے کور

نکتہ دین اور دنیا ایک ساتھ حاصل نہین ہوتے ہین کیونکہ ان دونون کا حال دو طرفون مقابل کا سا ہے ایک طرف کو چلو دوسرے سے دوری حاصل ہو یا دو سوکنون مخالف کا سا ایک کو راضی کرو دوسری ناراض ہو **شعر** دین و دنیا ہر دو کے آید بدست + این فضولی ہا مکن اے خود پرست۔

ہدایت نعمتون پر دنیا کے دل نہ لگائے اور سختیون پر اُسکی غمگین نہو کیونکہ راحت دنیا کی مانند روشنی برق کی ناپائدار ہے اور محنت اُسکی مثلاً تاریکی سحاب کے بے ثبات

ہدایت خوبرو اور صاحب جمال کو چاہئے کہ خصائل حمیدہ اور شمائل پسندیدہ اختیار کرے تاکہ جامع محاسن ہو اور زشت رو اور بد شکل کو اقوال قبیحہ اور افعال غیر مرضیہ سے پرہیز واجب ہے تاکہ مجموعہ برائیون کا نہو۔

حکمت نزدیک واقفان گرم و سرد دہر اور ماہران نشیب و فراز عصر کے

[illegible] دشمن کو [illegible] رہنا اور تہوڑی آگ کو بیکار چہوڑنا نہایت مذموم
[illegible] **قطعہ** [illegible] ز بکش چو میتوان کشت + کاتش چو بلند شد جہان
سوخت + مگذار [illegible] کمان را + دشمن کہ بہ تیر میتوان دوخت۔

نکتہ [illegible] کی جدی [illegible] ہے اور ہر شخص کا جدا مزاج **مصرع** ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است۔

نکتہ اس گلستان حدوث آباد مین کوئی گل بے رنگ و بو اور رنگ و بو بے گل نہین پایا جاتا پس ذات کا بے صفات موجود ہونا اور صفات کا بے ذات کے قایم رہنا محال عادی ہے۔

حکمت اگر فقیرون کو صبر [illegible] قناعت ہوتی اور امیرون کو انصاف اور داد یعنی صدقہ بلا سوال دیتے اور خیرات بے کہے کرتے تو رسم سوال کی جہان مین نہوتی اور عادت مانگنے کی نہ پڑتی۔

حکمت سنگ اور گل محتاج ہین طرف آفتاب کے حاصل کرنے مین کمالات آب اور رنگ کے اور آفتاب محتاج ہے ظاہر کرنے مین جوہر تربیت کے طرف گل اور سنگ کی **نتیجہ** ہر موثر مفتقر ہے اپنے متوثر کا اور ہر متوثر مفتقر ہے اپنے موثر کا

پند غیبت مین دوستون کے دو دوستون کو دو باتین کرنی نہایت بری ہین ایک مال ناحق کہانا دوسرے نام ساتہ برائی کے لیجانا **شعر** یکے آنکہ مالش بباطل برند دوم آنکہ نامش بزشتی زنند۔

نصیحت علم اسطرح حاصل کر کہ عبادت کو مانع نہو اور عبادت اسطور ادا کر کہ علم کو مانع نہو۔

نکتہ استحکام دو چیزون کا دو چیزون پر موقوف ہے سلطنت کا معدلت پر اور دوستی کا تواضع پر۔

پند یار غار اُست جان کہ نیکی کا بیان کرے اور بدی کا کتمان
اندرز صحبت زاہدوں کی دنیا سے نفرت دلاتی ہے اور قربت اہل دنیا کی
دام میں دنیا کے پھنساتی ہے شعر یہ حال ہوا اُسکے فقیروں سے مرید ا + آلودہ
دنیا دیتی ہیں نہ چھٹے اس کا۔
پند توصیف پر کسی کی اور دوستی پر دوستان ظاہری کی مغرور ہونا علامت حماقت
کی ہے بیت ازین آشنا رو بیگانہ خو + دو روئی میں یک زبانی مجو
نصیحت جو تیری حاجت براری کرے اُسکی شکرگزاری کر اور جو قصور کرے
شکایت مت کر درگزر شعر بدی را بدی سہل باشد جزا + اگر مردی احسن الی من اسا
پند اپنے اگر خلق سے راحت پاوے تو خداوند عالم کا شکر بجا لا کیونکہ حق سبحانہ
تعالی نے مخلوق کو اپنی تیرا مسخر کر دیا اور جو اس سے تجکو ایذا پہنچے سپرد خدا کر
اور صبر کا کہ مستحق اجر ہو۔
نصیحت آدمیوں میں ہمیشہ کہ انسان کو لازم ہے جو حق بات کہیں اُس کو سُنے
اور پسند کرے اور جو بد اور غیر حق کہیں اُس سے پرہیز کرے۔
پند اپنے انسان جیسا مجالست اختیار کرے تو جو زبان خلق سے نیک بات صادر
ہو آپ بھی اُس کو زبان زد کرے اور جو بات نکلے اُس سے اپنی زبان کو بچائے
شعر تو پنداری کہ بد گو رفت جان برد + حسابش با کرام الکاتبین ست۔
پند سلامتی دو چیزوں میں منحصر ہے ایک اپنا انصاف سچا ہونا دوسرے خلق کا
حق جو اپنے ذمہ ہو بلا طلب دینا مصرع اگر تو مے نہی اور وزد ادے ہست۔
پند دو چیزوں سے دو چیزیں پیدا ہوتی ہیں حسد سے عداوت اور برائی سے
خواری قطعہ الا تا نخواہی بلا بر حسود + کہ آن بخت برگشتہ خود در بلاست + چہ
حاجت کہ با وے کنی دشمنی + کہ وے را چنان دشمن اندر قفاست +

حکمت باعث رنج کا اکثر دو چیزین ہوتی ہین ایک مقسوم سے زیادہ ڈہونڈنا **مصرع**
قضا دگر نشود در ہزار نالہ و آہ + بکفر یا بشکایت برآید از دہنے + دوسری وقت
معہود سے پہلے چاہنا **قطعہ** جہد رزق ار کنی و گر نکنی + برساند خدائے عز و جل
+ در روی در دہان شیر و پلنگ + نخورند نان مگر بروز اجل۔

آگاہی خردمند وہ ہے کہ مدحت اور مذلت پر اپنے خوش اور رنجیدہ نہو اور
مدح اور ذم کو اپنے یکسان تصور کرے

نصیحت جو شخص کہ بزرگونکی صحبت اختیار کیا چاہے تو اوس کو دو چیزون کا
لحاظ رکہنا ضرور ہے اول غصہ کو دور کرنا دوسرے آداب کو نگاہ رکہنا۔

پند دو چیزین بہت جلد ہلاکت مین ڈالتی ہین اول ہر شب مین ہم بستر ہونا دوسرے
ہر روز شکار کہیلنا۔

اندرز اہل دنیا کی تعظیم باعتبار دنیا کے کرنی نہایت مذموم ہے کیونکہ نزدیک
رب العزت کے دنیا بہت حقیر ہے پس نزدیک خدا تعالی کی اوس کا اہل بہی ناچیز
اور حقیر ہوگا **بیت** اہل دنیا کافران مطلق اند + روز و شب در حق حق و
در بق بق اند + اور دین کو عوض مین دنیا کے فروخت کرنا نہایت قبیح اور
نہایت برا ہے اسواسطے کہ احمق اوس سے زیادہ کون ہوگا جو دین کے بدلے
دنیا لیگا **بیت** ہر کہ پرہیز و علم و زہد فروخت + خرمنی گرد کرد و پاک بسوخت۔

پند جو شخص واسطے خوشنودی مخلوق کے غصہ خداوند عالم کا اختیار کرتا ہے
خدا تعالی اوس پر اوس سے مخلوق کو خشمگین کر دیتا ہے اور جو واسطے رضامندی
حق سبحانہ تعالی کے غضب سے خلق کے نہین ڈرتا اللہ سبحانہ تعالی شانہ اوس سے
خوش رہتا ہے اور نیز مخلوق کو اوس سے رضامند کر دیتا ہے **بیت** تو ہم گردن
از حکم داور مپیچ + کہ گردن نپیچد ز حکم تو ہیچ۔

نصیحت قوت اسمین ہے کہ اگر تو کسی سے احسان کے ساتہ پیش آئے تو اسکو قلیل تصور کر ع کرگفتہ اندنگوئی کن و در آب انداز + اور جو کوئی تیرے ساتہ سلوک کرے تو اُس کو تو بہت جان اگرچہ تہوڑا ہو۔

نکتہ پادشاہ خردمند مین محتاج ہے طرف خردمند ونکی اور عقلمند مال مین محتاج ہے طرف پادشاہونکی۔

حکمت فریب شیطانی اور مکاید نفسانی کی دفع مضرکی تدبیر دو امر پر منحصر ہے ایک دونون ملعونوں کی مخالفت ہے اور بیر بدون مجاہدہ کی متعذر ہے اور دوسرا رحمان ذی شان کی موافقت۔

نکتہ تہوڑی نیکی بہتر ہے چہوڑنے سے بہت بدی کے اور چہوڑنا سب برائی کا بہتر ہے کرنے سے تہوڑی نیکی کے۔

علامت دوست وہ ہے کہ تجکو تیرے عیب پر آگاہ کرے اور دشمن وہ ہے کہ عیب دیکہے اور تعریف و توصیف کرے۔

پند جو شخص اپنا اظہار افتخار کرتا ہے اُسکو تمام عالم بُرا کہتا ہے اور جو ملامت نفس کو اپنے آپ کرتا ہے جہان اُسکو سراہتا ہے **بیت** اگر خویشتن را ملامت کنی + ملامت بباید شنیدن زکس۔

پند پنجہ رستم بازو سے کرنا نتیجہ اُس کا لنجہ کہنا ہاتہ کا ہے اور ہاتہ تلوار آبدار پر مارنا تاآں اُس کا قلم کرنا ہاتہ کا حاصل جو آپ سے زبردست ہو اُس سے مقابلہ کرنا نادانی ہے

نکتہ آفریدگار نے ہر چیز مین ایک خاصیت ودیعت فرمائی ہے کہ وہ اس چیز سے جدا نہین ہوتی اور دل کو ایک تعلق عنایت فرمایا ہے کہ بسبب اُس کے کسی شئے کو ضرور دوست رکہتا ہے اور ہر شادی اور غم کا اُس کو موقوف علیہ قرار دیتا ہے لیکن ضمیر منیر وہ ہے کہ ہر چیز سے برکنار ہو کر محبت مین جہان آفرین کے

مدام سر گرم رہے تا کہ یگانہ کا یگانہ ہو **بیت** گر ترا چشم محبت وا شود + پر توان محبوب خورشید اشود۔

نکتہ جوانمرد کھانے کھلانے اور دینے والا بہتر ہے عابد بینے اور جمع کرنے والے **طریقت** حقیقت درویشی کی نفس کو مردہ رکھنا اور دل کو زندہ کرنا ہے نہ گدڑی پہننا اور بال بڑھانا یا چار ابرو کا صفایا بنانا۔

حکمت خردمند غم روزی کا نہیں کھاتا اور اپنے غلام اور نوکر چاکر سے بید پیہم ہوتا ہے **بیت** مرد باید کہ گیرد اندر گوش + ور نبشت است پند بر دیوار **شعر** پس زانو منشین و غم بیہودہ مخور + کز غم خوردن تو رزق نگردد کم و بیش۔

نکتہ عبادت سلاطین اور ملوک کی دادگری اور جہان آرائی ہے اور پیشہ درویشوں کی گذرنا جان اور تن سے اور باز رکھنا نفس کا ہر شورش اور خواہش سے

نکتہ پادشاہ پاسبان جان و مال اور دین و ناموس کا ہے اور درویش نگہبان پاس انفاس کا۔

حکمت دو حریص ہیں کہ وہ کبھی سیر نہیں ہوتے ایک صاحب علم کہ جس قدر حاصل کرتا ہے اسیقدر طالب زیادہ ہوتا ہے لیکن رضامندی حق سبحانہ کا بھی جویا رہتا ہے انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء اور دوسرے دنیادار کہ جون جون درہم و دینار اور لوازم دنیا کے بہم پہنچاتا ہے قدم سعی کا بیشتر بڑھاتا ہے آخر کار نافرمان خدا تعالیٰ کا ٹھہرتا ہے کلا ان الانسان لیطغیٰ ان راہ استغنیٰ۔

حکمت آفت واسطے علم کے بعد تحصیل کے نسیان ہے اور روبرو نا اہلون کے بیان کرنا اس کا برباد کرنا ہے۔

پیشہ ارباب علم کے اصحاب عمل ہیں اور ضایع کار علم کے اہل طمع یعنی طامع کو عمل نصیب نہیں ہوتا جیسے اہل دنیا کو دیکھتا ہے ویسے ہی آپ کرتا ہے اور موافق طبیعت

دنیا داردن کے مسائل بیان کرتا ہے تفصیل دنیا مین حرج واقع ہو رفتہ رفتہ
علم بہول جاتا ہے اور جہل مرکب مین گرفتار ہوجاتا ہے **بیت** اسے بیخبر
زسود و زیان این چہ غفلت ست + کاقبال میفروشی و ادبار میخری -

نکتہ علم دو قسم پر منقسم ہے ایک علم ظاہری سواے خرج زبانی کے عمل ندارد
اور دوسرے علم باطنی کہ عبارت علم باعمل سے ہے اور رضاے ایزدی بہی
اسی مین منصور ہے بخلاف اول کے کہ بحث ماخوذی کا ہے **شعر** علم چون بردل
زند یارے بود + علم چون برتن زند مارے بود

نکتہ دو چیزون سے پرہیز کرنا واجب ہے اول برائی سے دشمن کی اگرچہ
خوار وحقیر ہو دوسرے صحبت سے جاہل اور نادان کی اگرچہ دوست صمیم ہو

نکتہ اس عالم مکافات آباد مین دو باتون کو ارباب الباب نے نہایت پسند
کیا ہے اور بہتر ہر امر سے قرار دیا ہے اول انصاف کرنا اور دوسرے طالب
انصاف رہنا **شعر** بہترین خصلت ارزانی کراست + آنکہ داد انصاف و
انصافش بخواست -

نکتہ حاصل کرنا نعمت باکمال کا بدون وسیلہ بہوک کے محال ہے اور سیراب
ہونا آب زلال سے واسطے پیاس کے تمام خیال -

نصیحت جو راز کہ قابل کتمان کی ہو دوست سے مت کہو اگرچہ دوست
صمیم ہو شاید کہ کبہی دشمن بن جاے اور بوسیلہ اُسکے ضرر پہنچاے اور جو زیان
اور نقصان کہ دشمن کو پہنچا سکتا ہے مت پہنچا شاید کہ کبہی دوستی اختیار کرے
اور تجکو بسبب اُس کے شرمندگی اٹہانی پڑے -

نصیحت ارباب افواج کو بروقت جدال وقتال کے دو باتون کا لحاظ رکہنا
اور انکی مراعات کرنا ضروری ہے ایک یہ کہ جب دشمن کے لشکر مین تفرقہ اور

پریشانی واقع ہو تو اپنی فوج کو جمع اور قایم رکھے اور نیز آپ کسی جانب کو متحرک ہو دوسرے جس وقت سپاہ مین غنیم کے جمعیت اور ایک دلی مشاہدہ کرے تو اُن کی پریشانی اور تفرقہ اندازی مین سرگرم رہے اور حتی الوسع کوشش کرے
پند جو شخص ہوا سے توڑتا ہے یعنی خواہش نفسانی وہ خدا تعالی سے جوڑتا ہے اور جو ہوا سے جوڑتا ہے خدا سے توڑتا ہے۔
نکتہ ارباب سلطنت اور اصحاب مملکت کو اہل قلم اور اہل سیف کی پرورش نہایت ضرور ہے کیونکہ مدافعت غنیم کی اور منفعت ممالک کی اور نظم و نسق سلطنت کا اہل رقم اور ارباب فہم اور شمشیر زن پر موقوف ہے
نکتہ ستایش اصحاب تحقیق کی اور نکوہش ارباب تقلید کی بنیاز مند حجت اور دلیل کی نہین بلکہ روشن تر شمس سے اور مشہور تر امس سے ہے بنا ءً علیہ اگر تقلید شایستہ ہوتی تو انبیا علیہم السلام پیروی آبا اور اجداد کی اپنے کیون نہین کرتے
ہدایت اطمینان سے کام کرنا خصلت رحمانی ہے اور تعجیل کو کاروبار مین شامل کرنا عادت شیطانی آہستگی کام کو انجام دیتی ہے اور عجلت برباد کرتی ہے **نظم** ز آہستگی کار عالم برار + کہ در کارگرمی نباید بکار + چراغ ار گرمی نہ افروختے + نخود را نہ پروانہ را سوختے + شکیبت آورد بندہا را کلید + شکیبندہ را کس پشیمان ندید
نکتہ تیرگی سے بینائی دل کو کہ سرمایہ بہرہ مندی کا ہے چھوڑتے ہین اور فریبی مین جہان کہ سراسر جان نزاری ہے تگاپو کرتے ہین۔
نکتہ اول دانش اندوزی اور علم آموزی مین سعی کر بعدہ اپنی آراستگی اور غیرون کی پیراستگی مین کوشش کیونکہ شمع آگاہی کی پہلے روشن ہوتی ہے بعد کو انجمن آرائی کردیتی ہے۔
نصیحت عدم آزاری اور خیر خواہی سرمایہ دولت افزونی اور عمر افزائی کا

ہے دیکھو بکری تمام سال مین ایک یا دو بچے سے زیادہ نہین دیتی لیکن
ریوڑ کے ریوڑ موجود ہین اور کتیا باوجودیکہ کثرت سے جنتی ہے نہایت مفقود

فرد جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہین + سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے
کہین شمشیر کا۔

باب سوم

حکمت جہان آفرین نے بعض چیزین بعض چیزون کی مشابہ اور مثل
بنائی ہین چنانچہ علم مانند ابر کثیر کی بنایا ہے اور اہل علم مثل زمین کی قرار
پایا ہے پس جب پروردگار عالم اُس ابر سے نزول باران فرماتا ہے تو
جو زمین کہ اچھی اور شور نہین ہوتی پانی کو قبول کر لیتی ہے اور رنگ رنگ
کے گل وریحان اور نسرین ونسترن اور لالہ وسنبل اور انواع انواع
کی گھاسین اور بوتیان اوگاتی ہے اور جس جگہ زمین مین نشیب ہوتا ہے
اُس مین پانی بارش کا جمع ہو جاتا ہے اور وہ زمین اُس کو جمع رکھتی ہے
اور آدمی اُس پانی سے منتفع اور فائدہ مند ہوتے ہین یعنی نیز آپ نوش
فرماتے ہین اور اپنے جانورون کو پلاتے ہین اور اپنے کشت وکار مین
خرچ کرتے ہین اور اور مصارف مین صرف کرتے ہین اور بعضی زمین ایسی
شور اور چٹیل میدان ہوتی ہے کہ نہ اُس مین کوئی چیز سبزہ پیدا ہو
اور نہ وہ پانی کو جمع رکھتی ہے **مصرع** زمین شور سنبل بر نیارد +
اور اسیطرح اہل علم مین یعنی بعضے ایسے ہوتے ہین کہ آپ پڑھتے ہین اور نیز
عمل کرتے ہین اور اور بنی نوع انسان کو پند ونصائح سناتے ہین اور سیدھی
راہ پر لگاتے ہین اور گمرہی اور کج روی سے بچاتے ہین اور کتابین
تصنیف وتالیف کرتے ہین اور طالب علمون کو تعلیم دیتے ہین اور بعضے

اسطرحکے ہین کہ علم رکہتے ہین اور عمل نہین کرتے مگر اور ان سے پڑہتے ہین
اور نیز عمل کرتے ہین **مصرع** کہ علم بے عمل زہریست بے نوش ہ اور بعضے
ایسے ہین کہ علم کو حاصل کرتے ہین اور موافق اُس کی نہ آپ چلتے ہین اور نہ اورونکو
تعلیم کرتے ہین گویا اس **مثنوی** کے مصداق ہین۔ علم چندانکہ بیشتر خوانی + چون
عمل در تو نیست نادانی + نہ محقق بود نہ دانشمند + چارپایہ برو کتابے چند
حاصل زمین تین قسم پر منقسم ہے اسیطرح اہل علم بہی تین قسم پر ہین اول وہ کہ
آپ بہی اپنے علم سے منتفع ہوتے ہین اور نیز غیرون کو فائدہ پہنچاتے ہین اور
دوسرے وہ کہ اورون کو نفع پہنچاتے ہین اور آپ محروم رہتے ہین اور تیسرے
وہ کہ نہ آپ منتفع ہوتے ہین اور نہ اورون کو فائدہ پہنچاتے ہین نتیجہ قسم اول یعنی
جو آپ بہی اپنے علم سے منتفع ہوتے ہین اور نیز غیرون کو فائدہ پہنچاتے ہین نہایت
خوب ہے اور اُس کی پیروی ہر شخص کو لازم اور مرغوب ہے

حکمت خداوند تعالی نے نوع انسان کو تین قوتین اپنے فضل وکرم سے
عنایت فرماکر سرفراز فرمایا ہے اول قوت جسمانی کہ جس کے وسیلہ سے شرایط
عبادت کے ادا کرتا ہے اور باقی حاجات کو اپنے بجالاتا ہے دوسرے قوت
عقل کہ جس کے واسطے سے متوجہ طرف تحصیل علوم اور اکتساب فنون کے
مایل ہوتا ہے۔ تیسرے قوت روحانی کہ جس کے سبب سے بال بر وجود پرواز
کرکے اصل مقصود کو یعنی شاخ پر شجر وحدت کے آشیانہ بناتا ہے اور مادہ ان
تینون قوتون کا درمیانی کہانا کہانا ہے کیونکہ تقویت اعتدال غذا کی جسم کو
طاقت بخشتی ہے قادر ہونے پر اعمال کے اور عقل کو مدد دیتی ہے کوشش کرنے
کسب کمال کے اور روح کو پران کرتی ہے محبت پر خدا و ذوالجلال وعم نوال کے اور
اگر اسباب غذا کے کم ہوجائین تو جسم تلاش معاش مین مصروف رہے اور وہ

مانع عبادت ہے اور تصرف عقل کا اُس کے حصول تدبیر مین مشغول ہو
اور وہ محروم رکھنے والا ہے اکتساب علوم اور تحصیل فنون سے اور طائر
روح اُن کی پریشانی سے پرتیخ ہوجاتا ہے اور کُند سے تور بیٹھتا ہے۔
بیت باخشک وتر بادہ لیل ونہار + قانع شو جمعیت دل مفت انگار
پند قضا پر راضی ہونا طریقہ عقلمندون کا ہے **شعر** سو دنکند گر گریزی از
قضا + ہرچہ میباید بدان میدہ رضا + اور رضاے خدا کی جستجو مین رہنا شیوہ
دانشمندون کا ہے **بیت** ہر عزیزے کہ با رضا خو کرد + فرح وعیش رو بے
با او کرد + اور جفا سے دوری اختیار کرنا وتیرہ خردمندون کا ہے۔
مصرع نفس را از آرزوہا دور دار۔
نصیحت تین شخص لایق رحم اور قابل کرم ہین اول وہ کریم کہ محتاج
لئیم کا ہو۔ دوسرے وہ ضعیف کہ غلام قوی بازو کا ہو تیسرے وہ عاقل
کہ محکوم جاہل کا ہو **شعر** دانا محکوم حکم نادان ستم ست۔ + در قید کسوف
ماہ تابان ستم ست + کوریکہ کمر بباغبانی بندد + اوراچہ زیان بر گل وریحان
ستم ست۔
نکتہ اختلاف بسبب تین چیزون کے جہان مین واقع ہوتا ہے ایک بباعث
نافہمی اور نارسائی دریافت کے دوسرے بسبب آمیزش دشمنون کے
کہ آپ کو لباس دوستی مین ظاہر کرتے ہین بحبت دروغ گوئی دوستون
آزردہ دوست کے **رباعی** از صحبت ہر کہ شد سخن چین چو قلم + چون کاغذ
پیچیدہ بکش رو در ہم + زنہار مشو از دو زبانان ایمن + عاقل در بیم باشد
از تیغ دودم۔
نکتہ حصول تین چیزون کا تین چیزون پر موقوف ہوتا ہو ہر شخص حاصل

کر لیتا ایک دولت کا حاصل ہونا خواہش پر دوسرے جوانی کا حاصل ہونا خضاب پر تیسرے تندرستی کا حاصل ہونا دوا دارو پر۔

پند کم ہونے اور کم گوئی اور کم خوری سے انسان کو نور معرفت اور حکمت اور سعادت دارین حاصل ہوتی ہے **بیت** خواب چنپیشہ عوام و عام نیست + خفتگان را بہرہ از انعام نیست + **بیت** اندرون از طعام خالی دار + تا درو نور معرفت بینی + **بیت** ہر کہ میخواہد کہ باشد در امان + مہر میباید نہادن بر زبان۔

نکتہ علم عمل سے بہتر ہے اور عمل بے علم بد تر اور علم بے عمل لاطائل **بیت** علم چندان کہ بیشتر خوانی + چون عمل در تو نیست نادانی۔

پند نیک تدبیری آدھی گزران ہے اور خوب دریافت کرنا چیز کا نصف علم ہے اور خوش خلقی سے پیش آنا نصف عقل ہے **بیت** تا بیابی در بہشت عدن جائے + شفقتے بنما ے با خلق خدائے۔

پند تین چیزین عطیہ حق تقدس و تعالی کی ہین اول سخاوت پیشہ ہونا دوسرے امانت مین خیانت نکرنا تیسرے صادق القول رہنا۔

نصیحت تین چیزین باعث نجات کی ہین اول خائف اور ترسان رہنا اللہ سبحانہ و تعالی شانہ سے ہر آن اور مکان مین دوسرے میانہ روی حالت افلاس اور تونگری مین تیسرے عدل اختیار کرنا غصہ اور خوشی مین **مصرع** اگر تو مے نہی دادر وز وادے ہست۔

پند تین چیزین موجب ہلاکت کی ہین اول بخل بے نہایت کرنا دوسرے خواہش نفسانی کے تابع ہونا تیسرے خود پسندی اور خود پنداری اختیار کرنا **بیت** خود ستائی پیشہ شیطان بود + آنکہ خود را کم زند مردان بود +

گفت شیطان من زآدم بہترم + تا قیامت گشت ملعون لاجرم۔

نکتہ دوست انسان کے تین ہین اول اپنا دوست دوسرے دوست کا دوست تیسرے دشمن کا دشمن نیز دوست ہوتا ہے۔

نکتہ دشمن آدمی کے تین ہین اول اپنا دشمن دوسرے دوست کا دشمن تیسرے دشمن کا دوست۔

نکتہ تین چیزین ضرور ہونے والی ہین ایک جدائی ہر شئے سے کہ دوست رکھتے ہین ماسوا اللہ عزوجل کے دوسرے جزا و سزا ہر کام کی **شعر** گندم از گندم بروید جوز جو + از مکافات عمل غافل مشو + تیسرے موت اگرچہ ہزار سال زندہ رہے یا کوہ و صحرا مین جا کر چھپے **مثنوی** گرچہ عزلت حصار آہنین جاے امین شدن ز مرگ کجاست + خواہ در بحر و خواہ در ساحل + ہست مرون ز زندگی غافل + آن یکے از محیط بیرون تاخت + وحشت رخت گیر انداخت + خورد جاے بلغزش پایش + بر دساحل بہ قعر دریایش + گاو جست از شکنجۂ قصاب + شد بصحراے دیدہ نایاب + شیر ناگاہ حلق او افشرد + از اجل ہر کس اینچنین جان برد۔

پند تین چیز باعث خواری اور خرابی ہین زیادہ کلام کرنا زیادہ کہانا زیادہ سونا **ف** علت مردم زپر خواری بود + خوردن پر تخم بیماری بود

پند تین خصلتین نہایت خوب اور بغایت محبوب ہین ایک عروس راز کو جلوۂ ظہور مین نلانا دوسرے ابناے روزگار سے حتی الوسع موافقت رکہنا تیسرے ایذا دہی اور ایذا رسانی پر اہل زمانہ کے باوجود قدرت حومن کے صبر کرنا **بیت** نہ بدعوے ست قدر و قیمت مرد + ہست مرد آنکہ صبر داند کرد۔

نکتہ حجب ثلثہ کہ حجاب بہ سہم اور حجاب سوء فہمی اور حجاب طمع سے عبارت ہین باعث بیخودی اور گمرہی کا ہے۔

نکتہ جو شخص کہ احباب سے ہر خطاب مین عتاب سے پیش آتا ہے دشمن بے حساب رکھتا ہے اور ہر دوست سے جو تلاش کرتا ہے دوست اُس کا نایاب ہوتا ہے اور جو دوستی واسطے تحصیل فواید کے کرتا ہے مدام غم و الم اور رنج مین اوٹھاتا ہے۔

حکمت قیام تین چیزون کا بدون تین چیزون کے دشوار ہے ایک قیام علم کا بے بحث دوسرے قیام مال کا بے تجارت تیسرے قیام ملک کا بے سیاست۔

حکمت حکیم علی الاطلاق نے تین طوایف کو اسواسطے کتم عدم سے جلوۂ ظہور مین رونما فرمایا ہے کہ اُسکی مخلوق کو تین گروہون سے محفوظ رکھین ایک پادشاہون کو اس لئے پیدا فرمایا ہے کہ ظلم کو ظالمون کے مظلومون سے دفع کرین دوسرے کوتوالون کو اس واسطے مقرر کیا ہے کہ بدمعاش اور حرامزادون کو دور کرین تیسرے قضات اور حکام کو بایں حیثیت عالم ایجاد مین موجود فرمایا ہے کہ مستحقون کو غیر مستحقون سے حق دلوائین اور محفوظ رکھین۔

نکتہ عالم حدوث آباد مین تین چیزین تین چیزون کو زایل کرتی ہین ایک عقل کو غضب دوسرے نیکیون کو غیبت تیسرے حیا کو طمع **شعر**

گندم از بہر طمع خندہ بر آدم دارد + یارب این دو ربجہان بہر و کس بازمباد۔

حکمت تین چیزین بدون تین چیزون کے ناقص رہتی ہین اول

علم بے عقل کے **شعر** علم را بے عقل نتوان کار بست * پیش بے عقلان نہے باید نشست * دوسرے دین بے عمل کے ناقص ہے **مصرع** بے عمل را اہل دین کس نشمرد * تیسرے نعمت بغیر شکر کے نقصان پذیر ہے **مصرع** شکر ناکردن زوال نعمت ست۔

طریقت تقوی تین قسم پر منقسم ہے قسم اول تقوی اہل دنیا کا کہ منحصر ہے صوم وصلوۃ اور حج وزکوۃ مین قسم دوسری تقوی اہل عقبی کا اور وہ باز رکھنا نفس کا محرمات اور مکروہات سے واسطے حاصل کرنے درجات کے قسم تیسری تقوی اہل اللہ کا اور وہ عبارت ہے صاف وپاک رکھنے سے دل کے خطرات لانے اسماء اور صفات الہی مین بحیثیت منزہ اور مبرا ایسے ذات حق سبحانہ کے **شعر** بری ذاتش از تہمت ضد وجنس * غنی ملکش از طاعت جن وانس۔

نکتہ تین چیزین بہ نسبت تین چیزون کے نہایت افضل اور بہتر ہین اول خلق اللہ کے ساتھ خلق سے پیش آنا افضل ہے عمل تسخیر سے دوسرے آپ کو بدتر جاننا خاک سے بہتر ہے اکسیر سے تیسرے ہر کام کو سپرد کرنا تقدیر کے برتر ہے تدبیر سے **رباعی** خاک آپ کو سمجھنا اکسیر ہے تو یہ ہے * اخلاق سے رکھنا تسخیر ہے تو یہ ہے * سب کام اپنے کرنے تقدیر کے حوالہ * نزدیک عاقلوں کے تدبیر ہے تو یہ ہے۔

علامت اہل تقوی کے تین نشان ہین اول ہر نعمت پر شکر گزاری دوسرے راضی رہنا قضا پر **بیت** اولا دیدن بو دحکم قضا * بعد از ان جستن بجان ودل رضا * تیسرے صبر کرنا وقت بلا رسی اور نامرادی کے **بیت** زہد وتقوی چیست اے عالی جناب * بر مراد خود نگشتن کامیاب

نصیحت صادر ہونے سے بدکلمہ کے تین چیزین ہویدا ہوتی ہین
ایک دلمین سختی اور درشتی پیدا ہوتی ہے دوسرے حقارت اور دشمنی
تیسرے بدکین کا اپنی اودستی علاوہ ازین جیسی کہے گا ویسی سنے گا۔
بیت بدنگوے زیر گردون گر کوئی میری سنے + یہ ہے گنبد کی صدا
جیسی کہے ویسی سنے۔

علامت حاسد کی تین علامتین ہین ایک حاضر ہو تو خوشامد سے
پیش آے دوسرے غائب ہو تو غیبت سے بچو کے تیسرے مصیبت مین
دیکھے تو خوش ہو لیکن حاسد بھی رنج والم سے خالی نہین رہتا **بیت**
تا نباشی در جہان اندوہگین - از حسد در روزگار کس مبین۔

علامت بدبخت کی تین علامتین ہین ایک صحبت نیکونکی رہے
اور نیکی قبول نکرے دوسرے علم پڑھے اور عمل نکرے **ابیات** چو کسب علم کردی در عمل کوش
+ کہ علم بے عمل زہر است بے نوش + چہ حاصل زانکہ دانی کیمیا را
مس خود را نکردی زر سارا + تیسرے توفیق عمل کی ہوا ور اخلاص
نہو **مثنوی** ز توفیق عمل چون خلعت خاص + رسد آنرا مسطر کن باخلاص
+ عمل کز معنی اخلاص عاریست + بنزد پختہ کاران خام کاریست
+ ز کار خام کس سودے ندارد + چو حلوا خام باشد علت آرد۔

نکتہ تین شخص ہم پلہ تین شخصون کے ہین محسن ہم پلہ حاکم کا ہے اور
سایل ہم مرتبہ محکوم کا اور بے پروا مرتبہ ہر شخص سے تساوی کا
رکھتا ہے **مصرع** بے طمع باش اگر میل تساوی داری۔

علامت سنگین دل کی تین علامتین ہین ایک ضعیفون اور
نحیفون پر ظلم وستم کرتا **مصرع** باضعیفان باشدش جور وستم +

دوسرے قلیل وکثیر پر اکتفا کرنا **مصرع** ہم قناعت شو در بیش و کم + تیسرے پند و نصیحت کو ماننا **شعر** موعظت ہر چند گوئی بیشتر + در دل سختش نباشد کارگر

نکتہ بنی آدم تین قسم پر منقسم ہین اول فقرا کہ باطن اُن کا ظاہر سے بہتر ہے دوسرے علما کہ ظاہر اور باطن اُن کا برابر ہے تیسرے جہلا کہ ظاہر اُنکا بہتر ہے باطن سے **بیت** اے بجہل آراستہ زشت و پلید + خویش را گوئی منم خود بایزید۔

علامت تین چیزین حماقت کی علامت ہین ایک زیادہ گوئی علامت حماقت ہے دوسرے معبود حقیقی کی عبادت مین سستی کرنا سفاہت کی علامت ہے تیسرے پروردگار عالم کی یاد سے غفلت کرنا سخاوت کی علامت ہے **بیت** ہر کہ او از یاد حق غافل بود + از حماقت در رہ باطل بود +

پند تین عادتین دشمنی کا مبدا ہین اول تلخ گوئی دوم زشت خوئی سوم ترش روئی **شعر** غل و غش بگزار چون زر پاک شو + تا شوی ہر دل عزیز خاک شو۔

نکتہ آدمی تین حصون پر منقسم ہے ایک حصہ جسم کہ خوراک خاک ہے دوسرا حصہ روح کہ عبارت ہے امر رب سے پس حقیقت حق سبحانہ خوب جانتا ہے **شعر** امر ربم روح کردہ نام ما + پر دہد ساقی وحدت جام ما۔ تیسرا حصہ نفس کہ وہ مصدر ہے اعمال صالحہ اور افعال طالحہ کا اور اصلاح اُس کی حکما پر ہے **شعر** میا ور تا توانی کام نفس + تا نیفتی اے پسر در دام نفس

حکمت تین چیزون کا کمال تین چیزون سے ہوتا ہے اول دین کا پرہیزگاری سے **مصرع** دین از پرہیز کامل میشود + دوسرے علم کا عقل سے **مصرع** ہست دانش را کمالات از خرد + تیسرے نعمت کا شکر گزاری سے **مصرع**

[illegible]

نصیحت تین چیزون کا ہر شخص طلبگار ہے اور تمام کسی کو دستیاب نہین ہوتین اول دوست مخلص کہ حاضر اور غایب ظاہر اور باطن یکسان ہو دوسرے تندرستی تیسرے دانشی

حکمت تین چیزین بدون تین چیزون کے بے فایدہ ہین اول علم بے عمل دوسرے زندگی بے صحبت تیسرے اولاد بے تعلیم و تربیت۔

نصیحت جو شخص اپنے پاس آے اُس کے ساتھ تین باتون سے پیش آے اول اس کو جاے دے دوسرے اُس کی طرف متوجہ ہو تیسرے جو بات وہ کہے اُس کو سنے اور جواب معقول دے۔

نصیحت تین باتون کے اختیار کرنے سے جاہل عاقل ہو جاتا ہے اول راستی کو ہر حال مین اختیار کرنے سے دوسرے خاموشی کو بغیر ضرورت کے تیسرے بدصحبت کے اجتناب سے۔

پند تین چیزین آدمی کو مقصود پر فایز کرتی ہین ایک مدام بزرگون سے ملنا اور اُن کی خدمت گزاری کرنا دوسرے مشورہ عقلمند اور نیکون سے لینا تیسرے فرومایون اور دشمنون سے احتراز کرنا اور دوستون سے مدد چاہنا۔

حکمت تین چیزین تین حال پر ہین اول حرص انسان کی دم بدم زیادہ ہوتی ہے نہ کم دوسرے عمر انسان کی دم بدم کم ہوتی ہے نہ زیادہ تیسرے رزق مقسوم انسان کا نہ کم ہوتا ہے نہ زیادہ۔

نصیحت تین باتین سچی بھی جھوٹی معلوم ہوتی ہین اول بہت جنون تھوڑا سچ دوسرے امیری اور آسودگی کے عیش و تجمل کا اظہار مفلسی

اور فقیری میں تیسرے جوانی کے زور و قوت کا بیان ضعیفی اور پیری میں

بیت وقت پیری شباب کی باتیں + ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں ۔

آگہی سایل تین قسم پر ہیں ایک سایل طامع یعنی لالچی اس کے سوال پر کم التفاتی چاہیے تاکہ اپنی بری عادت سے باز آئے دوسرے سایل محتاج محتاج کے سوال کو جہانتک ہو سکے رد نکرے بلکہ ہمیشہ اس کی حتی الوسع مدد کرے تیسرے سایل شفیع یعنی سفارش کرنے والا اور شفیع اکثر ذی رتبہ اور عالی مرتبہ اور شریف ہوتا ہے پس رعایت ایسے شخص کی اور بات ماننی اس کی ضرور چاہیے اور حاجت روائی کسی کی برہان نیکبختی کی ہے

نصیحت تین چیزیں تین چیزوں سے حاصل ہوتی ہیں ایک بزرگی ترک خواہش سے دوسرے سلامتی گوشہ گیری سے تیسرے تونگری قناعت سے **بیت** میشو و پیمانہ پر از کثرت نعمت غنی + خضر وقت سنن آنکہ قانع شد بقوت لایموت +

پند اصل الاصول خطاؤں کی تین چیزیں ہیں غرور اور حسد اور حرص

مصرع حرص و بغض و کینہ زہر قاتلند ۔

نصیحت عافیت تین چیزوں کی تین چیزوں میں ہے بدن کی عافیت اعتدال غذا اور جماع میں اور دین کی عافیت زہد و تقوی میں اور مال منال کی عافیت ادائے حقوق معبود اور عبادتیں ۔

حکمت اس عالم عنصر آباد میں بنی نوع انسان تین نوع پر پائے جاتے ہیں بعض محض سنگ طبیعت اور بعض محض آب طینت اور بعضے درمیانی خصلت باعث اس اختلاف کا ظاہر میں مسکن معلوم ہوتا ہے یعنی جو سنگستان کے رہنے والے ہیں ان میں سنگ دلی محض ہوتی ہے اور جو

کوہستان سے نہایت وہ رستے ہیں ان ہیں نرم دلی زیادہ ہوتی ہے اور جو درمیانی ہیں وہ درمیانی ہیں۔

پند انسان جبتک جان پر نہیں کھیلتا دشمن پر ظفریاب نہیں ہوتا اور جبتک تخم ریزی نہیں کرتا غلہ ہاتھ نہیں آتا اور جبتک رنج نہیں اوٹھاتا گنج نہیں پاتا **مثنوی** تا باشی بجد جہد در کار + دامان طلب ز دست مگزار + ہر چیز کہ دل بران گراید + گر جہد کنی بہ سعنت آید۔

نکتہ تین گروہوں پر باعث تعجب آتا ہے اول وہ کہ خوب جانتے ہین کہ حاصل جینے کا مرنا ہے او جیسا کرنا ویسا بھرنا ہے پھر غفلت شعاری سے چین چان اور امن امان ہین زندگانی گزرانتے ہین **شعر** کچھ عدم کا بھی خیال اے دل تجھے یہان چاہیے + گو عزیز مصر ہے پر یاد کنعان چاہیے + دوسرے وہ کہ ضامن رزق کا اپنے رزاق مطلق کو سمجھوا ہے کلام رزقکم فی السماء کے پہچانتے ہین اور اعتماد کلی کاروبار پر رکھتے ہین **بیت** خلق مپندارند کہ روزی دہ دہد + این مپندارند کہ روزی دہ دہد تیسرے وہ کہ عقبی کو بہتر دنیا سے جانتے ہین پھر بدلے عقبی کے دنیا خریدتے ہین **بیت** اے بیخبر ز سود و زیان این چہ غافلی + کاقبال میفروشی و ادبار میخری

پند تین خصلتوں کے اختیار کرنے سے آدمی ہر دل عزیز ہوتا ہے از انجملہ ایک عدم آزاری ہے دوسرے صدق مقالی تیسرے ایفاے وعدہ اور پیمان استواری **بیت** جان کہ از دو بجہان یار نیست + ہیچ بیتر ز دو چو وفادار نیست۔

پند تین عادتین باعث شہرت اور زیادت اہل سلطنت کی ہین اول عدالت دوم سخاوت سوم شجاعت **مثنوی** ہر کہ بد دل تر بود در کار زار +

باشدش جان بیقرار از کارزار + جرأتے کن پیش مردان در سنبر دہ تا برآید
نامت از مردان مرد ۔

طریقت شعار اہل تقوی کا تین چیزین ہین اول صدق کو نجات دینے والا سمجہنا دوسرے دروغ بے فروغ کو مہلک جان و ایمان کا جاننا الصدق ینجی والکذب یہلک یعنی سچ بولنا نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے تیسرے یار بد اور صحبت بد سے کوسون بہاگنا اور نیکون کی دوستی اور صحبت کو غنیمت جاننا اور حلال و پاک کی جستجو مین رہنا اور حرام و مکروہ سے پرہیز کرنا **بیت** از حلال و پاک ہم گیرند کام ہتا نیفتند اہل تقوی در حرام ۔

طریقت درویش کے تین نشان ہین اول یہ کہ طمع نکرے دوسرے جو دیوین تو منع نکرے تیسرے جو لیوے تو جمع نکرے **بیت** زہد و تقوی چیست اے مرد فقیر + لا طمع بودن ز سلطان و امیر ۔

طریقت نفس امارہ کے مقید کرنے اور قابو مین لانے کو تین طرح کے ہتیار در کار ہین اول خنجر خاموشی کا جو نہایت آبدار ہو دوسرے تلوار بہوک کی کہ نہایت آب دار ہو تیسرے تیر گوشہ گزینی کا کمان قبضہ مین رہے نشانہ تیار ہو **نظم** خنجر خاموشی و شمشیر جوع + تیر تنہائی و با ترک ہجوع + ہر کہ را بود مرتب این سلاح + نفس او ہرگز نیابد با صلاح ۔

حکمت بنی آدم باعتبار علم کے تین قسم پر منقسم ہین ایک صاحب علم ہین اور آپ کو صاحب علم نہین قرار دیتے دوسرے اہل علم ہین اور آپ کو اہل علم جانتے ہین تیسرے علم و فضل سے معری ہین اور آپ کو ذی علم اور دانشمند شمار کرتے ہین **نظم** آنکس کہ بداند و بداند کہ بداند + اسپ طرب خویش بافلاک

رسانند۔ وآنکس کہ بداند وبداند کہ بداند ٭ آنہم خرک لنگ بمنزل برساند ٭ وانکس کہ نداند وبداند کہ بداند ٭ درجہل مرکب ابدالدہر بماند ٭

نصیحت جس نظر مین عبرت نہین لہو ہے اور جس خاموشی مین فکر نہین سہو ہے اور جس بات مین ذکر نہین لغو ہے **مثنوی** زندہ دار از ذکر صبح و شام را ٭ در تغافل مگذران ایام را ٭ لب مجنبان جز بذکر کردگار ٭ زانکہ پاکان را ہمین بود ست کار۔

پند تین چیزین نگاہ رکہتی ہین تین چیزون کو ایک سچ بولنا نگاہ رکہتا ہے زیادہ گوئی کو دوسرے مشورہ نگاہ رکہتا ہے عقل کو تیسرے سرگوشی نگاہ رکہتی ہے راز کو **فرد** پس درون خلوت اسرار خویش ٭ ہیچکس را رہ مدہ در ہیچ حال

پند تین چیزون کے ترک کرنے مین تین چیزین حاصل ہوتی ہین اول زیادہ گوئی کے ترک کرنے مین حکمت حاصل ہوتی ہے **فرد** سینہا را خامشی گنجینۂ گوہر کند ٭ یاد دارم از صدف این نکتۂ سربستہ را ٭ دوسرے ہنسی کم کرنے سے ہیبت زیادہ ہوتی ہے تیسرے غیرون کی عیب جوئی ترک کرنے سے اصلاح اپنے عیوب کی ہوتی ہے **مصرع** عیب خود بین عیب بر مردم مکن

نکتہ اس عالم وحشت آباد عشرت برباد مین جہان آفرین نے تین چیزون کو باعث دلگی ور موجب دلجمعی کا بنایا ہے اول تحصیل مال دوم رفع ملال سوم کسب کمال۔

حکمت ارباب الباب نے تین خوابون کو بد اور خراب قرار دیا ہے ایک کچہ دہوپ اور کچہ چہان مین سونا **شعر** اہل حکمت را نمے آید صواب ٭ درمیان آفتاب وسایہ خواب ٭ دوسرے بوقت صبح اور بعد صبح کے خواب کو صبح خیزی پر مقدم کرنا تیسرے قبل غروب آفتاب کے خواب استراحت کو کار فرمانا۔

مصرع پیشتر از شام خواب آمد حرام ۔

پند کیا خوب فرمایا ایک پیر سال خوردہ دانا زمانے نے کہ طلب کی مین نے بزرگی اور بلندی تکبر مین اور پایا اُس کو تواضع مین **بیت** کسے را کہ عادت تواضع بود ✦ زجاہ وجلالش تمتع بود ✦ اور تلاش کیا آرام اور راحت کو کثرت اور جماعت مین اور دیکھا اُس کو تنہائی اور وحدت مین الافتنین الاثنین اور جستجو کی مین نے روزی کی زمین پر اور ہے وہ آسمان مین رزقکم فی السماء

بیت بر تو قسمت میرسد اے بیخبر ✦ پس چرا قانع نئی بر خشک تر ۔

حکمت محکوم کو حاکم کی فرمان برداری ضرور ہے اگرچہ غلام ہوا اور قانع غنی ہے اگرچہ بھوکا ہو **بیت** دلا گر قناعت بدست آوری ✦ در اقلیم راحت کنی سروری ۔ اور حریص فقیر ہے اگرچہ مالک ہفت اقلیم کا ہو ۔

بیت کاسۂ چشم حریصان پر نشد ✦ تا صدف قانع نشد پُر دُر نشد ۔

پند جوانمردون کی عادت مین تین باتین ضرور داخل ہوتی ہین اول جو اُن سے قطع محبت اور بے مروتی کرتا ہے وہ اُس سے نہایت الفت کے ساتھ ملتے جلتے ہین اور ہر طرح اس کی دل جوئی کرتے ہین دوسرے جو اُنسے ناامید ہوتا ہے اور مایوسی جتاتا ہے وہ اُس کے ساتھ نیکی اور ہر طرح کے سلوک سے حتی الوسع پیش آتے ہین تیسرے جو اُن کے ساتھ بدی سے پیش آتا ہے وہ بجاے بدی کے نیکی کرتے ہین **مثنوی** بدی را مکافات کردن بدی ✦ سزا اہل صورت بود بیخبر دی ✦ یعنی کسانیکہ بے پردہ اند ✦ بدی دیدہ نیکوئی کردہ اند ۔

نصیحت لایق دوستی اور قابل یاری کے وہ شخص ہے کہ بروقت حاجت کے خزانہ ہو جاے اور کام پڑے پر سپر بجاے اور وقت بیٹھنے کے آسا ئیش دیوے

پند جو شخص خصومت کرے تو اُس سے عداوت مت رکھ کیونکہ صورت خصومت مین تین نقصان ہین ایک تو اُس کے خیال مین عمر مفت برباد ہوتی ہے دوسرے دشمن کی دشمنی زیادہ ہوتی ہے تیسرے طرفین کی دین کی تباہی صورت عداوت مین متصور ہے۔

پند طمع مال اور جاہ اور مدد سے خلق کی رکھنا نا ملایم ہے کیونکہ نتیجہ اُس کا سوائے رنج و محن اور کچھ نہین معلوم ہوتا **بیت** طمع را سہ حرف ہست ہر سہ تہی۔

نکتہ انسان تین قسم پر پائے جاتے ہین ایک مثل انبیا علیہم الصلوۃ والسلام کے کہ رات اور دن محبت اور طاعت مین خالق حقیقی کے سرگرم ہین دوسرے مانند فرشتون کے کہ شبانہ روز تسبیح اور تہلیل اور تقدیس مین مشغول ہین تیسرے صفات سے حیوانات کی مالامال ہین یعنی بیل و بہار اکل و شراب اور مجامعت سے سروکار رکھتے ہین اور ما خلقت الجن والانس الا لیعبدون سے بے بہرہ اور بے نصیب ہین۔

پند تین عادتین کامل الایمان کا نشان ہین اول حدود پر حق سبحانہ کے قایم رہنا دوسرے امر بالمعروف کرنا اور آپ بھی اسپر چلنا تیسرے نہی کرنا منکر سے اور نیز آپ باز رہنا۔

نکتہ تین چیزین قابلیت واپس ہونے کی نہین رکھتین اول سخن گفتہ دوم قضائے رفتہ **مصرع** کس نگرداند قضائے رفتہ را + سوم عمر گزشتہ **بیت** عمر تو باشد مثال آب جو + آب رفتہ باز کے آید بجو۔

حکمت تین چیزون سے تین چیزین حاصل ہوتی ہین ایک صبر سے مراد دوسرے کوشش سے آسایش **بیت** بہر کارے کہ ہمت بستہ گردد + اگر

خارے بو دگلدستہ گردد + تیسرے قناعت سے تونگری **بیت** قانع شو و
برخویش مکن راہ طلب وا + تاسدرمق ہست بجاے نتوان زشت

نصیحت تین چیزون کا نتیجہ تین چیزین ہین نیک چلنی کا نتیجہ فراغتی ہے
اور خاموشی کا نتیجہ سلامتی من سکت نجا اور شکرگزاری کا نتیجہ نعمت کی زیادتی

بیت شکر ناکردن زوال نعمت ست + بہرہ بشاکر کمال نعمت ست ۔

نکتہ راہ راست تین قسم پر ہے اول وہ راہ جس سے مطلوب قریب ہووے
کیونکہ جو راستہ نزدیک تر ہوتا ہے وہ بہ نسبت اورون کے سیدھا زیادہ تر ہوتا
دوسرے صاف و پاک ہونا مسافت راہ کا خس و خار اور آب و گل و سنگریزون
وغیرہ سے مطابق **مصرع** ہذا کے رہ راست برو اگرچہ دور ست + تیسرے
نڈر اور ایمن ہونا رہزنون اور چورون اور درندون اور موذیون سے
اور ناموجود ہوئے آب و دانہ سے پس ہر فرد بشر کو راہ راست کی طلب ہر
امر مین ضرور ہے تاکہ گم کردہ راہون مین شمار نہو **بیت** راستی موجب
رضاے خداست + کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست ۔

حکمت تین چیزین انسان پر نہایت سخت اور دشوار تر ہین ایک سخاوت
حالت افلاس مین دوسرے پرہیزگاری وقت خلوت کے تیسرے بات حق کہنی
جاے خوف یا طمع مین ۔

حکمت لایق صحبت کے وہ شخص ہے کہ اگر کوئی بات بُرے دیکھی پردہ پوشی
کرے اور اگر نیکی دیکھے تو لوح دل پر قلم یاد سے رقم کرے اور جب کام پڑے
امداد سے پیش آوے **شعر** دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست + در پریشان
حالی و درماندگی ۔

حکمت دوست تین قسم پر ہین ایک دوست آخرت کا کہ محض دین دار

لباس زہد و تقوی سے آراستہ اور تجلی تدین اور ورع سے پیراستہ ہو دوسرے دوست دنیا کا کہ اس مین خوش اخلاق اور نیک خوئی درکار ہے تیسرے دوست واسطے زمانہ گزرانے اور وقت تیر کرنے کے اور اس مین اسبابات کا لحاظ ضرور ہے کہ شر اس کا تجھکو منفر نہو

نصیحت مشائخ المحبوب نے تین چیزون کو تین چیزون مین پوشیدہ رکہا ہے ایک اپنے غضب کو معصیت مین پس ہر حقیری سے اجتناب واجب ہے کیونکہ شاید اسی مین غضب مستور ہو دوسرے رضامندی کو اپنی طاعت مین پس ادنی طاعت کو ہیچ یا نامناسب ہے شاید اسی مین مرضی حق پوشیدہ ہو تیسرے ولی کو آدمیون مین لہذا کسی کو حقیر جاننا چاہیے **بیت** خاکساران جہان را بحقارت منگر تو چہ دانی کہ درین گرد سوارے باشد۔

حکمت ہر بنی آدم منقسم ہے تین قسم پر دل اور زبان اور جوارح دل کو خالق حقیقی نے واسطے توحید کے پیدا کیا ہے اور زبان کو واسطے شہادت اور جوارح واسطے عبادت کے اللہم ثبت علی طاعتک۔

پند اللہ سبحانہ و تعالی شانہ تین گروہون کو دشمن رکہتا ہے اور تین گروہون کو زیادہ تر دشمن رکہتا ہے اول بخیل کو دشمن رکہتا ہے اور دولتمند بخیل کو زیادہ تر دشمن رکہتا ہے دوسرے متکبر کو دشمن رکہتا ہے اور فقیر متکبر کو زیادہ تر دشمن تیسرے فاسق کو دشمن رکہتا ہے اور پیر فاسق کو زیادہ تر دشمن **مصرع** کریما ببخشا بر حال ما۔

پند تمام حاکمون اور عاملون کو تین باتون کا لحاظ رکہنا اور ان کی مرعات کرنی ضرور ہے اول جمیع کاروبار مین خواہ عادت سے ہون خواہ عبادت سے خداوند عالم کی رضامندی کا جویان رہنا اور نیازمند حضرت بیچون ہوکر

سب پر اُس کی رضا کو مقدم اور منظور نظر رکھنا دوسرے خلوت دوست ہونا اور جلوت آشنا رہنا کیونکہ خلوت نشینی طرز اور انداز درویشون صحرا گزین کا ہے تیسرے عوام الناس کی صحبت کو ہمیشہ اختیار نکرنا اور اُس کی کثرت سے نفرت رکھنا اس واسطے کہ یہ طریقہ بازاریون کا ہے نتیجہ توسط اور میانہ روی کو کار فرمانا اور سررشتہ عدل و انصاف کو ہاتھ سے نچھوڑنا چاہیے بحکم خیر الامور اوسطہا **بیت** تو با ہمہ منشین و میر با ہمگان را + در راہ رو و نگس باش نہ عنقا۔

علاج نفس امارہ تین باتون سے قابو مین آتا ہے اور طاعت قبول کرتا ہے اول جمع لذتون اور خواہشون سے باز رکہنا کیونکہ سرکش جانور جب کہانے اور پینے کو نہین ملے گا آپ شوخی سے باز رہے گا **ب** بر مباور تا توالی کام نفس + تا نیفتی اے پسر در دام نفس + دوسرے عبادت کے بار گران سے عاجز کرنا اس لئے کہ گدہے پر جب بہت بوجہ لادا جاتا ہے آپ تر ہی قبول کرتا ہے اور سرکشی سے باز آتا ہے تیسرے امداد پروردگار عالم کی درکار ہے اور اُس کا ہونا اس واسطے ہے کہ بے مدد خدا تعالی کے کوئی کام نہین ہو سکتا ان النفس لامارۃ بالسوء الا مارحم ربی **مثنوی** نفس کا فرتا بود ہمراہ تو + آتش دوزخ بود جایگاہ تو + حرص تو دلق ترا پارہ کرد + نفس امارہ ترا آوارہ کرد + اے گرفتار آمدی در بند نفس + نفس کا فر ابکش بشکن قفس + ہر کہ او در النفس توسن رام شد + ان خود در نیکو نام شد۔

نکتہ تقوی تین قسم پر ہے اول تقوی شرک سے یعنی اللہ سبحانہ کی ذات اور صفات مین کسی کو شریک نکرنا دوسرے تقوی بدعات سے کل بدعت ضلالۃ

وکل ضلالۃٍ فی النار تنبیہ سے تقوی کی گناہون فرعیات سے کیونکہ دلیری فرع کی اصل تک نوبت پہنچاتی ہے نتیجہ ہر نافرمانی سے اجتناب واجب ہے **حکمت** اللہ جل جلالہ وعم نوالہ تین گروہون کو دوست رکہتا ہے اور تین گروہون کو زیادہ تر دوست رکہتا ہے ایک عابدون کو دوست رکہتا ہے اور عابدون جوان کو زیادہ تر دوست رکہتا ہے دوسرے جوانمردون کو دوست رکہتا ہے اور عفیفون جوان مرد کو زیادہ تر دوست تیسرے تواضع کرنے والون کو دوست رکہتا ہے اور امیرون متواضع کو زیادہ تر دوست **شعر** تواضع زگردن فرازان نکوست * گدا اگر تواضع کند خوے اوست۔

حکمت تین چیزین بدون تین چیزون کے غیر معتبر اور لاشی محض ہین ایک بزرگی نسب کی بدون علم وادب کے دوسرے عقل ودین بدون پرہیزگاری کے تیسرے تونگری بدون بخشش کے **مصرع** سخیان ز اموال برمے خورند۔

نصیحت ہر راز دوست سے مت کہو شاید کبہی دشمن ہو اور ہر برائی دشمن کو مت پہنچا شاید کبہی دوست ہو اور درمیان دو دشمنون کے ایسی بات کہو کہ جو باہم دوست ہو جاوین تو تو شرمسار نہو **حکمت** تین چیزین تین چیزون مین حاصل ہوتی ہین اول علم بہوکہا رہنے اور تکلیف اختیار کرنے مین دوسرے آرام اور راحت تہوڑے مال پر اکتفا کرنے مین تیسرے تونگری قناعت اختیار کرنے مین **شعر** ہر کہ چون من زد قدم در راہ استغنا غنی * اطلس گردون بہ پاے در عمش پاتابہ ایست۔

پند تین چیزین نہایت خوب ہین اول تواضع دوم قناعت سوم نصیحت اور موعظت۔

پند تین چیزین نہایت بد اور بری ہین ایک تکبر دوم حرص سوم حسد۔
عنایت حق سبحانہ وتعالیٰ شانہ جس بندہ کو مقبول درگاہ کیا چاہتا ہے اور دوست بناتا ہے اُس کو تین خصلتین عنایت فرماتا ہے ایک تواضع مرحمت فرماتا ہے مثل تواضع زمین کی **مصرع** تواضع کند نیکبخت اختیار۔ دوسرے شفقت مانند شفقت خورشید کی تیسرے سخاوت مانند سخاوت دریا کی **بیت**

ہر کرا عادت شود جود وکرم۔ درمیان خلق گردد محترم۔

نصیحت جس شخص مین یہ خصلتین نہین وہ دوست خدا تعالیٰ کا نہین خصلت اول عبادت کو معبود حقیقی کی خدمت پر مخلوق کے مقدم رکہنا دوسرے ملاقات کو خلق کی ملاقات سے حق تعالیٰ کی موخر کرنا تیسرے کلام کو اللہ تعالیٰ کے تمام مخلوقات کے کلام سے بہتر جاننا اور اُسپر عمل کرنا اور جو اُس کے خلاف ہو اُس کو دل سے برا جاننا۔

پند تین چیزین نہایت دشوار اور مشکل ہین ایک ذکر اللہ تعالیٰ کا ہر حال مین کرنا اور یاد سے اُس کی غافل نرہنا دوسرے جو اپنے واسطے دوست رکہتا ہے وہ دوسرون کے واسطے بہی دوست رکہے اور جو اپنے واسطے مکروہ جانتا ہے وہ دوسرون کے واسطے بہی مکروہ جانے تیسرے انصاف چاہنا اپنے نفس سے **بیت** خود بدہ انصاف اے مرد خدا۔

تا شوی از رستگان نزد خدا۔

پند تین وقتون مین تعہد نفس کا ضرور درکار ہے اول جو عمل کرے تو ملحوظ نظر رکہے کہ عالم الغیب حاضر وناظر ہے دوسرے جو بات زبان سے نکا

تو تصور کرے کہ اللہ سمیع و علیم سنتا ہے تیسرے جو خاموش ہو دے تو تصور
کرو انا ہے راز ہر خاموشی کا خوب جاننے والا ہے وہو علیم بذات الصدور کم

پند تین چیزیں سیاہی دل کا باعث ہیں ایک نہایت کثرت سے سونا
دوسرے آرام اور راحت کو نہایت عزیز رکھنا تیسرے بہت کہانے کو
دوست رکھنا بلکہ زیادتی کہانے کی نوبت ہلاکت تک پہنچاتی ہے کیونکہ جو زیادہ
کہاے گا یا بدہضمی ہو جاے گا یا اسہال ہو جاے گا یا کوئی اور علت لاے گا اور
یہ موجب ہلاکت ہیں **مثنوی** مادہ عیش آدمی شکم ست + تا بتدریج
میرود چہ غم ست + گر بہ بند د چنانکہ نکشاید + گو دل از عمر برکند شاید + ور
کشاید چنانکہ نتوان بست + گو بشو از حیات دنیا دست۔

پند تین چیزیں ایسی ہیں کہ ہر انسان کو اُن سے اجتناب کرنا لازم ہے
ایک بہت ہنسی سے کیونکہ بہت ہنسا ہیبت کو کم کر دیتا ہے دوسرے آدمیوں
کو خفیف جاننا اس واسطے کہ خفیف جاننے والا آدمیوں کا لوگوں کی نظر سے
گر جاتا ہے اور خود خفیف ہو جاتا ہے تیسرے بہت گفتگو کرنا کیونکہ زیادہ گفتگو
کرنے میں اکثر سخن بیہودہ سرزد ہو جاتا ہے اور باعث شرمندگی بیشمار
کا ہوتا ہے اور عیب جویوں کی کشاکش میں گرفتار کرتا ہے پس گفتن سے
لب بستن بہتر ہے **بیت** ترک گویائی ز دخل نکتہ گیران رستن ست +
بستن لب خوشتر از مضمون رنگین بستن ست۔

حکمت تین باتوں سے پایداری دوستی کا پایدار ہوتا ہے ایک ہر وقت ملاقات
کے سلام میں سبقت کرنا دوسرے جہاں بیٹھے پہلے دوست کو اچھی جگہ بٹہانا
تیسرے دوست کی عدم موجودگی میں اُس کی طبیعت کے موافق توصیف
اور تعریف کرنا اور اچھے نام کے ساتھ پکارنا۔

نکتہ عبادت ظاہری واسطے بیداری عضووں کی باطن کے مقرر ہے اور عبادت باطنی واسطے مدعیان باطن کے کہ عبارت بیدار دونوں سے ہے اور عبادت ظاہری موافق باطن کے اور باطنی مطابق ظاہر کے یعنی عبادت مع حضور قلب کے نہایت خوب اور نہایت محبوب ہے۔

نکتہ آدمی باعتبار خرچ اور دخل کے تین قسم پر پائے جاتے ہین ایک وہ کہ آمدنی قلیل رکھتے ہین اور خرچ زیادہ کرتے ہین اگر مصرف بیجا مین صرف کرتے ہین تو ان المبذرین کانوا اخوان الشیاطین کے تحت مین داخل ہین اور اگر بیجا نہین ہے تو بھی کم کرنا لازم ہے تاکہ قرض اور دیگر آفات سے محفوظ رہین دوسرے وہ کہ جسقدر آمدنی رکھتے ہین اوسی قدر خرچ کرتے ہین اگر بیجا صرف نہین کرتے تو متوسطین ہین ورنہ مبذرین تیسرے وہ کہ آمدنی کثیر رکھتے ہین اور خرچ قلیل کرتے ہین اگر یہ بسبب بخیلی کے ہے تو نہایت مذموم ہے ورنہ بغایت خوب اور نزدیک خرد مرغوب۔

حکمت جو شخص کہ موذی کو ایذارسانی سے باز رکھتا ہے تین فائدہ نکا بہرہ مند ہوتا ہے فائدہ اول آپ عند اللہ ماجور اور عند الناس مشکور ہوتا ہے فایدہ دوسرا مخلوق کو خدائے عزوجل کی چین چان اور امن امان اُس موذی کی ایذارسانی سے دیتا ہے فایدہ تیسرا اُس موذی کے نفس کو مواخذہ قیامت اور عذاب دوزخ سے نجات بخشتا ہے کیونکہ اگر موذی درپے ایذارسانی رہتا خلقت کو تکلیف دیتا خداوند عالم کے روبرو روز قیامت مین حساب دیتا ماخوذ ہوتا دوزخ مین جاتا جلتا بلتا **مثنوی**

جہان سوز را کشتہ بہتر چراغ + یکی بہ در آتش کہ خلقے بداغ + جفا پیشگان را بدہ سر بباد + ستم بر ستم پیشہ عدل و داد

باب چہارم

حکمت چار چیزین برہان دانشمندی اور دلیل خردمندی کی ہین ایک بدی کو نیکی سے دور کرنا دوسرے دوستون اہل تدبیر اور صاحب تمیز سے ہر امر مین مشورہ لیتا تیسرے جواب باصواب دینا چوتہے علم اور اہل علم کا مرتبہ نگاہ رکہنا **بیت** ہر کہ دارد دانش و عقل و تمیز + اہل علم و علم را دارد عزیز ۔

نصیحت عقلمند اور خردمند زمانے کا وہ شخص ہے جو اپنے معبود حقیقی کو ہر مکان اور زمان مین یاد رکہے اور حق سبحانہ سے کبہی غافل نہو **شعر** گر زمانے غافل از رحمان شوی + اندران دم ہمدم شیطان شوی + اور موت کو ہر وقت اور ہر جگہ قریب تر جانے **بیت** خواب چون آید ترا آگہ بجا + چون پلنگ مرگ داری در قفا + اور جو نیکی کہ آپ نے کسی کے ساتہ کی ہو اور بدی کہ کسی نے اُس کے حق مین کی ہو لوح حافظہ سے یک لخت محو کر دیوے تا کہ سب کا محبوب اور مرغوب رہے **بیت** خلق گرد در امر او باد لیری + سر فرازد بر سپہر چنبری ۔

نصیحت چار چیزین مہلک جان ہین ایک بدون کے پاس بیٹہنا اور اُنسے الفت اور محبت رکہنا **بیت** صحبت سفلہ چو انگشت نماید نقصان + گرم سوزد بدن و سرد کند جامہ سیاہ + دوسرے نزدیکی پادشاہونکی و مہونڈنا اور ان کے قرب مین رہنا **مصرع** قرب سلطان آتش سوزان بود تیسرے صحبت مین عورتون کی کثرت سے رہنا کیونکہ اس گروہ کو عقلمندون نے ناقص دین اور ناقص عقل شمار کیا ہے چوتہے دنیا سے دون سے

نہایت رغبت رکہنا **نظم** زہر دار دور درون دنیا چو مار + گرچہ عینی ظاہرش نقش و نگار + مینماید خوب و زیبا در نظر + لیکہ از زہرش بود جاتر احتذر + زہر این مار منقش قاتل ست + باشد از وے دور ہر کو عاقل ست

مرحمت جس شخص کو کریم کارساز نے چار چیزین مرحمت فرمائی ہین گویا اُس کو نعمتین دنیا اور آخرت کی حاصل ہین ایک دل شاکر دوسرے زبان ذاکر تیسرے بدن ہر بلا پر صابر چوتہے زوجہ ننگ و ناموس کی پاس دار اور مال و منال کی امانت دار **نظم** زن پاک خوش سیرت و پارسا + کند مرد درویش را پادشا + ہمہ روزگر غم خوری غم مدار + چو شب غمگسارت بود در کنار + کرا خانہ آباد و ہم خواب دوست + خدا را برحمت نظر سوے اوست + چو مستور باشد زن خوبروے + بدیدار او در بہشت است شوئے + کسے برگرفت از جہان کام دل + کہ یکدل بود با وے آرام دل

پند چار عادتین پادشاہون کو نہایت ہی مضر اور بہت ضرر پہنچاتی ہین ایک ہنسا فرما نروایون کا گاہ وبے گاہ ہیبت کو تباہ کرتا ہے دوسرے مشغول رہنا فرمانروایون کا ہر فقیر سے اُن کو حقیر کرتا ہے تیسرے بہت صحبت رکہنا عورتون سے پادشاہون کی ہیبت کو نہایت زیان اور نقصان پہنچاتا ہے چوتہے ظلم و ستم کرنا پادشاہون کا باعث خرابی اور بربادی مملکت کا ہوتا ہے **مثنوی** دادگری شرط جہانداری ست + دولت باقی ز کم آزاری ست + مملکت از عدل شود پائدار + کار تو از عدل بگیرد قرار۔

نصیحت دلیل نیک انجامی اور برہان خوب انصرامی کی چار چیزین ہین اول دشمنون سے مدارات کے ساتھ پیش آنا دوسرے دوستون سے

الفت اور موالات کرنا **بیت** آسایش دو گیتی تفسیر این دو حرف ست
+ با دوستان تلطف با دشمنان مدارا + تیسرے دروازہ حرص و آز کا
بند رکھنا چوتھے سخن بد کو زبان پر نلانا **بیت** بدنکھو سے زیر گردون گر
کوئی میری سنے + یہ ہے گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے۔

حکمت چار چیزین حمیدہ اور پسندیدہ ہین اول غصہ کو ضبط کرنا دوسرے
مشورہ سے کام کرنا تیسرے دشمنون سے مفارقت ڈھونڈنا چوتھے
دوستون سے موافقت رکھنا **بیت** درمیان دوستان مسرور باش
گر خبرداری ز دشمن دور باش۔

حکمت چار چیزین آثار دولتمندی کی ہین ایک راز کو پنہان رکھنا
اور کسی پر آشکارا نہونے دینا دوسرے رائے صایب ہونا اور عقل کو
درست رکھنا تیسرے نیکی پہنچانے مین حتی الوسع سعی کرنا اور ایذا رسانی
سے پہلو تہی چوتھے تکبر سے دور رہنا اور تواضع پیشہ ہونا **مثنوی** از
تواضع خاک مردم میشود + نور نار از سرکشی گم میشود + دانہ پست افتد
زیر دستش کنند + خوشہ چون سرکشد پستش کنند۔

حکمت چار چیزین نزدیک عقلمندون کے تہوڑی بہی بہت ہوتی ہین
ایک بیماری دوسرے قرضداری تیسرے آتش چوتھے دشمنی۔

حکمت چار چیزین چار شخصون سے نہایت مذموم ہین اول سبکی
عالمون سے دوسرے دروغگوئی حاکمون سے تیسرے بخیلی تونگرون سے چوتھے
بے حیائی اور بے شرمی عورتون سے **مصرع** ڈھیلے اچھے ہین جو ہون وے
نہ حیا آنکھون مین۔

نصیحت چار چیزین مملکت کو نہایت مضرت پہنچاتی ہین اول غفلت

وزیر کی دوسرے بے انصافی امیر کی تیسرے خیانت وزیر کی
چوتھے موت امیر کی۔

حکمت ارکان جوانمردی کے چار ہین معاف کرنا باوجود قدرت کے
اور نصیحت کرنا باوجود عداوت کے اور خیرات کرنا باوجود محتاجی کے اور
بردباری باوجود قوت کے حالت غضب مین **شعر** خشم خود را اگر فرو نخوری
کسے + عاقبت ببند پشیمانی بسے۔

نصیحت چار باتین چار شخصون سے ہر شخص کے نزدیک مذموم اور
مکروہ ہین اول بخیلی دولتمندون سے دوسرے غرور فقیرون سے تیسرے
سستی اور کاہلی جوانون سے چوتھے ظلم وستم پادشاہون سے **شعر**
ہر کرا فر جہانداری بود + میل او سوے کم آزاری بود۔

نصیحت برہان بدبختی اور کم نصیبی کی چار چیزین ہین ایک مدام
حرام کہانا دوسرے ہمیشہ بے طہارت رہنا تیسرے صبح کو بے وقت اوٹھنا
چوتھے اہل علم سے دوری ڈہونڈنا۔

پند جن باتون مین اباحت ثابت ہے اور مباح ہونا اون کا ظاہر ہے
اون مین چار آفتین ایسی لاحق ہین کہ بسبب اون کے کلام مباح کا ترک
کرنا مناسب ہے خرابی اول یہ کہ فرشتون یعنی کراما کاتبین کو بے فائدہ
کام مین مصروف کرنا اور تکلیف دینا ہے دوسرے زیادہ گفتگو کرنا اور
بے فایدہ بولنا گویا حق سبحانہ وتعالی کی درگاہ مین لغو اور ہزلیات کا نامہ
لکہنا ہے تیسرے جو زبان سے صادر ہوگا قیامت کو سب کے روبرو پادشاہ
عالیشان کی دربار مین پڑہا جاوے گا چوتھے قیامت مین ملامت کرینگے
کہ کیون یہ باتین بے فائدہ کین **بیت** بطبع ہیچ مضمون بہ ز لب بستن نمے

ہدایت چار چیزین چار شخصون کے حق مین نیک ہین اور چار شخصون کے
حق مین زیادہ تر نیک ہین ایک عدل پیشہ ہونا اور انصاف اندیشہ رہنا
ہر شخص کے حق مین نیک ہے اور امیرون کے حق مین زیادہ تر نیک
ہے دوسرے توبہ کرنا ضعیفون کے حق مین نیک ہے اور جوانون کے حق مین
زیادہ نیک ہے تیسرے سخاوت کرنا دولتمندون کے حق مین نیک ہے
اور فقیرون کے حق مین زیادہ تر نیک ہے چوتھے شرم وحیا مردون کے
حق مین نیک ہے اور عورتون کے حق مین زیادہ تر نیک ہے **بیت**
صف شکن قلب مناہی حیاست + راہ زن خیل مناہی حیاست ۔

نصیحت چار چیزون کا ہونا چار شخصون مین مذموم ہے اور چار
شخصون مین مذموم تر ہے اول سستی کرنا عبادت مین ہر شخص سے
مذموم ہے اور عالمون اور طالب علمون سے مذموم تر دوسرے مشغول
اور مخلوط ہونا دنیا مین ہر شخص کا مذموم ہے اور عالمون کا نہایت
مذموم ہے تیسرے گناہون مین گرفتار رہنا ہر شخص کا مقبوح ہے
اور ضعیفون کا مقبوح تر ہے چوتھے تکبر کرنا ہر شخص کا مقبوح ہے
اور فقیرون کا نہایت مقبوح ہے **بیت** گر تو بے کبر و بے ریا باشی
خاص درگاہ کبریا باشی ۔

پند چار چیزون سے چار چیزین حاصل ہوتی ہین سخاوت سے سرداری
مصرع از سخاوت مرد یابد سروری + اور شکرگزاری سے نعمت
مصرع شکر نعمت را دہد افزون تری + اور خاموشی سے امن امان
اور چین چاہین من سکت نجا اور نیکی سے سلامتی **شعر** گر سلامت بایدت
خاموش باش + گفت آمن ہر کہ نیکی کرد فاش ۔

پند چار چیزون کو دانشمند مدام کام مین لاتا ہے ایک آئی چیز کو ہاتھ سے نہین جانے دیتا دوسرے جاتی شے کا افسوس نہین کرنا تیسرے قابو پاکر غفلت کو کام نہین فرماتا چوتھے بروقت عاجز ہونے کے ہمت نہین ہارتا **بیت** مرغ ہمت چو بال بکشاید + عز و اقبالش اشیان باشد۔ **بیت** پیش چوگان ہمت عالی + کمترین گوے آسمان باشد۔

حکمت چار چیزین چار وقتون مین معلوم ہوتی ہین اول الفت اور محبت زن و فرزند کی فقر و فاقہ مین معلوم ہوتی ہے دوسرے حقیقت یارون اور دوستون کی مفلسی اور بےکسی مین تیسرے جرات ارباب شجاعت کی وقت قتال و جدال کے چوتھے دیانت اصحاب امانت کی بروقت معاملہ کے لاتعرف الرجال بالصوم و الصلوٰۃ الا بالمعاملہ۔

نصیحت چار چیزین پاے سلطنت کو لغزش مین لاتی ہین اول راضی ہونا ارباب سلطنت کا فساد پر مفسدون کے دوسرے ستانا اصحاب مملکت کا ساتھ عوام الناس کے تیسرے کار فرما ہونا فرمانروایون کا رائے پر عورتون کی چوتھے صحبت اختیار کرنا بادشاہون کا کم ظرفون اور رذیلون سے **مثنوی** از حضور صالحان صالح شوی + ور نشینی با بدان طالح شوی + ہر کہ او با صالحان ہمدم شود + در حریم خاص حق محرم شود

حکمت چار چیزون کو بقا اس عالم فنا آباد مین نہایت کم مدت رہتی ہے ایک ظلم و ستم ظالمون کا لیکن ہی قلیل مدت مین فنا اختیار کرتا ہے **بیت** بار عیت چون کند سلطان ستم + مرور ابا شد بقا در ملک کم **بیت** ظلم کی ٹہنی کبھی پہلتی نہین + ناو کاغذ کی سدا بہتی نہین + دوسرا غصہ دشمنو ایسا ہوتا ہے جیسا نقش اوپر پانی کے **شعر** گر ترا از دوستان آید عتاب

گم اقبا باشد چو خط بر روے آب + تیسرے صحبت غیر جنس کی نہایت بے ثبات ہے چوتھے محبت اور مروت عورت کی مانند شبنم بر خار ہے +
گرچہ باشد زن زمانے مہربان + چون کم آید بہرہ بکشاید زبان۔

علامت چار چیزین برہان بے دانشی اور دلیل کم عقلی کی ہین ایک ناآزمودہ کا اعتبار کرنا دوسرے جو آپ سے علم مین زیادہ ہو اُس سے مجادلہ کرنا تیسرے مکر و فریب سے عورتون کے امین اور نڈر رہنا اِنَّ کَیْدَکُنَّ عَظِیْم چوتھے صحبت لڑکون کی اختیار کرنا اور رغبت عورتون سے رکھنا **بیت** شد دو خصلت مردنادان را نشان + صحبت طفلان و رغبت با زنان۔

علامت چار چیزین نشان خواری کی ہین اول بزرگون اور نیکون کو بدی سے یاد کرنا دوسرے اپنی حقیقت کو نہ پہچانا من عرف نفسہ فقد عرف حقہ تیسرے ہر امر مین آدمیون کے ساتھ بخل سے پیش آنا چوتھے کمینون اور رذیلون سے طمع رکھنا **مثنوی** گر بفاقہ جان برآید از قفس + چون مگس دست مزن بر نان کس تلخ ہم حلاب شیرین را مچش + پیش دونان بہر نان خواری مکش۔

علامت چار چیزین علامت نادانی کی ہین ایک نصیحت احمقون کی چلنا دوسرے مشورہ عورتون سے کرنا تیسرے الفت مفسدون سے رکھنا چوتھے صحبت بے وقوفون کی اختیار کرنا **شعر** ہر کہ گرد دیو کو انگشت گشت + جامہ از دود ش سیاہ و زشت گشت۔

حکمت عقلمندون نے چار چیزون کو چار چیزون کا دریا قرار دیا ہے ایک خواہش نفسانی کو دریا گناہون کا قرار دیا ہے

دوسرے نفس امارہ کو دریا شہوتون کا تیسرے موت کو دریا غمردن کا چوتہے قبر کو دریا پشیانیون کا **مثنوی** فکر غنق کن کہ مے آید پلنگ + تا بکے بنشینی اے مغلوب لنگ + خواب چون آید ترا اے بیحیا + چون پلنگ مرگ داری در قفا + باش کز بحر عدم خیزد نہنگ + تا قیامت خپسی اندر گور تنگ + تا ترا فرصت بود کارے بساز + اسپ تازی زین کن و بازی بباز۔

دلالات و دلایل بے وقوفی اور براہین بے شعوری کی چار چیزین ہین ایک اپنی بدخوئی اور کم عقلی سے مخلوق کو اللہ سبحانہ و تعالی شانہ کی رنج دینا **شعر** خوے بد در تن بلاے جان بود + ہر دم بدخو نہ از انسان بود + دوسرے تخم بخیلی کا مزرعہ دل مین بونا **بیت** بخیل ار بود زاہد بحر و بر + بہشتی نباشد بحکم خبر + تیسرے اپنے عیبون کو ہنر جاننا + **مصرع** عیب خود را بد نہ بیند در جہان + چوتہے اورون کی عیب جوئی کرنا اور مدایح پر اپنے شاد ہونا **فرد** از ستایش خویشتن را گم مکن + عیب خود بین عیب بر مردم مکن۔

حکمت جہان آفرین نے حضرت انسان کو اپنے فضل و کرم سے چار جوہر بے بہا اور گوہر بیش قیمت مرحمت فرماے ہین اول ایمان دوسرے عقل تیسرے حیا چوتہے اعمال صالحہ اور ان ہر ایک کا ایک ایک چور گہات مین لگرہا ہے ایمان کا چور حسد ہے اور عقل کا غضب اور حیا کا طمع اور اعمال صالحہ کا غیبت اور یہ چارون چور چار چیزون سے پیدا ہوتے ہین حسد حرص سے پیدا ہوتا ہے اور غضب بہت کہانے سے اور طمع دنیا کی دوستی سے **شعر** حب دنیا طمع را پیدا کند + طمع آید مرد را رسوا کند + اور غیبت بد دلگی صحبت سے **بیت** ثمرہ صحبت بدان غیبت بود + حیط اعمالے جزاے آن شود۔

کربات اس دنیا کرنے آباد مین چار سختیان نہایت دشوار ہین ایک پیری اور تنہائی اور بے کسی دوسرے زیادہ قرضداری اور مفلسی تیسرے حالت مسافرت اور غربت مین بیماری چوتھے دوری راہ کی اور پاپیادگی +

بیت حسرت ہے اُس مسافر بے کس کے رو دئیے + جو تہک گیا ہو بیٹھ کے منزل کے سامنے ۔

حکمت چار شخص مانند چار شخصون کے ہین ایک طالب بے ارادہ مانند عاشق بے زر کی ہے دوسرے سالک بے معرفت مانند مرغ بے پر کی تیسرے زاہد بے علم مانند خانہ بے در کی چوتھے عالم بے عمل مانند شجر بے ثمر **بیت** کیمیا کو جانکر کیا فائدا + جو مس اپنے کو نہین زر ساکیا ۔

پند چار چیزین چار چیزون سے نقصان پذیر ہوتی ہین اور زیان قبول کرتی ہین قوت بہت جاگنے سے اور عزت بیجا ہسنے سے اور نعمت ناشکری سے اور دولت سستی اور کاہلی سے **مصرع** ناتوانی دور باش از کاہلی

نصیحت چار شخص نزدیک خدا تعالی کے نہایت مغضوب ہین ایک پیر زانی دوسرے ہر بات پر قسم کہانے والا تیسرے پادشاہ ظالم

بیت ظالمون کو دوست حق رکہتا ہے کب + طعمۂ نار جہنم ہین وہ سب چوتہے فقیر حیلہ ساز اور مکر پرداز **مثنوی** مکر و تلبیس و ریا کارت بود + ہر نفس شیطان تہ ایارت بود + خود بدہ انصاف اے اہل دغل + دل پر از مکر و مصحف در بغل + با تو ہمراز ست شیطان دم بدم + کے شوی در راہ حق ثابت قدم + خود بدہ انصاف تو اے بیحیا + چون شوی مقبول درگاہ خدا ۔

پند چار چیزون سے دل کو نور عرفان حاصل ہوتا ہے اول یاد رکہنا

گناہون ماسبق کو دوسرے کو نہ کرنا طول امل کو تیسرے اختیار کرنا نیکون
صحبت کو **بیت** صحبت نیکان بدان را کیمیا ست + گرمس خود را بسایند
زر شود + چوتھے اختیار کرنا شکم سیری پر بھوک کو **بیت** اندرون از طعام
خالی دار + تا درو نور معرفت بینی۔

پند چار چیزون سے ظلمت اور تاریکی دل پر طاری ہوتی ہے ایک
صحبت سے ظالمون اور جابرون کی **مصرع** صحبت ظالم درون ازدہا نست
+ دوسرے گناہون سے ماسبق کے فراموشی + تیسرے حد سے زیادہ کھانا
کھلانے سے چوتھے طولانی سے آرزوون کے **مثنوی** یکدے داری درآن
صد آرزو ست + چاک دل از دست تو صد جا رفو ست + آرزوہاے تو
ہرگز کم نشد + قامت حرص و ہوایت خم نشد + دل چو آلودست از حرص و
ہوا + کے شود مکشوف اسرار خدا + صد تمنا در دلست اے بوالفضول + کے کند
نور خدا در دل نزول۔

حکمت اس عالم بربادہ آباد کے واسطے چار چیزین باعث قیام او رانتظام
کی ہین اول علم علما کا دوسرے عدل امرا کا تیسرے سخاوت اغنیا کی
چوتھے دعا فقرا کی۔

پند دنیا سے دون مین چار باتون مین سے دو لایق یاد رکھنے کی ہین اور
دو قابل فراموش کرنے کے خالق حقیقی اور موت لایق یاد ہین اور اپنی
نیکی اور دوسرے کی بدی قابل فراموش **شعر** نکوئی کو اپنے بدی غیر کی
+ فراموش کرتا ہے مرد خدا۔

نصیحت چار چیزین چار چیزون کے اختیار کرنے سے ملتی ہین اول زہد
سے تقوی دوسرے قناعت سے غنا **بیت** اگر جمعیت دل ہے بخیر [illegible]

قانع ہو کہ اہل حرص کے کب کام خاطر خواہ ہوتے ہین + تیسرے صبر سے چوتھے کوشش اور سعی سے مطلوب السعی منی و الاتمام من اللہ۔

نصیحت مال ومنال پر فریفتہ ہونا اور اُس مین شبانہ روز منہمک رہنا علامت سفاہت کی ہے اور عورتون پر اعتماد اور اُن کو معتمد علیہ جاننا علامت حماقت کی اور علم غیر نافع کو جمع کرنا تضیع اوقات ہے اور مقدار سے بہوک کے زیادہ کہانا عادت بہایم کی **بیت** آخر زپر خوری شکمت چاک میشود + تا چند چون انار کنی دل پردانہ بند۔

حکمت چار چیزین دنیا مین نہایت سخت اور نہایت درشت وزشت ہین ایک سفر اگرچہ ایک ہی میل ہو السفر سقر ولو کان میلا دوسرے قرض اگرچہ ایک ہی درم ہو تیسرے میتی اگرچہ ایکہی ہو چوتھے سوال اگرچہ باپ سے ہی ہو **بیت** زشرم انگشت وارد در دہان طفل + سر پستان گرفتن ہم گدائیست

نصیحت چار شخصون سے امید وفا کی رکہنا خطا ہے اول دشمن سے اگرچہ لباس مین دوستی کے آپ کو ظاہر کرے کیونکہ دوستی مین اُس کی فریب ہے اور تغافل مین اُس کی مکر **فرد** بر تواضع ہاے دشمن تکیہ کردن ابلہی ست + پاے بوسی سیل از پا افگند دیوار را + **بیت** ہر چند تغافل کند ایمن مشو از خصم + پیوستہ بود پشت کمان سوے نشانہ دوسرے احمق سے کیونکہ احمق اگرچہ ارادہ نیکی کا کرتا ہے لیکن مقتضاے حماقت سے اُس کے بد سرزد ہوتا ہے **بیت** بنقش تقرب نہ از بے رکین ست مقتضاے طبیعتش این ست + تیسرے عورت سے اور یہ از قبیل مجربات ہے **بیت** چون نقش وفاے عہد بستند + بر نام زنان قلم شکستند + چوتھے بد اصل کیونکہ جس کی ذات مین خمیر بدی کا ہے اُس سے

نیکی کا صادر ہونا محال ہے اس واسطے کہ معروض بد سے عوارض نیک کا صدور غیر ممکن ہے **مثنوی** درختے کہ تلخ ست او را سرشت + گرش در نشانی بباغ بہشت + ور از جوے خلدش بہنگام آب + بہ بیخ انگبین ریزی و شیر ناب + سرانجام گوہر بکار آورد + ہمان میوہ تلخ بار آورد

نکتہ چار چیزین آدمی کو سست اور کاہل کر دیتی ہین اول قرض بسیار دوسرے عقل بے شمار تیسرے دشمن غدار چوتھے زوجہ ناسزا وار + **بیت** زنے کہ غیر سزا وار و بے رضا باشد + فسادہا ے فراوان و فتنہا دارد +

پند چار چیزین نشان کم عقلی کی ہین ایک دشمن سے امین رہنا **بیت** مشو اے پسر ایمن از دشمنی + نباید ز دشمن بجز دشمنی + دوسرے لڑکو نیز بٹھہانا تیسرے دوست نا آزمودہ پے اعتماد کلی کرنا چوتھے عورت شوخ چشم سے امید وفا کی رکھنا **بیت** وفاداری مدار از بلبلان چشم + کہ ہر دم بر گل دیگر سرایند۔

حکمت چار چیزین مرد کی کمر کو ضرر پہنچاتی ہین ایک کثرت قرض خواہون کی دوسرے کثرت دشمنون کی تیسرے ناسازگاری عورت کی چوتھے زیادت اولاد کی **شعر** توڑا ہے کمر شاخ کو کثرت سے ثمر کی + دنیا مین گران باری اولاد غضب ہے۔

نصیحت چار چیزون کے ترک کرنے سے راحت حاصل ہوتی ہے اور عافیت ہاتہ آتی ہے اول حرص ترک کرنے سے آدمی راحت پاتا ہے کیونکہ حریص ہمیشہ رنج و محن مین مبتلا رہتا ہے **بیت** گر بحرص و آز گردے مبتلا + باتو روآرد ز ہر سو صد بلا + دوسرے دنیا سے دل کو

دور رکھنے سے **بیت** اہل دنیا بہر سیم و مال و زر + گر بدست آید خورد خون جگر
شعر نیست رحمے در دل اہل دول + شیوہ اہل دول باشد دغل + تیسرے
خواہشوں نفسانیکے ترک کرنے سے **بیت** اے بسا کس کز برائے نفس زار
در بلا افتاد و گشت از غم نزار + چوتھے پرہیز سے ایذا رسانی کے **قطعہ** اے بیاں
جو کوئی کسی کو کلپاوے گا + یہ یاد رہے وہ بھی تہ کل پاوے گا + اس دار
مکافات میں سن اے غافل + بید اد کریگا آج کل پاوے گا +

پند چار شخص اہل نار سے ہیں اول وہ امیر کہ حق اپنا سے اور داد غربت
کی ندے دوسرے جو حاکم باوجود جاننے حق کے حکم حق پر نکرے تیسرے جو شخص
اجرت مزدوروں کی پوری ندے اور محنت بخوبی لے چوتھے جو شخص
اپنے ماتحتوں کو ایذا پہنچاوے اور اُن کی غمخواری میں شریک نہو **بیت**
اے زبر دست زیر دست آزار + گرم تا کے بماند این بازار + **فرد** بعد مرنے
کے جہنم جاے گا + ہے یہی ایذا رسانی کی سزا +

حکمت اصل اصول چار چیزوں کی چار چیزیں ہیں ایک اصل دوائیوں کی
کم کہانا کہانا دوسرے اصل آدابوں کی کم گفتگو کرنا تیسرے اصل عبادتونکی
گناہوں سے باز رہنا چوتھے اصل ترک آرزوں کے صبر کرنا **بیت** گر نکالا چاہیے
دل سے آرزو + صبر کو رکھ دل میں دایم نیک خو۔

پند پادشاہوں کو چار چیزوں سے پرہیز کرنا نہایت ضرور ہے اول زیادتی
شکار سے دوسرے لہو لعب سے تیسرے مستی شبار وزی سے چوتھے سخن سخت و
درشت سے **بیت** سزمی سے کند در گفتگو ہر کس کہ کامل شد + کہ دایم چشمہ پاشند
بروین مینا سے پرے را۔

پند بادشاہ کو چار چیزوں کا اختیار کرنا ضرور چاہیے اول داد انصاف عدل کی

دیتی **مصرع** اگر تو مے ندہی داد ور وزد داد ے ہست دوسرے فضل وکرم سے رعیت اور سپاہ کو مالامال رکھنا **بیت** چو دارند گنج از سپاہی دریغ دریغ آیدش دست بردن بہ تیغ + تیسرے پاکیزہ دین **بیت** دین پاکیزہ شہنشہ کا اگر + خلق ابتر ہو جہان مین جتشیر + چوتھے وزیر امین + **بیت** گر بود خاین وزیر بے خبر + ملک شہ گردد از وزیر و زبر۔

پند خداوند عالم سے ڈرنا اور اُس سے خوف کرنا امن امان اور چین چان مین رہنا ہے اور اُس سے نڈر اور ایمن ہونا باعث کفر کا ہے اور خایف اور ترسان رہنا مخلوق سے گویا مخلوق کی غلامی ہے اور بے خوف اور نڈر رہنا اُس سے آزادی **بیت** آزاد کو کیا خوف ہے اشرار جہان سے کب سرو کو ترسان کہین دیکھا ہے خزان سے۔

پند حاصل ہونا چار چیزون کا بدون چار چیزون کے محال عادی ہے ایک سلطنت کا بدون عدالت کے دوسرے ہلاکت دشمن کی بدون موافقت کے تیسرے حصول مراد کا بدون صبر کے چوتھے دستیاب ہونا دوست کا بدون تواضع کے **بیت** گر تواضع مے کنی اندر جہان + دشمنان را دوست گردانی چو جان۔

نصیحت انسان کو چار چیزین دام مین فکر و نزدد کے گرفتار کراتی ہین اول صحبت عورتون کی اختیار کرنا دوسرے الفت بدون سے رکھنا تیسرے خدمت پادشاہون کی قبول کرنا چوتھے کاروبار مین جہان کے پھنسنا **بیت** بے کار معطل رہے اس کار جہان سے + اپنی تو سمجھ مین یہی تیرا کام یہی ہے۔

علامت سب سے بہتر وہ آدمی ہے کہ جو چار خصلتون سے مالامال ہو

اول کسی سے بدی نکرے دوسرے کسی سے امید نیکی کی نرکھے تیسرے
منفعت رسانی مین خلقت کی سرگرم رہے چوتھے عبادت مین معبود حقیقی
کی ہر شخص سے سبقت لیجاے **بیت** سرمایۂ سعادت دنیا عبادت ست
+ پیرایۂ کرامت عقبی عبادت ست۔

پند چار شخصون کو ہر شخص دشمن رکھتا ہے اور خوار و ذلیل جانتا ہے اول
متکبر کو **بیت** تکبر عزازیل را خوار کرد + بزندان لعنت گرفتار کرد + دوسرے
بخیل کو **شعر** بخیل ارچہ باشد تونگر بمال + بخواری چون مفلس خورد گوشمال
+ تیسرے فاسق اور بدکار کو چوتھے بسیار خوار کو **مصرع** کہ بسیار خوارست
بسیار خوار۔

حکمت امید وار رہنا جناب مین حق سبحانہ کی عین تونگری ہے اور مایوس
ہونا اُس کی درگاہ سے سراسر فقیری اور دل کی تونگری کو ظاہر کی فقیری
ضرر نہین پہنچاتی اور دل کی فقیری کو ظاہر کی تونگری نفع نہین
دیتی **بیت** روزی مار نیست غیر از خاک + خاک بر فرق مالداری ما۔

حکمت چار چیزین آدمی کو چور چور کر دیتی ہین ایک کثرت دشمنون کی انسان کو
شکست دیتی ہے **شعر** ہر کرا بسیار باشد دشمنش + خیرہ گردد ہر دو چشم روشنش
دوسرے زیادتی گناہون کی برباد کرتی ہے تیسرے قرض کہ حیثیت سے
زیادہ ہو **بیت** واے مسکینے کہ غرق دام شد + ہر دمش از غصہ خون
آشام شد + چوتھے کثرت اہل و عیال کی + **شعر** ہر کرا اطفال بسیارش بود
در زمانہ زاری کارش بود۔

نصیحت اہل دانش چار چیزون سے ہر حال مین پرہیز کرتے ہین ایک اپنے
کاروبار نالایق کو سپرد کرنے سے دوسرے نالایق کے ساتہ جوانمردی سے

پیش آنے سے تیسرے بدکاری سے چوتھے سبکساری سے **بیت** عقل وا رہو
میل بدکاری مکن + وین چو بگذشتی سبکساری مکن ۔
پند ادبار کے چار آثار ہین اول احمقون سے مشورہ کرنا دوسرے جاہلون کو
دوست رکہنا اور مال دینا تیسرے دوستون صاحب راے کی نصیحت نماننا
بیت ہرکہ پند دوستان نکند قبول + در حقیقت مدبرست آن بوالفضول +
چوتھے دنیاے دون سے عبرت پذیر نہونا اور رغبت رکہنا **بیت** حرف دنیا
گوش کردن کار اہل ہوش نیست + مغز سر فرزانہ را جز پنبہ ہاے گوش نیست
حکمت بنی آدم باعتبار قول وفعل کے چار قسم پر منقسم ہین اول وہ کہ
جس کام کو کرنا منظور ہوتا ہے اُس کو پہلے کہنے کے کر لیتے ہین بعد کو زبان پر
لاتے ہین یہ صاحب ارباب ہمت اور اولی العزم کہلاتے ہین دوسرے
قبل ارادہ کے شہرت دیتے ہین اور کہتے پہرتے ہین لیکن کرتے نہین ا
ب انتقام اُس کا کہین لے نہ فلک ڈرتا ہون + جہوٹے وعدون سے
جو وہ شاد کیا کرتے ہین + تیسرے کہتے ہی ہین اور کرتے ہی ہین چوتھے
نکہتے ہین اور نہ کرتے ہین یہ دو قسمین توسط کا مرتبہ رکہتی ہین ۔
حکمت چار چیزین اصل اصول ہین اول دوستی خدا سے دوسرے
حیا خلق اللہ سے تیسرے شکر گزاری چوتھے حسن اخلاق **مصرع** اخلاق سب
کرنا تسخیر ہے تو یہ ہے ۔
حکمت چار چیزین چار چیزون سے حاصل ہوتی ہین ایک نعمت شکر گزاری
سے دوسرے سلامتی خاموشی سے مین ہسکتا بچا تیسرے سرداری سخاوت سے
مصرع کہ مرد از سخاوت بود بختیار + چوتھے امن امان سیاست سے **بیت**
از سیاست نظام یابد ملک + بے سیاست خلل پذیر بود ۔

علامت چار چیزین بزرگی کی علامت مین ایک علم کی عزت اور توقیر بیشمار کرنا دوسرے سوال کا جواب باصواب دینا تیسرے اہل علم کے ساتھ تعظیم و تکریم سے پیش آنا چوتھے دوستون نیک کردار کی صحبت کو غنیمت جاننا

مصرع صحبت نیک نیک و اند نیک ۔

پند چار چیزین چار شخصون کے حق مین سم قاتل کا حکم رکھتی ہین اول بے شرمی اور بے حیائی عورتون کے حق مین **بیت** بے حیائی از ہمہ بد بود + از زنان در پیرہان بتر بود ۔ دوسرے دروغ گوئی مردونکے حق مین تیسرے عجب عالمونکے حق مین چوتھے بخل امیرون کے حق مین **بیت** کار اہل بخل را ابلیس دان در جہنم ہمدم ابلیس دان ۔

نصیحت آدمی کو لازم ہے کہ اپنے اوقات کو چار قسم پر منقسم کرے ایک وقت ایسا قرار دے کہ جسمین نفس سے افعال شبانہ روز کا حساب لے اور بعد حساب کے جو اعمال نفس سے بد صادر ہوے ہون اُس پر اُس کو زجر و توبیخ کرے تا کہ ایسے کامون سے آئندہ کو باز رہے دوسرا وقت اسواسطے مقرر کرے کہ اپنے پروردگار سے دعاے خیر اور حاجات ضروری کا طالب ہو تیسرے وقت مین ایسے دوستونکی صحبت اختیار کرنی چاہیے کہ عیبون پر تیرے تجکو خبردار کرین اور اعمال صالحہ کی تجہے طلبگار رہون چوتھے وقت مین اپنے نفس کو لذتون حلال کی اجازت دے کیونکہ نفس کا بھی تجہپر حق ہے ۔

پند چار چیزین آدمی کو چاہ ضلالت مین ڈالتے ہین اول صحبت بیوقوفکی دوسرے صحبت بدون کی تیسرے راے پر چلنا عورتون کی چوتھے نصیحت ماننی احمقون کی **مصرع** او خویشتن گم است کرا رہبری کند ۔

آگاہی چار چیزین باعث مستی کا ہوتی ہین اول جوانی دوسرے عشق تیسرے

مال چوتھے شراب **بیت** بناے دولت خود آن کسے خراب کند + کہ شام می خورد و صبحگاہ خواب کند۔

پند جو شخص چار چیزین چھوڑے گا دی سے محفوظ رہے گا اول شتابی دوسرے کاہلی تیسرے غضب چوتھے ہنسی **بیت** اے پسر ہرگز مگرد گرد انفصال + ز انکہ زشت ست این فعال۔

حکمت چار عادتون کا خوگر ہونا چار وقتون مین نہایت دشوار ہے اول حالت تنگدستی مین سخاوت کا دوسرے عالم تنہائی مین پارسائی کا تیسرے وقت غضب کے جرم کو معاف فرمانا چوتھے جاے خوف یا امید مین حق بات کہنی **مصرع** راستی موجب رضاے خدا است۔

علامت آثار نفاق کے چار ہین ایک وعدے کے خلاف چلنا دوسرے سخن دروغ آمیز کہنا **بیت** وعدہا ے او ہمہ باشد خلاف + قول او نبود بغیر از کذب و لاف + تیسرے عہد پر استوار نرہنا چوتھے بروقت لڑائی جھگڑے کے گالی گلوج پر اوتر پڑنا **مثنوی** از منافق اے پسر پرہیز کن + تیغ را از بہر قتلش تیز کن + با منافق ہر کہ ہمرہ میشود + منزل او در نہ چہ میشود۔

پند افراط چار چیزون کی باعث ہلاکت کا ہے ایک شکار دوسرے قمار تیسرے جماع چوتھے شراب **مصرع** مدام خوار شود از شراب خوارہی مرد۔

عزیز انسان کو جہان مین چار چیزین نہایت عزیز ہین اول جان دوسرے مال تیسرے فرزند چوتھے وطن مالوف **رباعی** حب الوطن از ملک سلیمان خوشتر + خار وطن از سنبل و ریحان خوشتر + یوسف کہ بمصر پادشاہی مے کرد مے گفت گدا بودن کنعان خوشتر **بیت** گندم ہے سینہ چاک فراق بہشت سے آدم کو کیا نہوگی محبت وطن کے ساتھ

پند عقلمند چار باتون کے ساتھ ہمیشہ کار فرما رہتے ہین ایک اہل زمانہ سے صلح رکھتے ہین اگرچہ تمام ناسزا ہون **بیت** ناسزا سے را چون بینی بختیار + عاقلان تسلیم کردند اختیار + دوسرے انصاف کو پسند کرتے ہین اور منصف مزاجون سے دوستی اور اتحاد رکھتے ہین تیسرے حتی المقدور کھانا کھلاتے ہین اور مہمان نوازی مین سرگرم رہتے ہین **مثنوی** اے برادر میہمان را نیک دار + ہست مہمان از عطاے کردگار + میہمان روزی بخود مے آورد + پس گناہ میزبان را مے برد + چوتھے کلام پختہ اور سخن سنجیدہ فرماتے ہین اور بیہودہ بات کو زبان پر نہین لاتے **بیت** مزن بے تامل بگفتار دم + نکو گوے گر دیر گوئی چہ غم ۔

نصیحت محبت اور مروت کے لایق وہ شخص ہے کہ جسمین چار خصلتین موجود ہون اول جو رنج و محن تیرے درپیش آوے وہ آپ کو اون کی سپر بناوے دوسرے جو راحت اُس کو دستیاب ہو وہ تیرے قربان کرے تیسرے جو بات تو کہے اُس کو سچ جانے چوتھے جو کام پاوے تجھکو امیر بناوے **بیت** جسے دیکھا اُسے خود مطلب و خود غرض کا یار + آشنا پورا نہ دیکھا ہین کوئی یاری مین ۔

علامت سعادت ارباب تمیز نے چار چیز کو آثار نیکبختی کے قرار دیے ہین اول اسباب جہالت پر کہ عبارت ہے مال و منال سے دنیا کے قناعت نکرنا بلکہ تحصیل علوم اور کسب فنون مین آپ کو مشغول رکھنا + **بیت** بنی آدم از علم یابد کمال + نہ از حشمت و جاہ و مال و منال + دوسرے اپنی عقل کو ہنر بخاننا گو بہتر ہو تیسرے زیادہ چیز کے ساتھ بخل نکرنا بلکہ سخاوت سے پیش آنا چوتھے حرص کو دنیا کی ترک کرنا کیونکہ حریص ملام

رنج و محنت مین گرفتار رہتا ہے **بیت** حرص قانع نیست بیدل ورنہ اسباب
معاش + انچہ ما درکار داریم اکثری درکار نیست + **شعر** اگر جمعیت دل ہے
تجھے منظور قانع ہو + کہ اہل حرص کے کب کام خاطر خواہ ہوتے ہین ۔
پند چار چیزین تھوڑی بھی بہت خوب ہوتی ہین ایک کم گفتگو کرنا دوسرے
حلال مال تیسرے معونت بیمار چوتھے رعایت ہمسایہ **بیت** سعی بہر راحت
ہمسایگان کردن خوش ست + بشنو دگوش از برائے خواب چشم افسانہار
آگاہی جس کے پدر نہین اُس کے سایۂ سر نہین اور جس کے برادر نہین
اُسکی قوت بازو نہین اور جس کی زن نہین اُس کو آرام تن نہین اور جس کے
بچہ نہین اُس کو کچھ غم نہین **بیت** میکند ویران تمول خانہ معمور را + ہمچنین
سیلاب باشد خانۂ زنبور را + **شعر** خانہ خالی کن ز اسباب تعلق چون حباب
تا نیاید را و دکاشانہ ات سیل بلا ۔
عنایت ایزدی چار چیزین عنایت سے خداے عز و جل کی حاصل
ہوتی ہین اول راست گوئی صدق کی توصیف مین وارد ہے الصدق ینجی
والکذب یہلک **نظم** راستان رستہ اندز روز شمار + جہد کن تا تو زان شمار شوی
ہم اندرین رستہ رستگاری کن + تا درین رستہ رستگار شوی + دوسرے سخاوت
سخی کے حق مین صادر ہے السخی حبیب اللہ **بیت** تجربہ کردم بہر اندیشۂ
نیست نکوتر ز سخا پیشۂ + تیسرے حفظ امانت چوتھے ترک خیانت کیونکہ خیانت باعث
بربادی ہے اور رضا مندی خالق و مخلوق اور امانت پر جملہ امور جزوی و کلی و
دنیوی و دینی موقوف ہین **نظم** شرع کہ بنیاد ضیانت بہاد + قاعدہ دین بدیانت
نہاد + دولت ارسیل امانت بود + انت سنزر تار امانت بود ۔
پند چار چیزین انسان کو مدام ذلیل اور خوار رکھتی ہین ایک قلت رائے

دوسرے گزشتہ اندیشہ تیسرے ناقدری نعمت کی چوتہے کم ہمتی +
بیت ۔ دکم ہمت حقیر ست در نظر + خوار باشد گر بود با صد ہنر +
بیت متعلق ہم کے آتش از ہمسایہ مجو اے + بنان خویش سازم گرم چون گرد و تنور ہند ۔

آگہی چار چیزین ظاہر مین انسان کے پہانسنے کو صیاد دنیا کے دام کا دانہ واقع ہوئی ہین ایک زراعت دوسرے صناعت تیسرے عمارت چوتہے تجارت **مثنوی** ترک دنیا کن براے آخرت + وز بدن بر کش لباس فاخرت + گر بیابی از سعادت این مقام + صاحب تجرید باشی والسلام +

پند خردمند چار چیز پسند کرتا ہے ایک اپنی عقل کو جا بیجا رکہنا دوسرے منصف مزاج ہونا تیسرے اطمینان سے ملاقات لینا چوتہے عزت اور حرمت آدمیون کی نگاہ رکہنا **بیت** گر تجہے عزت کا اپنے ہے خیال + حفظ حرمت غیر کر لازم مدام ۔

پند چار چیزون کو ہر شخص برا جانتا ہے اول حسد کو کیونکہ حاسد کو کسی آن مین جہان مین چین نہین **بیت** حاسد کو ایکدم نہین راحت جہان مین رنج حسد سے جان ہے جبتک کہ جان تن مین دوسرے تند خوئی بے مقتضی کیونکہ غضب والا مدام خوار رہتا ہے اور ضابطہ اس کا خوش حال **شعر** جو بارے نفس کو اور کرے اپنے غصہ کو زیر بنا سے سانپ کا گور شیر کا زیر کر تیسرے تکبر اور خود پسندی کو کیونکہ متکبر اور خود پسند ہمیشہ اہل زمانہ کی نظر مین ذلیل اور خوار رہتا ہے **بیت** از تکبر دشمنی خیزد مدام + خوار باشد در نظر ہر خاص و عام + چوتہے بخل کو کیونکہ بخل انسان کو بستر راحت سے اوٹہاتا ہے اور خاکستر بے رنج و محنت کے بٹہاتا ہے **بیت** بخیل ار چہ شد

توانگر بحال + بخواری چو مفلس خورد گوشمال +
حکمت چار چیزون سے چار چیزون کو قوت حاصل ہوتی ہے اول +
شکرگزاری سے نعمت کو **بیت** شکر کنی شہر سعادت برد + ہر کہ کند شکر زیادت
شود + دوسرے تقوی سے دین کو **مصرع** دینت از پرہیز کامل میشود +
تیسرے نیت سے عمل کو انما الاعمال بالنیات چوتھے عدل سے ملک اور ملک کو
نظم تا پاے پادشاہ بود بر بساط عدل + بر فرق او نہادہ بود تاج سروری
+ چون دست ز آستین تغلب برون کند + باشد نصیب گردن او طوق مدبری
نصیحت چار چیزون کی زیادتی آدمی کو کاہش مین ڈالتی ہے اول
کثرت آل وعیال کی دوسرے زیادتی سوال کی **بیت** الحذر از سوال ہر
خواہش الحذر + ناگدی نزد مردم بے قدر + تیسرے جمع کرنا مال کا چوتھے
زیادہ ہونا قال کا **شعر** مہر خاموشی بلب نہ تا بود عینت بکام + بے زبانی
پیشہ را ور خندہ میدارد مدام -
نصیحت چار چیزون مین چار چیزون کا لحاظ رکھنا ضرور ہے ایک کسی
شئے کے لینے مین طمع سے باز رہنا دوسرے کسی چیز کو بخل سے جمع نکرنا تیسرے
چیز دیکر احسان کا طالب نہونا چوتھے عمل مین ریا کو دخل ندینا **بیت** از ریا
افتد بایمانت خلل + پس نباید کار تو علم و عمل -
پند چار چیزین چار شخصون کے حق مین بمنزلہ مرگ ہین ایک فرمارواون کے
حق مین فتنہ دوسرے دولتمندون کے حق مین پشیمانی تیسرے عالمون کے
حق مین رحنہ چوتھے درویشون کے حق مین راحت **ابیات** گرہے خواہی
کہ گردی سر بلند + اے پسر بر خود در راحت مبند + ہر کہ بر بست او در
راحت تمام + باز شد بر وے در دار السلام -

حکمت چار چیزین بدن کو سست اور کاہل کرتی ہین ایک کثرت سے جماع کرنا دوسرے زیادہ پانی پینا تیسرے کثرت سے ترشی نوش فرمانا چوتہے نہایت غم کہانا **ابیات** یوسف گم گشتہ باز آید بکنعان غم مخور + کلبۂ احزان شود روزے گلستان غم مخور + ہان مشو نومید چون واقف نۂ ز اسرار غیب + باشد اندر پردہ بازیہاے پنہان غم مخور + گرچہ منزل بس خطرناک ست و مقصد ناپدید + ہیچ راہے نیست کو را نیست پایان غم مخور +

پند چار چیزین عقل کو نور و ضیا بخشتی ہین ایک فضول کلام سے بچنا دوسرے مسواک کرنا تیسرے مجالست صلحا کی چوتہے مصاحبت علما کی +

بیت نشستے تو از تو بباید + تا ترا عقل و دین بیفزاید +

پند پادشاہون کو چار چیزون سے احتراز کرنا لازم ہے ایک خشم و غضب سے کیونکہ غضب اور غصہ عاجزون کا کام ہے اور پادشاہ عاجز نہین ہوتا بلکہ سب ماتحت اور زیردست اُس کے ہوتے ہین **بیت** غصہ بیاید برائے عاجزان + نہ کہ غالب اند و باشند حاکمان + دوسرے قسم سے کیونکہ قسم واسطے دور کرنے تہمت کے ہے اور پادشاہ کو کون تہمت لگا سکتا ہے تیسرے زر و سیم اور مال منال مین بخل کے سات پیش آنے سے کیونکہ بخیلی وہ کرے جس کو اندیشہ محتاجی کا ہو اور پادشاہ محتاج نہین ہوتا + اس واسطے کہ خرچ سے خراج زیادہ ہوتا ہے چوتہے کذب و دروغ سے کیونکہ دروغ گوئی بجہت امید یا بیم کے ہوتی ہے اور امید اور بیم کام زیردست کا ہے نہ زبردست کا **مثنوی** کسے را کہ گردد زبان در دروغ + چراغ دلش را نباشد فروغ + ز نا راستی نیست کارے بتر + از و گم شود نام نیک اے پسر +

پند جس شخص کو راحت منظور ہے اُس کو چار باتون کا اختیار کرنا ضرور ہے ایک دوستون کے ساتھ لطف اور احسان سے پیش آنا دوسرے دشمنون کو ساتھ مدارات اور دلاسا کے مطمئن رکھنا تیسرے زن و فرزند کے ساتھ مراعات سے رعایت کرنا **بیت** رعایت ساتھ با فرزند و زن + تا تو گردی مطمئن اندر زمن چوتھے موافق طبیعت فرماروا ؤن کی خدمت گزار رہنا **بیت** گر تجھے مطلوب راحت ہے عزیز + کر تو خدمت حسب طبیعت با تمیز + **شعر** بہر خدمت ہر کہ بربند د میان + باشد از آفات دنیا در امان۔

نصیحت چار باتین والد کو فرزند کی تربیت مین لازم ہین اول اگر چند فرزند ہون تو سب کو مساوی الحال رکھے کیونکہ رعایت ایک کی دوسرے اشخاص مساوی الحال مین باعث تقیض و نفاق کا ہے اور تقیض و نفاق باعث بربادی کا دوسرے تادیب آداب مین نہایت سخت کلامی کو کار نہ فرماے کیونکہ اگر خوگر کلام سخت کا ہو کر بیجا کلام سخت کی برداشت کرے گا خلاف شرافت ہو گا پس تعلیم مین امید و بیم درکار ہے تیسرے مال اپنے قبضہ اور تصرف مین رکھے اور فرزند کو بجز وقت ضرورت کے نہ دے ورنہ اسراف مال سے جنس بدنامی کی خریدین گے چوتھے عیب کو فرزند کے ایسی حکمت سے دور کرے کہ اُس کو معلوم نہو ورنہ بعد معلوم ہونے کے ارتکاب مین دلیری ہو جاے گی۔

حکمت دوستی چار درجون پر منقسم ہے درجہ اول یہ ہے کہ کبھی آپ دوست کے گھر جاے اور گاہے دوست کو اپنے گھر لاے اور جب آمد و شد جاری ہو جانے اور حجاب تکلف کا درمیان سے برطرف ہو جاے تو چوتھائی حصہ دوستی کا ہوتا ہے دوسرا درجہ دوستی کا یہ ہے کہ دوست کو اپنے مکان

کوئی شئے کہلا بھیجے اور جو دوست اپنے مکان پر کوئی چیز کہلا بھیجے تو تکلف
کہلا بھیجے اور اس مرتبہ پر نصف دوستی حاصل ہوتی ہے تیسرا درجہ
دوستی کا یہ ہے کہ کوئی چیز بطور ہدیہ کے دوست کو دیوے اور جو دوست
کوئی شئے بطریق تحفہ کے دیوے لیوے اس حالت مین تین حصے دوستی کے حاصل
ہوتے مین چوتھا درجہ دوستی کا یہ ہے کہ راز قلبی سے اپنے دوست کو اطلاع
دیوے اور دوست بھی اپنے اسرار دلی کو پنہان نرکھے بلکہ دوست کو آگاہ
کرے اور یہ مرتبہ تمام و کمال دوستی کا ہے **نظم** حال خود را از دوکس پنہان
مدار + از طبیب حاذق و از یار غار + باصواب کار بینی سر بسر + بر مراد خود
مکن کار اے پسر +

پند جو شخص چار وقتون مین دوست سے تغیر پذیر اور تبدل قبول کرنے
والا ہو وہ قابل محبت اور لایق الفت کے نہین ایک وقت خوشی کے دوسرے
وقت غصہ کے تیسرے وقت خواہش نفسانی کے چوتھے وقت طمع کے +
بیت وقت طمع طامع کب رہتا ہے یار + نخل طمع ایسے ہی لاتا ہے بار
بیا تحقی طامع کہ بملک حرص گردد راہی + در سعی عبث نمی کند کوتاہی
قدر دون تو خاک رفت از طول امل + تا بر دارد درم ز پشت ماہی -

پند نفس کی فہمایش اور اُس کی راہ نمائیش کو چار باتین نہایت خوب ہین
ایک یہ کہ اسے نفس معبود حقیقی کی بندگی مین شبانہ روز سرگرم رہ ورنہ
روز ہی اُس کی مت کہا **ابیات** شکر نعمت کن کہ آن رب العباد +
داد بیرون تو آ بیجر بے بالیست داد + چشم داد و گوش بینی ہم زبان + پیر تو
روشن کرد اسرار نہان + غافلی از رب خود اے بیخبر + چند باشی بے خبر
چون گدا و خر دو + سرے جو چیز کہ مالک حقیقی نے منع فرمائی ہے اُس سے

باز رہو وگرنہ اُس کے ملک اور خلق سے باہر ہو **بیت** نفس را اسیر
و ائم خوار دار + تا توانی دورش از مُردار دار + **شعر** گر حرامت مشتہیٰ
بر خود کنی + پس در حرمت کراہت بر کنی + **تیسرے** یہ کہ ارادہ گناہ کا
کرا ور اگر کرے تو ایسی جگہ کر کہ جہان خالق کون و مکان کا نہ دیکھے **ابیات**
انچہ مے سازند میدانند تمام + انچہ مے گویند مے شنود کلام - گر تو میدانی خبیر
ہم بصیر + پس چرا بر معصیت گردی دلیر + **چوتھے** یہ کہ قسمت پر راضی
رہو ورنہ دوسرا خدا طلب کر **بیت** خدا را اندانست و طاعت نکرد +
کہ بر بخت و روزی قناعت نکرد + **شعر** ید تو قسمت میرسد اے بیخبر + پس چرا
قانع نۂ بر خشک و تر

ہدایت حق حق سبحانہ وتعالیٰ شانہ کا نگاہ رکھ حق سبحانہ تیرا حق نگاہ رکھیگا
اور زمانۂ آسایش و آرام مین اُس کو مت بہول تا کہ وقت شدت کے
تیری مدد کرے **بیت** مددی گر بچراغے نکند آتش طور + چارہ تیرہ شب
وادی ایمن چکنم + اور جو تجھکو مطلوب ہو اُسی سے طلب کر کیونکہ سب کا
وہ ہی حاجت روا ہے اور مشکل کشا ہے اور ہر کام مین اُس سے مدد چاہو
کیونکہ تمام عالم اُسی کے طرف محتاج ہے **بیت** سپردم بتو مایہ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را۔

باب پنجم

نصیحت اس عالم تمدن مین اگر رابطۂ محبت صادقہ کا کرنا منظور
ہو تو انسان کو لازم ہے کہ دوست مین قبل دوستی کے پانچ خصلتوں کا
مشاہدہ کر لیوے جب دوستی اور محبت کا نام لیوے اول زیور عقل سے

آراستہ ہو کیونکہ صحبت مین جاہل اور نادان کے سراسر زیان اور نقصان ہے وہ اپنی دانست مین نیکی کرتا ہے بدی سرزد ہوتی ہے **شعر** ز جاہل نیاید جز افعال بد + وز و نشنود کس جز اقوال بد دوسرے صلاحیت در کار ہے گنہگار اور بدکار قابل محبت اور لایق الفت کے نہین کیونکہ جو خدا سے نہین ڈرتا بندہ سے کیا ڈرے گا **بیت** نیکنامی خواہی اے دل بابدان صحبت مدار + خود پسندی جان من برہان نادانی بود تیسرے صادق القول اور راست گو ہو کیونکہ صحبت کذاب اور دروغگو کی ہمیشہ رنج دیتی ہے اور گفتگو اُس کی پایہ اعتماد سے مدام ساقط رہتی ہے **بیت** نہ چھوڑ تو کسی عالم مین راستی کہ یہ شے + عصا ہے پیر کو اور سیف ہے جوان کے لئے + چوتھے حریص نہو کیونکہ حریص کی دوستی واسطے کسی غرض کے ہوگی کہ اُس کا تجھکو علم نہین بعد نکالنے اپنی غرض کے تیری دوستی سے انحراف کریگا تجھکو رنج ہوگا **بیت** اگر انسان قانع ہو غنی ہو وے دو عالم سے + ہوا و حرص لیکن اُس کی مٹی خوار کرتی ہے پانچوین نیک عادت اور خوش اخلاق ہو کیونکہ بدخو سے اول راس آنا دوستی کا امر دشوار ہے دوسرے مصاحبت سے بد کی زیان جان اور نقصان ایمان کا ہے **نظم** دور شو از اختلاط یار بد + یار بد بدتر بود از مار بد + مار بد تنہا ہمین برجان زند + یار بد بر جان و برایمان زند + **رباعی** با بد منشین و باش بیگانہ ازو + در دام مفتی اگر خوری دانہ ازو + تیر از سر راستی کمان را کج دید + دیدی کہ چگونہ جست از خانہ او +

نصیحت جو شخص کسی شخص کی صحبت اختیار کیا چاہے تو اُس کو لازم ہے کہ پانچ باتون کا مدام لحاظ رکھے تاکہ صحبت راست اور درست آوے

اور پاے ثبات کا پاے اول یہ کہ اپنے دوست کے خلاف حکم نکرے کیونکہ
عدول حکمی باعث رنج و ملال کا ہوتی ہے اور رنج و ملال صحبت مین خلل
انداز ہے **بیت** مہر در مشرق و قمر در مغرب طالع میشود * ہمچنین باشد
خلل انداز یاری اختلاف * دوسرے دوست کے روبرو کوئی بات در رنج مشر
زبان آشنا نہونی دے کیونکہ جھوٹ پاے محبت اور مصاحبت کو لغزش
مین لاتا ہے اور مدام خوار و بے اعتبار رکھتا ہے تیسرے دوست کے
راز کو افشا نکرے کیونکہ جو افشاے راز کرتا ہے وہ صحبت کی لیاقت نہین
رکھتا **بیت** حدیث دوست نگوئی مگر بحضرت دوست * کہ آشنا سخن آشنا
نگہدارد * چوتھے دوست کوئی خیانت ندیکھنے پاوے کیونکہ خاین پاے
اعتبار سے ساقط ہوجاتا ہے اور پاے اعتبار سے ساقط ہونا صحبت مین
خرابی لاتا ہے **بیت** از خلاف و از خیانت باش دور * تا بود پیوستہ
در روے تو نور * پانچوین دوست کے سامنے کسی کی غیبت اور برائی بیان
نکرنا کیونکہ وہ تصور کرے گا کہ ایسی ہی میری غیبت اور ون کے روبرو
کرتا ہوگا اور یہ بات مخل صحبت ہے **بیت** مران غیبت ہیچکس بر
زبان * کہ صحبت ز غیبت فتد در زیان * اور خرد کے نزدیک سب سے
بہتر صحبت کتاب کی ہے کیونکہ اس مین نہ کوئی شرط ہے نہ اس کو رنج
ہے نہ اس کو ملال نعم ما قیل * **مثنوی** ہمنشینی بہ از کتاب مخواہ * کہ
مصاحب بود گہ و بیگاہ * بہجت افزاے جان و راحت دل * ہرچہ دلخواہ
تست از و حاصل * انچنین ہمدم لطیف کہ دیدہ * کہ نہ رنجید و ہم نرنجانید

نصیحت پانچ شخصون کی صحبت سے حذر کرنا اور ان کی مصاحبت
سے دور رہنا ضرور چاہیے ایک احمق کی صحبت سے کیونکہ احمق کی حماقت سے

یہ بات ممکن ہے کہ وہ ارادہ بھلائی کا کرے اور مقتضائے حمق سے کوئی
کام ایسا کر بیٹھے کہ جو برائی کا باعث ہو **بیت** نیش کب مارے ہے عقرب
آپ سے + ہے طبیعت کا یہ اُس کے مقتضا + اور پہچان احمق کی یہ ہے
کہ حقیقت سے کاموں کی ماہر نہو اور اگر اوسکے روبرو بیان کریں تو بھی نہ سمجھے
اور اگر سمجھے تو دلتا سمجھے دوسرے بزدل اور پست ہمت کی صحبت سے
اس واسطے کہ بروقت ضرورت کے تجھکو طرح دیگا اور دوستی سے انحراف
کرے گا **بیت** ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق + باشد بقدر ہمت تو اعتبار
تو تیسرے بد خصلت کی صحبت سے کیونکہ بد خو سے امید سلامتی کی منقطع ہے
اس لئے کہ جب اُس کی خو سے بد حرکت مین آوے گی تمام حقوق صحبت
کے بالاے طاق رکھے گا اور جو اُس کے دل مین آوے گا کرے گا
بیت اگر صد سال گبر آتش فروزد + چو یکدم اندران افتد بسوزد +
چوتھے جھوٹے کی اس واسطے کہ دروغ گو اپنی دروغ گوئی سے باز نہ
آوے گا تو ہمیشہ فریب کھاوے گا پانچوین فاسق اور بدکار کی صحبت سے
کیونکہ جو شخص فسق و فجور پر مصر ہوتا ہے اور رات دن اس مین غرق
رہتا ہے وہ حق سبحانہ تعالی شانہ سے نہین ڈرتا اور جو شخص خدا تعالی سے نہین ڈرتا
وہ بندہ کے ساتھ کیا سلوک کرے گا **بیت** ہمنشین صالحان باش اے پسر
دور باش از رند و قلاش اے پسر

نتائج بعد تصور کے مرتبہ تصدیق کو یہ بات پہنچی ہے کہ نتیجہ پانچ چیزون کا
پانچ چیزین ہین اول نتیجہ سوال کا ذلت اور خواری ہے **مصرع** چون سوال
آورد گردد خوار مرد + دوسرے مآل کار سے غفلت شعاری کا نتیجہ ندامت
اور پشیمانی ہے **مصرع** مرد آخر بین مبارک بندہ ایست + تیسرے کار دیار مین

عدم احتیاطی کا نتیجہ ناسازگی کام کی اور گرفتاری اپنی چوتھے خوے بد کے اختیار
کرنے کا نتیجہ دوستون کو دشمن بنانا ہے ؎ کہ خود خوے بد دشمنش در قفاست
پانچوین استخفاف کا نتیجہ تنہائی ہے اور جدائی **مصرع** ماند تنہا ہر کہ استخفاف کرد
نصیحت طالب تقوی کو لازم ہے کہ پانچ چیزون کو پانچ پر اختیار کرے
تاکہ منزل مقصود پر فایز ہو ایک سختی اور درشتی کو اختیار کرے عیش و عشرت پر
دوسرے محنت اور مشقت کو آرام اور راحت پر تیسرے خواری و ذلت کو
عزت اور حرمت پر چوتھے خاموشی کو زیادہ گوئی پر پانچوین موت کو زندگی پر
بیت اتقا باید ترا گر اے پسر + قبل مردن میر تا یابی خبر
پند آدمی کو چاہیے کہ پانچ چیزونکو قبل پانچ چیزون کے غنیمت شمار کرے اول
تندرستی کو قبل بیماری دوسرے جوانی کو پہلے بڑھاپے کے **بیت** جوانا رہ طاعت
امروز گیر + کہ فردا نیاید جوانی ز پیر + تیسرے تونگری کو قبل فقیری کے **بیت**
دریاب کنون کہ نعمتے ہست بدست + کین دولت و ملک میرود دست بدست
چوتھے زندگی کو قبل موت کے **شعر** توشۂ راہی بمنزل پیشتر از خود فرست
+ ہر کجا موری بہ بینی دانۂ بر خاک ریز + پانچوین وقت فراغت کو قبل مشغولی
کے **بیت** یک ساعت یک لحظہ یک دم + دیگرگون میشود احوال عالم +
نصیحت اس عالم خود پرست اور سراب آباد مین پانچ چیزون کا
یاد رکھنا تکبر اور غرور کو دور کرتا ہے اول یاد رکھنا اپنی بنیاد کا کہ ایسے
قطرہ ناپاک سے ہے جس کے خروج سے تمام بدن پاک ناپاک ہو جاتا ہے +
دوسرے لحاظ رکھنا اس امر کا کہ اول غذا جو مجھکو عطا ہوئی تھی اور جسے
تناول کی تھی وہ چیز تھی جو تمام عالم کے نزدیک ناپاک ہے تیسرے نگاہ رکھنا
اس بات کو کہ مخرج میرا اس جگہ سے ہے کہ جو معدن نجاست ہے چوتھے

ملحوظ رکھنا اس بات کا کہ جسم مین ایسی شئے بھری ہے کہ جو باہر آتی ہے مین
خود نفرت کرتا ہون پانچوین نظر کرنا اس بات پر کہ آخر مجھکو خاک مین ملنا ہے
خاک ہوجاؤن گا **بیت** اے برادر چو عاقبت خاکست + خاک شو پیش
ازان کہ خاک شوی + **بیت** چو دانی تکبر چرا میکنی + خطا میکنی و خطا میکنی
پند پانچ چیزین لایق اعتماد اور قابل اعتبار کے نہین ہین ایک کم ظرفونکی
مروت اور محبت **مصرع** سفلہ را با مروت نگری + دوسرے پادشاہون کی
دوستی تیسرے سخن دروغ بے فروغ **بیت** آنکہ کذاب ست و میگوید دروغ
+ غیبت او را در و فاداری فروغ + چوتھے بدخو کی سرداری نہایت بے
ثبات اور ناپائدار ہے پانچوین مال پر غیرون کے حسد کرنا **بیت** ہر کہ بر مال
کسان دارد حسد + بوے رحمت بر دماغش کے رسد +

پند شتابی ہر کام مین بری ہے بلکہ تعجیل کام شیطان کا ہے لیکن پانچ جگہ
جایز ہے بلکہ ضرور اول اگر مقتضاے بشریت سے کوئی گناہ سرزد ہوجاے
تو درگاہ مین غفور و رحیم کے نہایت جلدی سے توبہ کرے **رباعی** باز آ باز آ
ہرچہ ہستی باز آ + گر کافر و گبر و بت پرستی باز آ + این درگہ ما درگہ نومیدی نیست
صد بار اگر توبہ شکستی باز آ + دوسرے ادا کرنے مین قرض کے سرعت ضرور ہے
تیسرے میت کی تجہیز و تکفین مین شتابی درکار ہے چوتھے جب لڑکی حد بلوغ
کو پہنچے اُس کے نکاح مین جلدی سزاوار ہے پانچوین جب اپنے کوئی مہمان آوے
اُس کے کھانا کھلانے مین عجلت لازم ہے اور خدمت اُس کی اپنے ذمہ
ہمت پر واجب جانے **قطعہ** مہمان را عزیز باید داشت + از رہ مردمی و
جوانمردی + گر بزرگ ست و لائق خدمت + خود حق ادیجا آوردی + ور بود
سفلہ کس نخواہد گفت + کہ چرا بادی این کرم کردی +

حکمت پانچ چیزین دنیا مین نہایت خوب ہین اگر ساتہ پانچ چیزون کے ہون ورنہ مانند پانچ چیزون بے فائدہ اور لاطایل کے ہین ایک فقیری ساتہ صبر کے اور اگر فقیر بے صبر ہے تو مانند چاہ بے آب کے ہے **بیت** گر نباشد صبر در درویشیت ٭ کے باہل فقر باشد خویشیت ٭ دوسرے بادشاہی ساتہ عدل اور داد کے اور اگر پادشاہ عادل اور دادور نہین تو مانند ابر بے باران کی ہے بلکہ بدتر کیونکہ پادشاہ بے انصاف سے مواخذہ ہوگا اور ابر بے بار سے کچہ نہین **رباعی** دوران بقا چوباد صحرا بگذشت ٭ تلخی وخوشی وزشت و زیبا بگذشت ٭ پنداشت ستمگر کہ ستم برما کرد ٭ برگردن او بماند وبرما بگذشت تیسرے جوانی ساتہ علم اور فضل کے اور اگر جوان بے علم وفضل ہے تو مانند خانہ بے چراغ کی ہے بلکہ بدتر کیونکہ بباعث بے علمی کے مثل چوپایون کے جو چاہے گا سو کرے گا گرفتار ہوگا خوار ہوگا عبادات اور معاملات درکنار بلکہ معرفت سے کردگار کی بے بہرہ اور بے نصیب ہوگا **مصرع** کہ بے علم نتوان خدارا شناخت ٭ چوتہے عورت خوبصورت اور صاحب جمال ساتہ حیا اور شرم کے اور اگر بے شرم اور بے حیا ہے تو مانند کہانے بے نمک کی ہے پانچوین تونگری اور دولتمندی ساتہ سخاوت کے اور اگر صاحب اس کا سخی نہین تو مانند شجر بے ثمر کی ہے بلکہ بدتر کیونکہ شجر بے ثمر کے سایہ مین آدمی راحت پاتے ہین اور لکڑی وغیرہ سے فائدہ اوٹہاتے ہین اور اس سے کچہ نہین **بیت** شرف مرد بجود ست وکرامت بسجود ٭ ہر کہ این ہر دو ندارد عدمش بہ ز وجود ٭

نصیحت جوانمرد پانچ چیزون کو پانچ چیزون پر اختیار کرنا ہے اول درویشی کو تونگری پر دوسرے عجز اور انکسار کو جبر اور جور پر تیسرے

تواضع کو تکبر پر چوتھے خواری اور ذلت کو عزت اور حرمت پر پانچوین رنج محنت اور مشقت کو آرام اور راحت پر **بیت** در ریاضت نفس بد را گوشمال ٭ تا نیفتد از درِ تزا اندر وبال۔

حکمت پانچ چیزین عمر کو تباہ اور بے لطف کرتی ہین اول حالت پیری نیازمندی دوسرے غربت مین گرفتاری تیسرے رنج و محن مین مبتلا ہونا چوتھے دشمنون سے ڈرتے رہنا پانچوین مُردون کو دیکھنا **بیت** ہر کہ او بر مردہ اندازد نظر ٭ عمر او بیشک بکاہد اے پسر۔

نصیحت پانچ چیزون کے اختیار کرنے سے انسان مانند شیطان کے بدبخت ہوجاتا ہے اول اپنے گناہ کو گناہ نجاننا اور گنہگار ہونے پر اقرار نکرنا دوسرے اپنے گناہ پر پشیمان نہونا اور اُس پر مصر رہنا تیسرے اپنے نفس کو گناہ پر ملامت نکرنا اور گناہ کرنے کو سہل جاننا چوتھے گناہ کے بعد توبہ نکرنا اور نادم نہونا **بیت** راندہ شد ابلیس از مستکبری ٭ گشت مقبول آدم از مستغفری ٭ **فرد** کم ز حیوانات باشد پیش ارباب تمیز ٭ آدمی کز انفعال جرم سر در پیش نیست ٭ پانچوین مایوس ہونا رحمت سے اللہ تعالیٰ کی ٭ لا تقنطوا من رحمۃ اللہ **بیت** بحر الطاف تو بے پایان بود ٭ نا امید از رحمتت شیطان بود۔

نصیحت پانچ چیزون کے اختیار کرنے سے آدمی نیک بخت ہوتا ہے جیسے کہ نیکبخت ہوے آدم علیہ السلام ایک اقرار اپنے گناہ کا کہ مجھسے گناہ ہوا دوسرے پشیمان ہونا اپنے گناہ پر تیسرے ملامت کرنا اپنے نفس کو کہ کیون گناہ کیا چوتھے اگر مقتضاے بشریت سے گناہ سرزد ہوجاے تو نہایت سرعت سے توبہ کرنا **ابیات** ہر کہ مستغفر بود اندر گناہ ٭ حق ز نار دوزخش دارد نگاہ ٭ ہر کہ تو

از الہ خویشتن + خواہد او عذر گناہ خویشتن + شد عزیز آدم چو استغفار کرد +
خوار شد شیطان چو استکبار کرد + اے پسر دایم باستغفار باش + وز گناہ و معصیت
بیزار باش + پانچوین امید وار رہنا رحمت سے پروردگار عالم کے ہر حال مین
بیت مغفرت دایم امید از لطف تو + زانکہ خود فرمودۂ لا تقنطو + بیت اُسے فضل
کرتے نہین لگتی بار + نہو اس سے مایوس امید وار +

پند حاسد بسبب حسد کے پانچ بلاؤن مین مدام مبتلا رہتا ہے اول حسد حاسد
کی نیکیون کو اسطرح کہاتا ہے شعر کہ جیسے آگ سوکہی لکڑیون کو دوسرے حاسد جو
کام کرتا ہے بباعث حسد کے بد سر زد ہوتا ہے تیسرے حاسد بے فائدہ
رنج اور غم اور بوجہ گناہ کا اوٹہاتا ہے چوتہے حاسد کی دل کی بینائی بسبب
حسد کے سلب ہوجاتی ہے شعر پہونک دیتا ہے ایسے نور حسد جسطرح نار برق خرمن
جان پانچوین راحت اور نیکیون سے محروم رہتا ہے اور بدیون اور برائیو
سکے ساتہ مشہور اور رسوا ہوتا ہے اعوذ باللہ من شر حاسد اذا حسد +
بیت حاسد کو ایکدم نہین راحت جہان مین + رنج حسد ہے جان ہے
بیشک کہ جانہین

روایت راویان صدق بیان اور حاکیان حق تبیان الحان داؤدی
سے یون نغمہ سنج ہین کہ حق سبحانہ تعالی شانہ نے ایک خاص بندہ سے فرمایا
کہ جبتک تو ہمارے ملک بے زوال کو زوال نہ دیکہے ملوک دنیا کے دروازہ پر
مت جا اور جبتک ہمارے خزانہ بے شمار کو خالی نپاوے طمع مال مین
آدمیون کی منت رکہ شعر گندم از بہر طمع خندہ بر آدم دارد + یار ب این
در جہان بر روے کس باز مباد + اور جبتک کہ تو اپنے عیب سے فارغ
نہووے اورون کی عیب جوئی مت کر اور جبتک شیطان علیہ اللعن کو

مردہ نجات سے شر و فساد سے اُس کے امین مست ہوا اور جب تک دونوں
پانوں اپنے جنت میں نہ رکھے قہر سے ہمارے تدرست رہ **بیت** جیسے چاہے
جنت میں دیوے مقام + جیسے چاہے دوزخ میں رکھے مدام۔

علامت سعادت پانچ چیزیں آثار سعادت مندی کے ہیں ایک
صاف طبیعت اور پاک طینت ہونا **مصرع** اصل پاک آمد دلیل نیک بخت
دوسرے عتاب اور عذاب سے پروردگار عالم کی خایف اور ترسان رہنا
تیسرے دنیائے دون کو بے ثبات اور ناپایدار جاننا **بیت** دادی ہستی
مین آتی ہے عدم کی راہ سے + ساتھ اپنے توسن عمر روان پیدا ہوا **مصرع**
عمر دنیا چند روزی بیش نیست + چوتھے عقلمند اور دانش پسند ہونا **س**
نیکبختان را بود رائے صواب + پانچوین علم اور اہل علم کو دوست رکھنا +
مصرع خردمند باشد طلبگار علم۔

علامت شقاوت پانچ چیزین شقاوت کی علامت ہین ایک علم سے
بے بہرہ اور بے نصیب رہنا اور جہل اور جاہلون کو دوست رکھنا **بیت**
چو جاہل کسے درجہان خوار نیست + کہ نادان تر از جاہلی کار نیست + دوسرے
نالایق اور فرومایہ ہونا تیسرے سستی اور کاہلی کو دوست رکھنا چوتھے
سختی اور تنگی مین گرفتار رہنا پانچوین نیکون سے نفرت کرنا اور بدون سے
الفت اور محبت رکھنا **شعر** مس ناقص از طفیل کیمیا زر مے شود + اختیار صحبت
کامل کن و کامل برآ۔

پند جو پادشاہ کہ زیور عدل سے معرّی ہو مانند ابر بے باران کی ہے اور
جو پیر کہ لباس دانش سے بے بہرہ اور عاری ہو مثل چشمہ بے آب کی ہے
اور جو صاحب جمال کہ حلیہ حیا سے مزین نہو مانند کھانے بے نمک کی ہے

ادہر جو ان کہ تاج ادب سے برہنہ سر ہو مثل آنکہہ بے نور کی ہے **شعر** ادب تاجیست از لطف الہی + بنہ بر سر برو ہر جاکہ خواہی + اور جو صاحب دولت کہ جامہ احسان سے بے نصیب اور عاری ہو مانند درخت بے ثمر کی ہے **بیت** زندگی مین صرف کرتا ہو سیکدو ستی حصول + مثل قارون خاکین جا کرنہ بار زر او تہا۔

حکمت حضرت انسان مین پانچ گوہر مین اور پانچ ہی ان کے دشمن ہین گوہر اول ایمان ہے اور کفر اس کا دشمن ہے دوسرا گوہر عقل ہے اور غصہ اُس کا دشمن ہے **بیت** جوانمرد انکو کہتے ہین کہ جو غصہ کی حالت مین + کرین مین زیر غصہ کو رکہین مین عقل کو قایم + تیسرا گوہر علم ہے اور تکبر اُس کا دشمن ہے چوتہا گوہر سخاوت ہے اور طمع اُس کی دشمن ہے **بیت** طمع حاتم سے پہیلی جو کسی کے آگے + یارب ایسا تو مجہے ہو نہ میسر دامن + **شعر** جو ربت کسی کی چاہے کرے مال سے تہی پہلو + صدف کے سینہ کو کرتے مین دیکہتا دان چاک + پانچوان گوہر فقر ہے اور حرص اُس کی دشمن ہے **بیت** ہر انکس کہ در بند حرص اوفتاد + دہد خرمن زندگانی بباد۔

نصیحت پانچ چیزون سے طمع نفع کی رکہنا خلاف راے اولی الالباب ہے اول نصیحت سے کہ جس پر اپنا عمل نہو دوسرے اُس مال سے کہ جسکو آپ کو خبر نہو تیسرے اُس صدقہ سے کہ جس کو بے نیت دیا ہو چوتہے اُس دوست سے کہ بے تجربہ کیا ہو پانچوین اُس علم سے کہ بے عمل ہوا ور اُس عمل سے کہ بے اخلاص ہو **ابیات** عمل کو معنی اخلاص عار بست + ہنر و پختہ کاران خام کاریست + ز کار خام کس بہو دے نہ ندارد + چو حلوا خام باشد علت آرد۔

نصیحت پانچ چیزین زوال سلطنت کا باعث ہین ایک فرمانروا کا سیاست کو کار نفرمانا دوسرے امیرون کا ظلم کرنا **بیت** مدہ رخصت ظلم در ہیچ حال + کہ خورشید ملکت نیابد زوال + تیسرے غافل رہنا پادشاہ کا وزیر پر چوتھے خیانت دبیرون کی پانچوین قوت قیدیون کی **شعر** گر اسیران را شود قوت پدید + در ولایت فتنہا گردد جدید۔

پند پانچ چیزین اسباب خلاصی کا ہین اول پروردگار سے خایف اور ترسان رہنا دوسرے راہ راست پر چلنا تیسرے تواضع سے پیش آنا چوتھے روزی حلال کی تلاش مین رہنا پانچوین حرص سے دور ہونا + **بیت** اگر خواہی کہ مستغنی شوی از دو عالم + قناعت پیشہ گیر و حرص بگذار

پند پانچ چیزین بدون پانچ چیزون کی ناقص ہین ایک پادشاہت بدون عدالت کے دوسرے خوشی بدون امن کے تیسرے فقیری بدون قناعت کے چوتھے بزرگی بدون حلم کے پانچوین بلندی شان بدون تواضع **بیت** کسے را کہ عادت تواضع بود + زجاہ و جلالش تمتع بود۔

پند جو شخص مقبول خدا تعالیٰ کی درگاہ کا ہے اُس کے پانچ آثار ہین ایک نیک اور بد پر یکسان شفقت رکہنا **بیت** جو میزان خود بود بین برابر اسفل و اعلیٰ + ہمیشہ سنگ و زر ہمو زن ہے دیکہو ترازو مین + دوسرے خوش اخلاق ہونا تیسرے خندان رو رہنا چوتھے لوگون سے شیرین کلامی کے ساتہ پیش آنا پانچوین مہمان نوازی اختیار کرنا **شعر** بزرگان مسافر بجان پرورند + کہ نام نیکوئیش بہ عالم برند۔

پند پانچ امر خوش گزرانی کی دشمن ہین ایک عورتون سے بہایت رغبت رکہنا دوسرے سست اور کاہل ہونا تیسرے خوف و خطر مین رہنا

چوتھے ہمیشہ مریض رہنا پانچوین پابند وطن ہونا **بیت** ہر کہ پابند وطن
شد میکشد آزارہا + پاے گل اندر چمن دایم پرست از خارہا۔

حکمت جس شخص کو مال جمع کرنا منظور ہوتا ہے اُس کو پانچ چیز و نکا
اختیار کرنا لازم پڑتا ہے اول جمع کرنے مین مال کے ہر طرح کی تکلیف کو
گوارا کرنا اور شدایدِ ہر نوع کی اُٹھانی پڑتی ہین دوسرے سخاوت سے
بعید اور بخل سے قریب ہونا پڑتا ہے تیسرے نیکبختون اور حمیدہ خصلتون سے جدا
اختیار کرنی پڑتی ہے چوتھے چورون اور اوچکون سے خائف اور ترسان
رہنا پڑتا ہے پانچوین اصلاح مین مال کی یاد الٰہی سے بے پروائی اختیار کرنی
پڑتی ہے **نظم** حرص افزون میشود از مال و زر + قطع گردد حب فرزند و پدر +
بلکہ روتابی چو مردد از خدا + گم کنی خود را نترسی از خدا۔

حکمت جو شخص مال جمع کرنے کے درپے ہین اُس کو پانچ چیزین
حاصل ہین ایک راحت جان کی اور آرام بدن کا اُن مصائب سے کہ
جو طلب مین مال کی لاحق ہوتی ہین دوسرے فارغ البال ہونا واسطے عبادتِ
معبود حقیقی کی حفاظت سے اس کے تیسرے امن امان اور چین جہان مین
رہنا چورون اور اوچکون سے چوتھے حصول نام نیک کا پانچوین شہرت
پانا ساتھ سخاوت کے **شعر** خداے زر کیا پیدا صرف کرنے کو دنیا مین ہے زمین مین
جسکو پنہان کرتے ہین وہ گنج قارون ہے۔

نصیحت پانچ خصلتین انسان کی بے آبروئی کا باعث ہین ایک دروغگوئی
اختیار کرنا **بیت** جز حدیث راست با مردم مگوے + تا نگردد آبروے تو بجوے
دوسرے بزرگون سے مقابلہ کرنا اور لڑائی ڈھونڈنا **شعر** ہر کہ استہزا کند
با مہتران + آبروے خود بریزد بیگمان + تیسرے چھچھورا پن اختیار کرنا **مصرع**

از سبکساری بریزد آبروے چوتھے خیانت پیشہ ہونا **مصرع** خیانت بود پیشہ مدبران ہر پانچوین بے ادبون مین نشست و برخاست رکھنا اور بے ادبی اختیار کرنا **بیت** از خدا خواہیم توفیق ادب + بے ادب محروم شد از لطف رب۔

نصیحت پانچ عادتین آدمی کی آبرو کو زیادہ کرتی ہین اول حلیم اور بردبار ہونا دوسرے وفادار اور عہد و پیمان پر استوار رہنا **بیت** بردباری و وفاداری گزین + زانکہ آب روے افزاید ازین + تیسرے جس کام پر مقرر ہو اُس کو خوب انجام دینا چوتھے سخاوت پیشہ ہونا **مصرع** از سخاوت آبرو افزون شود + پانچوین تواضع اندیشہ **مصرع** تواضع بود حرمت افزاے تو۔

نصیحت خردون کو لازم ہے کہ جب بزرگون کی حضور مین حاضر ہونے کا ارادہ کرین تو پانچ چیزون کو ملحوظ نظر رکھین اول بے محابا حضور مین بزرگون کے نہ جائین کیونکہ بزرگون کو نصیحت کرنے مین خردون کے کسی طرح کا خوف و خطر نہین آغوش مادر سے حد پیری تک یکسان تصور کرتے ہین اور خردون کو جناب مین بزرگون کی ہر طرح تربیت اور تعلیم کی احتیاج ہے بلکہ بے محابا کسی کے مکان مین جانا روا نہین واتوا البیوت من ابوابہا کا اشارہ اسی طرف ہے یعنی بے اذن اور بغیر اطلاع صاحب خانہ کے بے محابا نجاو دوسرے حضور مین بزرگون کی جسوقت باریابی سے مشرف ہون سلام مسنون عرض کرین بلکہ جس شخص سے ملاقی ہون بسبقت قبل کلام کے سلام ہی لازم ہے بعد عرض سلام کے ایسی جگہ بیٹھین کہ جاے رونق افروز بزرگون سے فروتر اور کمتر ہو مثلاً اگر بزرگ مسند نشین ہون تو

خُرد کو لازم ہے کہ حاشیہ گزین ہو تا کہ نہال محبت کا اُن کے دل نشین ہو
اور درخت عزت کا حدیقہ وقعت مین جاے گزین کیونکہ جو تکریم واجب التکریم
اور تعظیم صاحب تعظیم کی کرتا ہے نظر مین دانش اور بصر مین بینش کے عزیز
معلوم ہوتا ہے تیسرے مجلس مین بزرگون کی لباس نفیس اور جامہ لطیف
حسب مقدور پہنکر جانا لازم ہے اور اگر بجہت عدم مساعدت طالع اور بوجہ
افلاس کے تبدیل لباس سے عاجز ہو یا بسبب عروض عوارض امراض
اور حدوث حوادث اسقام کے لطافت اور نظافت سے قاصر ہو تو اس صورت
مین نہایت دور رہتے ہے کیونکہ بزرگون کو تعلیم اور تربیت مین خُردون کے مجاز
اور ہر طرحکا اختیار ہے پس اگر جامہ کثیف اور میلا پہنکر جاے گا اور قریب
بیٹھے گا کثافت ظاہری سے تنبیہ کیا جاے گا ہچشمون مین ندامت اُٹھایگا
اور اگر خود ایسی حالت مین نزدیکی سے دوری ڈہونڈے گا تو تادیب سے
کہ ہمعصرون مین باعث ندامت اور اہانت کا ہے محفوظ و مصئون رہے گا
چوتھے حضور مین بزرگون کے خُردون کو لازم ہے کہ کوئی بات عشوہ اور اشارہ
سے نکرین جیسا کہ ہچشمون مین اشارہ سے چشم یا ابرو وغیرہ کے کسی بات کو ادا
کرتے ہین کیونکہ اس مین بے ادبی اور کم خردی اپنی ظاہر ہو گی اس لیے
کہ واقف کہے گا کہ لباس آدمیت سے فلان شخص کا سراپا عاری ہے اور پیرایہ
تہذیب سے سراسر برہنہ پانچوین اگر خُرد باقتضاے تقدیر اعلی رتبہ اور والا
مرتبہ ہو جاے تو حضور مین بزرگون کی از راہ غرور و تکبر کے خاموشی گزین نہو
اور لایق جواب اور خطاب کے نجاکر مہر سکوت دہن پر نرکہے اور حالت اصلی
کو اپنے پیش نظر رکہے تا کہ رعونت سے باز رہے۔

حکمت پانچ نوع مین پانچ چیزین افضل اور برگزیدہ ہین ایک لباسون مین

لباس تقوی اور پرہیزگاری سے آراستہ رہنا **بیت** چیست تقوی ترک شبہات وحرام ہ ازلباس • ازشراب و ازطعام ہ دوسرے اموال غیر سے مال قناعت کا اختیار کرنا **بیت** نور قناعت برافروزچنان ہ اگر واری ازیشگی نشان ہ تیسرے دوستون سے دوست زبان کو باز رکھنا یاوہ گوئی اور ہزلیات سے چوتھے نیکیون سے پند ونصیحت اختیار کرنا پانچوین کھانون سے کھانا صبر کا کھانا **بیت** صبر بہتر مردرا ازہرچہ ہست ہ تانیابد بر مراد خویش دست۔

آگاہی پانچ چیزین پانچ شخصون کو حاصل نہین ہوتین اول آرام اور راحت بدخواہون کو دوسرے مروت دروغ گویون کو تیسرے سرداری بدخویون کو چوتھے وفا پادشاہون کو پانچوین حیلہ سازی بخیلون کو۔

پند پانچ چیزین انسان کو ذلیل وخوار وحقیر کردیتی ہین ایک حاجت کو اپنی دشمنون کے روبرو بیان کرنا **بیت** حاجت خود را اگر پادشمنان ہ زین بتر خواری نباشد درجہان ہ دوسرے عورتون کے ساتھ لہو ولعب مین مدام رہنا تیسرے بیشتر اطفال کی صحبت مین رہنا اور ان کے کھیل کود مین شریک ہونا **شعر** بازن وکودک مکن بازی ہلا ہ تاگردی خوار وزار ومبتلا چوتھے بلا اجازت صاحب خانہ کے دسترخوان پر اُس کے دست دراز کرنا **شعر** ہرکہ او مہمان کس ناخواندہ شد ہ نزد مردم خوار وزار ودراندہ شد ہ پانچوین ذلیل وخوار سے مطلب کا خواہان ہونا **بیت** از فرومایہ مراد خود مجو ہ تانیابد مرترا خواری بروے۔

حکمت اس عالم عدم قیام مین پانچ چیزون سے پانچ چیزون کو قیام ہے ایک قیام جاہلون کا ساتھ عالمون کے کیونکہ اگر علما اور فضلا نہوتے تو تمام

بنی آدم مانند جانورون اور چارپایون کے ہو جاتے بلکہ اُن سے بھی ذلیل تر
بیت چو جاہل کسے در جہان خوار نیست + کہ نادان تر از جاہلی کار نیست
+ دوسرے قیام بدون کا ساتھ نیکون کے کیونکہ اگر نیک نہوتے تو بدبسبب
اپنی بدی کے غار ہلاکت مین پڑتے **مصرع** بد ان را بہ نیکان ببخشد کریم +
تیسرے خوش عیشی اور نیک عشرتی کا باعث ہوا واقع ہوئی ہے کیونکہ اگر ہموار نہوتی
تو تمام عالم سرجاتا اور ہر چیز فساد برپا کرتی چوتھے رعیت کا قیام ساتھ
بادشاہون کے کیونکہ اگر پادشاہ نہوتے تو بعضے بعضون کو مار ڈالتے پانچوین
دنیا کا قیام ساتھ احمقون کے کیونکہ اگر احمق نہوتے تو دنیا خراب ہو جاتی لولا
الحمقاء لخربت الدنیا۔

پند طہارت پانچ چیزون کی پانچ چیزون سے ہوتی ہے ایک نجاست کفر کی
طہارت ایمان سے دوسرے نجاست معصیت کی طہارت توبہ سے تیسرے
نجاست نفاق کی طہارت اخلاص سے چوتھے نجاست جنابت کی طہارت
غسل سے پانچوین نجاست حدث کی طہارت وضو سے **بیت** اے عقلمند
طہارت کر بحالت دین کی عمارت کر۔

نصیحت بدترین موجودات کا وہ شخص ہے جس مین پانچ خصلتین ہون
ایک ایذا رسانی مین سرگرم رہنا دوسرے فسق مین مستغرق ہونا تیسرے
معذرت کسی کی قبول نکرنا چوتھے آدمیون کو دشمن بنانا پانچوین آدمی بدخو
سے اُس کی دشمن ہون۔

نصیحت عقلمند زمانہ کا وہ شخص ہے کہ اختیار کرے پانچ چیزون کو پانچ
چیزون پر ایک تواضع کو تکبر پر **مصرع** تواضع کند ہر کہ ہست آدمی +
دوسرے فقیری کو تونگری پر تیسرے فروتنی کو سرفرازی پر چوتھے

بھوک کو شکم سیری پر پانچوین مرنے کو جینے پر **شعر** کسکی مرگ پر اید ل نکلے چشم تر
ہرگز + بہت ساروئی اُن پر جو اس جینے پہ مرتے ہین۔

حکمت پانچ چیزین خوش نصیب اور نیکبخت کو حق سبحانہ عنایت فرماتا ہے
ایک یار غمگسار دوسرے کہانا خوشگوار تیسرے فہم فراوان + چوتہے مخدوم مہربان
پانچوین اولاد صالح اور نیک طالع۔

نصیحت پادشاہون کو پانچ شخصون کی تلاش اور اُن کا بہم پہنچانا ضرور
چاہیے اول وزیر دانشمند دوسرے دبیر خوش تحریر و تقریر تیسرے عالم
اور فاضل کامل چوتہے ندیم اور مصاحب جامع جمیع کمالات پانچوین طبیب
حاذق فقط۔

نصیحت فرزند ارجمند کو حضور مین والد ماجد کے پانچ چیزون کی پذیرائی
ضرور ہے اول جو والد بزرگوار نصیحت فرماے گوش ہوش سے سنے اور
سمع قبول مین جا دے دوسرے نصیحت پدری سے کہ خلاف شرع شریف
نہو ہرگز انکار نکرے اگرچہ نفس پر دشوار ہو کیونکہ نصیحت مین فوائد مسطوری
ہوتے ہین اور نفس پر عمل ان کا دشوار **شعر** نصیحت کمنت بشنو و
بہانہ مگیر + کہ ہرچہ ناصح مشفق بگوید ت بپذیر + تیسرے اگر کچھ استفسار
یا اظہار منظور ہو تو تامل سے اور مختصر کہے اس لئے کہ زیادہ گوئی حضور مین
بزرگون کے بے ادبی ہے چوتہے سوا سے راز عورت کے کہ محل حیا و شرم کا ہے
کوئی بات والد ماجد سے پوشیدہ نرکہے پانچوین کسی چیز کا احسان پدر
بزرگوار پر نہ جتاے کیونکہ روئیدگی گوشت و پوست کی اور تمام عزت و
آبرو اُس کے باعث ہے پس ایسے شخص پر احسان جتانا تہمت لگانا ہے

نصیحت جو کہ نخلبند چمنستان جہان سے آیا اور امہات کو مانند شجر کی بنایا ہے

اور فرزند مثل بار و ثمر کی قرار پایا ہے اور دیرماندگی اور خوبی شجر کی ثمر پر
موقوف ہے لہذا آبا اور امہات کو لازم ہے کہ اولاد کے باب مین پانچ
باتون کو ہر حال مین مرعی رکھین تاکہ نفرین اور بدنامی سے جہان کے
بچین اول جو پیشہ نیک کہ آپ کرتے ہون اور باعث معاش اور سبب
ازدیاد سعادت کا ہو اولاد کو تعلیم کرین تاکہ بعد کو صراط مستقیم پر قایم رہین
اور طریقہ آبائی کو ہاتھ سے نہ دین مثلاً پدر عالم ہو تو پسر کو علوم تعلیم کرے
تاکہ سعادت دارین پاوے اور علم خاندانی اور آبائی کہلاوے دوسرے
جس علم اور فن کے طبیعت مناسب جانے اُسکی تعلیم مین سعی کرے مثلاً اگر
طبیعت مناسب انشا پردازی کے ہو تو اشعار عجیب اور نثر غریب یاد کرائے
تاکہ مناسب حال کے مضمون یا شعر برجستہ نوک خامہ سے نکل جاوے یا جس
ہنر کی طرف خود راغب ہو اُس کی تحصیل سے مانع نہو اگرچہ وہ فن اُسکے
قدر اور مرتبہ کے لایق نہو اس لئے کہ حیلہ رزق کا ضروری ہے کافی ہوگا
تیسرے تمام اولاد کو برابر ہر بات مین رکھین خصوصاً بیٹون کو کیونکہ کمی
اور زیادتی رعایت کی اشخاص مساوی الحال مین بلا وجہ موجب فتنہ و
فساد کی ہے اور فتنہ و فساد رافع عافیت چوتھے نعوذ باللہ من شرور انفسنا
اگر والدین بدوضع اور افعال ناپسندیدہ کرتے ہون تو اولاد کے روبرو
ارتکاب سے ایسے افعال کے باز رہین تاکہ وہ مرتکب بدفعلی کے ہوکر ذخیرہ
بدی کا نہ جمع کرین اور مصداق خسر الدنیا والاخرۃ کے نہون پانچوین
اولاد کی خوراک و پوشاک کا فکر اپنی پوشاک و خوراک پر مقدم رکھین کیونکہ
اپنے نفس پر تکلیف گوارا کرنے مین موجب بدنامی کا نہین اور جس کا نفقہ
اس کے ذمے ہے اُس کی تکلیف باعث بدنامی کا اور جو شخص دیکھے سنے گا

کہے گا کہ جو اپنی اولاد سے ایسی بے پروائی کرتا ہے اور دون سے کیا
سلوک کرے گا لیکن اولاد کے کہانے پینے مین میانہ روی درکار ہے اور
اس بات کا ذہن نشین کرنا ضرور ہے کہ بھوک پیاس مانند بیماری کی ہے
اور کہانا پینا مانند دوا شفا کی پس دوا کا اس قدر استعمال لازم ہے
کہ جس سے بیماری دور ہو اور تندرسی حاصل اور بعد محنت اور مشقت
یا ورزش کے کہانا نہایت خوب ہے ۔

پند پانچ چیزون کو ہرگز حقیر اور صغیر سمجھنا نہین چاہیے اگرچہ صغیر اور
حقیر ہون ایک دشمن کو کیونکہ اُس کے صغیر اور حقیر تصور کرنے مین آدمی
اُس کی مضرت رسانی سے غفلت شعاری اختیار کرتا ہے اور وہ ان ایام
مین قوی زور اور زبردست ہو کر مستعد ایذا رسانی اور خصومت کا ہوتا ہے
پھر اُس کا مقابلہ دشوار پڑ جاتا ہے **مصرع** دشمن نتوان حقیر و بیچارہ شمرد ۔ دوسرے
تہوڑی بیماری کو تہوڑا جانکر اُس کی مداوات سے تغافل اور تساہل نکرنا چاہیے
کیونکہ جب وہ طول پکڑ جاے گی تو اُس کا معالجہ مشکل ہو جاے گا بلکہ
بے چارہ ۔ **بیت** رنج اندک را بکن غمخوارگی ۔ ور نہ بینی عمر در بیچارگی
۔ تیسرے گناہ صغیر کو حقیر نہین جاننا چاہیے کیونکہ صغیرہ کو حقیر جانکر انسان پھر
مکرر کرتا ہے اور اصرار سے صغیرہ حد کبیرہ کو پہونچتا ہے لا تحقرن صغیرۃ
لان الجبال من الحصی ۔ چوتھے تہوڑے ظلم کو بہت خیال کرنا چاہیے کیونکہ
ظلم و ستم مانند آگ کی ہے تہوڑی سے بہت ہو جاتا ہے جیسے آگ ذرا سی
بہت ہو جاتی ہے **شعر** ذرہ آتش چون شدہ افروختہ ۔ بینی از وے عالمے را
سوختہ ۔ پانچوین علم قلیل کو کثیر جاننا چاہیے کیونکہ اُسکی قدر و منزلت
بے پایان ہے **بیت** علم اگر اندک بود خوارش مدار ۔ زانکہ دارد علم قدر بیشمار

حکمت پانچ چیزون کا عود کرنا اور پھر پھرنا محال عادی ہے اول جو گذشتہ کہ جاتا ہے پھر نہین آتا **مصرع** گیا وقت پھر ہاتہ آتا نہین ۔ دوسرے عمر گذرا مانند آب زیر پل کی پھر نہین عود کرتی **ابیات** پریشانم زعمر رفتۂ خویش ۔ ملول از سال و ماہ و ہفتۂ خویش ۔ زمن گشتے کہ کار آید نیاید ۔ گلے کافزون زخار آید نیاید ۔ تیسرے بات کو سوچ سمجھکر کہنا بہتر ہے منہ سے نکلکر پھر نہین پھرتی **شعر** ہر کہ بے اندیشہ گفتارش بود ۔ بس ندامتہا ے بسیارش بود ۔ تا نگفتی میتوانی گفتنش ۔ چون بگفتی کے توان نہفتنش ۔ چوتھے تیر جستہ پھر عود نہین کرتا **مصرع** تیر جستہ باز کے آید بدست ۔ پانچوین قضا الہی بعد نافذ ہونے پھر نہین پھرتی **بیت** انچہ در روز ازل رفتہ قلم ۔ حک نگردد بعد ازآن حرف رقم ۔

حکمت حصول پانچ چیزون کا بدون پانچ چیزون کے ظاہر مین غیر ممکن معلوم ہوتا ہے اول ملازمت بادشاہون کی بغیر آفت کے دوسرے طمع ہر چیز کی بدون مذلت کے تیسرے حاصل ہونا مال دنیا کا بدون نخوت کے چوتھے مصاحبت بدون کی بدون ندامت کے پانچوین مجالست عورتونکی بدون اختیار کرنے بلا کے ۔

پند آمر بالمعروف اور ناہی عن المنکر مین پانچ چیزون کا ہونا ضرور ہے اول جس چیز کا امر فرماے اور جس چیز سے باز رکہا چاہے اُس کو اول آپ بخوبی تمام جانتا ہو اور اُس کی ماہیت سے کماہی آگاہی رکہتا ہو دوسرے مقصود نصایح اور پند سے رضاے حق منظور ہو اور خوشنودی خدا نہ براے سماع اور ریا تیسرے امر اور نہی کو نرمی اور آہستگی سے سمجہاے اور سختی و درشتی کو کام مین نلاے چوتھے نفسانیت اور ہوا و ہوس سے

دور ہوا اور متواضع اور بردبار اور صابر ہر آزار پر ہو پانچوین جس چیز کا
حکم فرماے اُس کو پہلے آپ عمل مین لاے اور جس چیز کی کہ لوگون کو نہی فرماے
آپ اُس سے پاک وصاف ہووے ۔

نصیحت علما کی مجالس مین بلا ارادہ طالب علمی اور عدم استفسار مسایل
کے بہی پانچ فایدے متصور ہین اول جب تک کہ حضور مین علما کے حاضر رہیگا
گناہون صغیری اور کبیری سے مصئون اور محفوظ رہیگا دوسرے جب تک
حلقہ بین علم اور طالب علمون اور علما کے حاضر رہتا ہے مورد رحمت ہوتا
ہے اور طلبا مین معدود اور ثواب مین اُنکے شریک تیسرے جب تک مباحث
اور مذکورات علمی کو سنتا ہے گویا عبادت کرتا ہے چوتہے عزت علم کی اور منزلت
ارباب علم کی اور ذلت فسق اور جہل کی اور مذلت فاسقون اور جاہلونکی
خاطر نشین ہوتی ہے پانچوین جو مسلہ دقیق سنتا ہے اور اُس کی کُنہ اُسکی
سمجہ مین نہین آتی پس خاطر سامع کی انکسار قبول کرتی ہے اور بسبب
اس کے منکسرون مین شمار ہوتا ہے اور بسا اوقات یون طبیعت مین
آجاتا ہے کہ ہم بہی علم کو حاصل کرین پس حاصل کر لیتے ہین اور دارین کی
نعمتون سے بہرہ مند ہوتے ہین ۔

حکمت فضیلت علم کی مال پر پانچ معنی کر ہے اول مال خرچ کرنے سے
نقصان پذیر ہوتا ہے اور علم جس قدر صرف کرو اُسی قدر زیادہ ہوتا ہے
دوسرے مال میراث فرعون اور قارون اور ہامان اور نمرود اور شداد
کی ہے اور علم ورثہ پیغمبران دین اور بزرگان اہل یقین کا تیسرے
بہت فرقے ایسے ہین کہ مالدارون کی طرف محتاج نہین اور کوئی فرقہ
ایسا نہین کہ احتیاج امور دینی یا دنیوی مین ارباب علم اور اصحاب

فضل سے نہ رکھتا ہو بلکہ ہر فرقہ خواہ امر دین خواہ امر دنیا مین محتاج ہے
طرف اہل علم کی چوتھے مال محتاج نگہبان کا ہے اور علم خود نگہبان انسان
کا پانچوین آدمی مرجاتا ہے مال چھوڑ جاتا ہے اچھے برون کے ہاتھ آتا ہے ۔
جا و بیجا صرف ہوتا ہے ۔ مال حرام بود بجاے حرام رفت ۔ کہا جاتا ہے
اور علم آدمی کا ہمراہ قبر مین اُس کے جاتا ہے اور جو یا تا انسان بسبب علم کے
دانائی کی کر جاتا ہے ہر زمانے مین اہل زمانہ اُس کو دعا خیر سے یاد کرتے
ہین بلکہ یہ ایسا یادگار ہے کہ اس کو کوئی یادگار لگا نہین کہتا کیا پل وچاہ
اور کیا باغ و سرا اور کیا فرزند و دیگر اشیا کیونکہ ان چیزون کو نہایت جلد کر
عدم دامنگیر ہوتا ہے اور علم کا قیام تا قیام قیامت ہے **بیت** ز دانایان
شدہ این نکتہ مشہور ۔ کہ دانش در کتب دانا ست در گور ۔ **بیت** رہتا سخن سے
نام قیامت تلک ہے ذوق ۔ اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت ۔
آثار محب صادق اور دوست موافق کے پانچ آثار ہین ایک اگر ہنر
اور خوبی پر دوست کی آگاہ ہو تو ایک کو دس گونہ اظہار کرے اور جیز بنیا نہین
لائے دوسرے اگر عیب پر دوست کے مطلع ہوا خفا مین اُس کے سرگرم
رہے اور حتی الوسع سعی کرے تیسرے منفعت رسانی کے درپے رہے اور
اگر احسان کرے تو لوح حافظہ سے سانہ چہری سہو کے محو کرے چوتھے اگر
اُس کو تجھسے کسی طرح کا فایدہ پہونچے صفحہ حافظہ پر قلم یاد سے اُس کو رقم
کرے اور سہو و نسیان کو اُس کے گرد نہ پھرنے دے پانچوین اگر کوئی
خطا دوست کی دیکھ پاے اُس سے اعراض کرے اور درپے کتمان رہے
نصیحت اگر محبت کی پایداری منظور ہے تو پانچ باتون کا لحاظ رکھنا
ضرور ہے اول دوست کی جانب سے طبیعت کو نہایت صاف اور پاک رکھے

اور غبار کدورت کو ہرگز راہ نہ دے کیونکہ یہ غبار دوستی کی باب مین سد سکندر ہے
برمکرہے دوسرے مال و منال کو دوست سے عزیز رکہے کیونکہ جو چیز پوشیدہ کو
علانیہ دیگا تو باعث مزید محبت کا ہوگا اور جو چیز عزیز کو بے دیغ بخشے گا دشمن دوستی
اکا دم بہریگا **مصرع** بادوستان مضایقہ و عمر و مال نیست تیسرے بروقت
گفتگو کے دوست کے کلام کو نہایت توجہ سے سنے اور اگر کوئی بات لایق ملال ہو
تو چین بجبین نہو کیونکہ دوست گمان کریگا کہ میرا کلام ناگوار معلوم ہوا یہ خلاف
اتحاد اور وداد کے ہے چوتہے نکتہ چینی کلام مین دوست کے نکرے گران اگر ضرور
ہو تو بعد اتمام کلام کے عیب و صواب کا اظہار سزاوار ہے پانچوین دوست سے
بروقت گفتگو کے ایسی باتین نکرے کہ جو باعث غصہ اور غضب کی ہون کیونکہ گفتگو
خلاف دوستون کو اسطرح جدا کر دیتی ہے جسطرح لبون کو سخن

حکمت مسبب الاسباب نے اس عالم اسباب پسند مین پانچ سبب محبت کے
از اوید عدم سے حیز وجود مین موجود کئے ہین سبب اول یہ کہ جو چیز انسانکی ذات
اور صفات کو فائدہ مند اور نفع رسان ہوتی ہے اُسکو دوست رکہتا ہے جیسے زن
و فرزند اور خویش و اقارب کہ انکو انسان اپنا پر و بال اور قوت بازو جانتا ہے
کیونکہ ہر وقت آفت اور مصیبت کے کام آتے ہین اور بیماری مین غمگساری اور چارہ سازی
کرتے ہین جسقدر ان لوگون مین یہ صفت زیادہ ہوتی ہے اُسیقدر محبت بہی زیادہ
ہوتی ہے اور جسقدر کم ہوتی ہے اُسیقدر محبت بہی کم ہوتی ہے اور آدمی مال و
منال کو اسواسطے دوست رکہتا ہے کہ اُس کی زیادتی کمالات کا آلہ اور بقائے
صفات کا باعث ہے دوسرا سبب محبت کا موافقت مزاجون اور مناسبت طبیعتون کی
ہے کیونکہ جو شخص کسی شخص کی طبیعت کے مناسب اور مزاج کے موافق ہوتا ہے
وہ اُس سے محبت اور الفت رکہتا ہے جیسے عالم کو عالم سے محبت ہوتی ہے اور

زاہد کو زاہد سے اور بازاری کو بازاری سے انس ہوتا ہے اور اوباش کو اوباش سے وعلیٰ ہذا القیاس **بیت** کند ہمجنس با ہمجنس پرواز ٭ کبوتر با کبوتر باز با باز ٭ تیسرا سبب نیکی ہے یعنی جو شخص کسی شخص کے ساتھ نیکی کرتا ہے وہ شخص اُس شخص کو دوست رکھتا ہے لہذا بزرگون نے فرمایا ہے الانسان عبید الاحسان یعنی انسان بندہ ہے احسان کا چوتھا سبب صلاح اور نیک ہونا یعنی انسان نیک اور صالح کو دوست بالطبع رکھتا ہے اگرچہ اُسنے اُسکے ساتھ کسیطرح کا احسان نکیا ہو مثلاً جب انسان سنتا ہے کہ فلان ملک مین ایک پادشاہ بڑا فاضل اور نہایت عادل ہے علم اور اہل علم کی قدر و منزلت کرتا ہے اور رعیت کو مانند اپنی اولاد کے پالتا ہے اور سب مخلوق اُسکے باعث سے چین چان اور امن امان مین ہے تو انسان کی طبیعت اُس پادشاہ کی محبت کی طرف رغبت کرتی ہے اگرچہ جانتا ہو کہ نہین ہر گز ملک مین جاونگا نہ پادشاہ کا احسان اوٹھاونگا پانچوان سبب حسن و جمال ہے جو شخص حسین اور صاحب جمال ہوتا ہے اُسکی طرف طبیعت محبت کے ساتھ رغبت کرتی ہے بلکہ ہر خوبصورت شے طبیعت کو بالطبع مرغوب و محبوب ہے مثلاً گل و ریحان و سبزہ و آب روان اور خوبصورت عمارات اور عمدہ باغات ٭ ان اللہ جمیل و یحب الجمیل ٭ و آخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین ٭

قطعہ تاریخ طبع

از نتیجہ طبع لاد ثانی جناب مولوی مفتی محمد عصمت اللہ صاحب بیخ تخلص شاگرد رشید مصنف صاحب سلمہ اللہ

گلشن فیض سایہ گستر خلق ٭ طبع شد اندرین زمانہ بہار
بیخ تاریخ آن بشاخ قلم ٭ نسخہ بوستان ہند ۔ نگار
۱۲۹۰ ہجری

ایضاً فصلی بزبان اردو

مژدہ ہے اے دوستان دانشمند ٭ یہ رسالہ کہ گلشن دلبند
ہین مضامین مفید عام پسند ٭ چہرہ ہو کسطرح سے خاص پسند
بیخ تاریخ طبع لکھ جلدی ٭ چھپ چکا نسخہ نکات و پند

ایضاً فقرات تاریخی و صنعت فوقی

مرآت نصیحت نما ٭ ۱۲۹۰ ہجری
نکات کاوش انتما ٭ ۱۲۹۰ ہجری
جبل المتین طریقت ٭ ۱۲۹۰ ہجری
در حقیقت حکمت ٭ ۱۲۹۰ ہجری

صحت نامہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٩	١	تکل	نکل	٢٨	٢	تردد	متردد	٧١	٩	پاس	یاس
″	″	للعم	للحلم	٣٣	١٥	سنجاوت	سخاوت	٧٣	١٨	الفصاف	احسان
″	٣	عزیزی	پذیری	٣٤	٩	کہان ہے	کہانی ہے	″	٢١	رہوا دردوت	رہ اور دوت
″	١٣	نداری	نداری	″	١١	بیشک	بےبس	٧٥	١٥	بات	بات بد
″	١٩	یادشاہ	بادشاہ	″	٢١	جسکے فائدہ	جسمین فائدہ	٧٧	٧	نلعون	ملعونون
″	″	عن	فکر	٣٦	١٠	بناتا ہے	بن جاتا ہے	٧٩	١٥	زلال سے واسطے	زلال کہتے ہین واسطے
١١	١	دستیات	دستیاب	٣٧	١٨	اسے	این	٨٠	١٧	جہان	جہان کے
″	١١	آلایش	آرایش	″	٢١	روز	زور	٨٣	١٧	کرتے ہین بحث	کرتے ہین بحث
١٢	١٧	ہر	بہ	٣٨	٢	حیوان پیدا	حیوان کل پیدا	٨٣	٤	عوام عام	انعام
١٥	١	درادارد	وادارو	٤١	١٦	پاش	ریش	″	٧	زبان	دہان
١٧	١	۰	یا چار ابرہ	٤٣	١٣	سہو	ہو	٨٥	١	بیبود جش	بیبود یابش
٢٣	٤	گذاب	کذاب	٤٤	١٦	ثبات	سبات	″	٩	سخاوت	سخافت
٢٦	١	۰	دنیا خلقی	٤٦	٢١	اور	اوز	″	١٥	حقیقت	حقیقت
″	١٠	گگل	کل	٥٥	١٩	پشیان	پشیمان	٩١	١٧	عیادتین	عبادتین
″	″	وجۃ	وجہ	٥٩	١	کرتیا	کرتا	٩٧	١٢	شراب	شرب
٢٧	٣	نگر	نگر	٦٨	٢	لعنا	لنا	١٤٨	١٩	پزرگوار	بزرگوار
″	٥	اور	اوراو	٦٩	١٩	سہ	یہ	١٤٩	٢٠	گورا	گوارا

مئی ۱۸۷۳ء کو یہ کتاب مطبع محب کشور ہند میرٹھ مین باہتمام ... چھپی لہٰذا ... مالک مطبع ...